50

تشخیصات متعددہ
انسانی جسم سے نمودار ہونے والی امراضی علامات۔۔ظاہری جسم دیکھ کر حاذق معالج مرض۔تحریکات وعلامات سمجھ کر مریض کو آگاہ کرسکتا ہے۔معمولی چہرے کے تاثرات کی تبدیلی سے لیکر مرض الموت تک کی علامات کی شناخت
اعصابی عضلاتی
غدی عضلاتی
عضلاتی اعصابی
غدی اعصابی
مولف
قاری محمد یونس شاہد میو
مولف کتب کثیرہ۔عملیات وطب
عضلاتی غدی
اعصابی غدی
یکے از مطبوعات
سعد طبیہ کالج برائے فروغ طب نبوی ﷺ
کاہنہ نو لاہور پاکستان
/tibb4all
03484225574 , 03238537640

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سخن ہائے گفتنی

50

اللہ تعالیٰ کا انسانوں پر خاص کرم ہے کہ اسے عقل وشعور سے نوازا، اُسے اپنی ضرورتیں پوری کرنے کے ساتھ ساتھ پیدا شدہ امراض یا خوراکی بے اعتدالی کو ختم کرنے کا شعور بخشا۔ معدہ بیماریوں کی آماجگاہ ہے جہاں پر کی گئی بے اعتدالی انسان کو جلد یا بدیر اپنا اثر ضرور دکھاتی ہے۔ علم طب ایک شریف واعلیٰ فن ہے، جس میں مہارت رکھنے والے لوگ ہر زمانے میں ہوتے آئے ہیں اور آج بھی پائے جاتے ہیں۔ اس فن کے ماہرین نے اپنے تجربات کو قلم وقرطاس کے سہارے آنے والی نسلوں کے لئے بطور وراثت چھوڑا تھا۔ لیکن یہ فن ہر آنے والے دن کے ساتھ مزید نکھار کے ساتھ اپنا تعارف کرواتا ہے اور نت نئے تجربات اس کا حصہ بنتے رہتے ہیں۔ مشرقی لوگوں میں بخل وامساک کی ایسی بیماری ہے جس نے جہاں بے بہا تجربات کو سینوں میں مقید کر دیا وہیں پر علم طب کو بھی نقصان پہنچایا اگر بخل کی دیوار آڑے نہ آتی تو آج علم طب کا انداز ہی کچھ اور ہوتا، رہی سہی کسر طبیب کے روپ میں پھرنے والے جہلاء نے پوری کر دی، جو طب تو نہیں جانتے لیکن طب کی بدنامی کا سہرا اُن کے سر ضرور باندھا جا سکتا ہے۔ طبیب کے لئے کتب طب کا مطالعہ بہت ضروری ہے۔ جو ادارے طبی مواد شائع کرتے ہیں وہ انسانوں پر احسان عظیم کر رہے ہیں۔ طبی مواد انسانی زندگی کے لئے غذا کی طرح اہمیت کا حامل ہے۔

یہ سطور میرے مطالعہ اور تجربات کا ماحاصل ہیں۔ مجھے میدان طب وعملیات میں ربع صدی سے بھی زیادہ عرصہ آبلہ پائی کی سعادت حاصل ہے اس دوران میں نے ان فنون سے فوائد بھی حاصل کئے اور انہیں بطور فن بھی اپنایا۔ عربی وفارسی اردو میں لکھی جانے والی کثیر تعداد میں کتب کی ورق گردانی کی۔ ساتھ ساتھ ماہرین فن کی جوتیاں بھی سیدھی کیں اس کے عوض اللہ تعالیٰ نے مجھے شرح صدر سے نوازا۔ آج مجھے جوع نسخہ کی بیماری نہیں ہے کچھ باتیں بظاہر تکرار محسوس ہونگی لیکن نئے آنے والوں کے لئے یہ طریقہ بہت مفید ہوگا۔

مطالعہ کرنے والے دیکھیں گے کہ کتاب ہذا میں بہت سے ایسے نسخہ جات موجود ہیں جو بارہا نظر کے سامنے سے گزرے ہونگے، بہت سے نسخہ جات تجربات کی کسوٹی پر پورے اتر چکے ہونگے۔ مسئلہ نسخہ نویسی یا مجربات کا نہیں ہے، اصل سبب طبیب کے اندر خود اعتمادی کا فقدان کا ہوتا ہے اگر مجربات کے ساتھ ساتھ طبیب کو خود اعتمادی کی دولت نصیب ہو جائے تو زندگی کا مزہ آجائے۔

مجھے اس بات پر خوشی ہے کہ مجھے جہاں سے جو کچھ ملا اور جتنا کچھ ملا میں نے اس ورثہ کو اسی نام سے اندراج کیا ہے کیونکہ کسی کے تجربہ کو اپنی طرف منسوب کرنا علمی خیانت ہے۔ اگر کوئی ایسا کرے تو علمی خیانت کا مرتکب ہوتا ہے۔ اس تحریر میں کئی نسخہ جات ایسے ہیں جو مجھے عوام کی وساطت سے ملے لیکن تجربات کی کسوٹی نے ان کی سچائی پر مہر ثبت کر دی۔ اسی طرح کچھ نسخہ جات گھریلو خواتین کی وساطت سے ملے انہیں مناسب موقع محل پر استعمال کر کے میں نے فوائد کثیرہ حاصل کئے۔ نسخہ جات ضرور مؤثر ہوتے ہیں لیکن اس کے لئے طبیب کی مہارت درکار ہوتی ہے۔ مشاہدات میں یہ بات بھی آئی ہے کہ جہاں بڑے بڑے اور قیمتی نسخہ جات نے کام کرنا چھوڑ دیا وہیں پر عام طور پر گھر میں پائی جانے والی اور دن رات استعمال کی اشیاء نے اپنا کام دکھا دیا۔ قیمتی نسخہ جات اس لئے ناکام ہوئے کہ انہیں بے موقع استعمال کیا گیا تھا اور معمولی سمجھی جانے والی اشیاء اس لئے مؤثر ثابت ہوئیں کہ انہیں موقع محل کی مناسبت سے کام میں لایا گیا تھا۔

ایک طبیب کو اتنا علم تو بہر حال ہونا ضروری ہے کہ عمومی طور پر پائی جانے والی اشیاء کے خواص اور ان کے بروقت استعمال کو یقینی بنایا جا سکے۔ ربع صدی کے تجربات کی بنیاد پر پورے شرح صدر کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ مشکل اور پیچیدہ امراض بھی خوراک کے معمولی ردوبدل سے ٹھیک کئے جا سکتے ہیں۔ اگر انسان خوراک میں احتیاط کا دامن تھامے رہے تو اسے دوا کی ضرورت پڑ ہی نہیں سکتی۔ خوراک انسانی وجود میں بنیادی اہمیت کی حامل ہے اگر ہم لوگوں کو غذائی شعور دیدیں تو انہیں دوا سے بچایا جا سکتا ہے۔

معاشرتی طور پر ہر کوئی دوسرے کو دھوکہ دینے کے چکر میں ہوتا ہے طبیب مریض کو اس لئے لمبے چکروں میں ڈال دیتا ہے کہ اس نے اس راہ سے روزی کا بندوبست کرنا ہوتا ہے، جب کہ مریض یہ سمجھتا ہے کہ معالج سے سچ یا جھوٹ کی آڑ میں اپنا علاج بھی کروالوں اور دینا بھی کچھ نہ پڑے۔ یہ چوہا بلی کا کھیل ہر گلی محلے میں کھیلا جا رہا ہے۔ اگر ہر ایک ایمان داری سے کام لیتا تو کبھی یہ فن رسوا نہ ہوتا۔ جو لوگ معالج کو اس کی کاوش کا معاوضہ دیتے ہیں معالج بھی انہیں صحیح راہ بتانے کی کوشش کرتا ہے۔ طبیب سے جھوٹ بولنا اپنی زندگی کے ساتھ کھیلنے والی بات ہے۔ دوسری طرف طبیب کا معیار پر پورا نہ اترنا اور مریض کے ساتھ دوغلی پالیسی اختیار کرنا اس سے بھی زیادہ مہلک روش ہے۔ کچھ لوگ عجیب سوچ کے مالک ہوتے ہیں جب انہیں کسی قسم کی ضرورت آن پڑتی ہے تو وہ نگاہ دوڑاتے ہیں کہ ایسے واقف کاروں کے پاس جائیں جہاں انہیں خدمت کا معاوضہ ادا نہ کرنا پڑے۔ دوسری طرف معالج ایسے مفت خوروں سے تنگ آچکا ہوتا ہے اس صورت حال میں جو معاملات طے پائیں گے وہ کسی صاحب بصیرت سے پوشیدہ نہیں رہ سکتے۔

معتدل اور درمیانی راہ یہی ہے کہ جس معالج کے پاس اپنے علاج کے لئے جائیں اُسے حق الخدمت ضرور ادا کریں، اگر وہ انکار بھی کرے تو اُسے تحفہ و تحائف کی صورت میں کچھ نہ کچھ ضرور ادا کریں تاکہ آپ کی طرف توجہ کر سکے۔ جس انسان نے سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر ایک پیشہ اختیار کیا ہے تاکہ اس سے روزی روٹی کا انتظام کر سکے اس کے علاوہ اس کا کوئی کام بھی نہیں ہے، دیانتداری کا تقاضا ہے کہ اسے معاوضہ ادا کیا جائے۔ اگر کوئی بے غرض ہو کر خدمت انسانیت میں لگا ہوا ہے یہ اس کی عظمت ہے۔ لیکن ہر کسی کو اپنے حصے کا کام کرنا ہوگا تاکہ مطلوبہ نتائج سامنے آسکیں۔ طبیب بھائیوں سے بھی گزارش ہے کہ جہاں انہیں پتہ ہے کہ دوا میں شفا

کوئی اور ہستی پھونکتا ہے انہیں یہ بھی یقین کر لینا چاہئے کہ وہی ہستی روزی بھی اپنے ہاتھ میں رکھے ہوئے ہے۔ہم روزی کے ذرائع اختیار کر سکتے ہیں لیکن روزی کہیں اور ہی سے ملتی ہے۔

آخر میں حضرت مجدد الطب صابر ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کے صدقہ جاریہ میں سے قانون مفرد اعضاء ہے جسے ہر کسی نے اپنے انداز میں سمجھا اور اس پر عمل کیا ہماری سطور بھی اسی بے کراں سمندر کی چند بوندیں ہیں۔اس فن میں اُن کے جن عظیم شاگردوں نے خون جگر دے کر پروان چڑھایا''اُن میں حکیم محمد شریفؒ و حکیم محمد یسینؒ مرحومین کا نام نامی اسم گرامی نمایاں ہیں''، مجھے اس فن کو حضرت مجدد الطب کے بعد انہی کی تحریرات سے راہنمائی ملی ان لوگوں نے اپنے نسخہ جات کو زندگی میں چھپایا نہ اس بات کو پسند کیا ہر تحقیق عوامی ورثہ سمجھی جاتی ہے۔ان اساتذہ کی کتب اس بات کی گواہ ہیں۔ان لوگوں کے لئے اس وقت دل سے دعا نکلتی ہے جب اوقات مخصوصہ میں اپنے اساتذہ، والدین کے لئے ہاتھ اٹھتے ہیں۔حضرت مجدد الطبؒ کی تحریرات کے مطالعہ سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ جو کچھ لکھا گیا ہے وہ خاص میرے لئے لکھا گیا ہے، ہر قاری شاید یہی سمجھتا ہے دیگر طرق علاج اور گورکھ دھندوں سے فرصت پا کر جب مفرد اعضاء کا مطالعہ کیا جائے تو جہاں دیگر طرق علاج میں تشخیص و علاج میں دنیا انگشت بدندان کھڑی ہوتی ہے وہاں کاروان صابر بڑی تیزی سے منازل طے کر رہا ہوتا ہے کچھ لوگ ہر اس کی چیز کی مخالفت ضروری سمجھتے ہیں جسے وہ سمجھ نہ سکیں چاہئے وہ چیز کتنی ہی وضاحت کے ساتھ سامنے ہو۔

کسی کا کسی بات کو نہ سمجھنا اس کے غلط ہونے کی دلیل نہیں بن سکتی بلکہ مطالعہ کرنے والے کی ناسمجھی و کم علمی کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔دنیا کا اصول ہے جس قدر کلام بلند ہوتا ہے اسے سمجھنے کے لئے اسی قدر علمیت اور زیرکی کی ضرورت ہوتی ہے۔طب میں مفرد اعضاء ایک انقلابی پیش رفت ہے یا یوں کہہ سکتے ہیں اس چشمہ حیات میں صدیوں سے جو خش و خاشاک مل گئے ہیں انہیں دور کر دیا گیا ہے۔اس طریق علاج کو جس قدر انہماک سے مطالعہ کیا جائے گا اتنے ہی سوالوں کی جواب ملیں گے۔الجھنیں دور ہونگی۔علاج و معالجہ میں شرح صدر ہوتا جائے گا۔تشکیک کی جگہ اطمنان لے لیگا۔قواعد و کلیات کی عینک سے دیکھنے پر ہر چیز و جڑی بوٹیاں اپنے خواص بتانے لگ جائیں گی۔لمبے چوڑے نسخوں سے جان چھوٹ جائے گی۔بے قدر و حقیر سمجھی جانے والی اشیاء نئے روپ میں آپ کی خدمت کے لئے مستعد دکھائی دیں گے۔آپ کا دسترخوان اور باورچی خانہ دواخانہ کی ضرورت پوری کرنے لگیں گی،ان سطور کی اشاعت و طباعت میں جہاں بہت سے مراحل میں بہت سے احباب کی معاونت رہی وہیں پر مولانا سید حبیب اللہ شاہ صاحب ہراول دستہ کے طور پر دعاؤں کے مستحق ہیں جن کی کاوش سے یہ سطور آپ کے مطالعہ میں آسکیں۔

ماعلینا الا البلاغ المبین۔

خیر اندیش۔قاری محمد یونس شاہد میو

(حال مقیم YDC پنجاب ہاؤس مری) Monday, September 17, 2012

☆ تمام لوگوں کو دیکھا کہ فضیلت کی تمنا کرتے ہیں مگر اسے حاصل کرنے کے لئے رغبت کم کرتے ہیں۔(دیوجانس کلبی)

......

راقم الحروف کی ان موضوعات پر کئی ایک تالیفات پہلے سے داد تحسین حاصل کر چکی ہیں۔

(1) قران کریم کا میواتی زبان میں ترجمہ (2) سیر الطیبات یعنی بنات اربعہ (3) سیرت سیدنا حسن بن علی (4) حاشیہ تعلیم الاسلام (5) فضائل امت محمد یہ علیہ السلام (6) حضور ﷺ اپنے گھر میں (7) شجرہ خلفائے راشدین (7) ازواج مطہرات اور ان کے علمی کارنامے۔(8) جن کو رسول اللہ ﷺ نے دعا دی (9) دربار نبوت سے جنت کی بشارت پانے والے لوگ۔

طب کے موضوع پر۔

(1) غذائی چارٹ (2) تیر بہدف مجربات (3) گھریلو اشیاء کے طبی فوائد (4) منتخب نسخے (5) قران کریم سے اخذ کردہ طبی نکات (6) حاصل مطالعہ (7) تحریک امراض اور علاج (8) مدارس کے طلباء اور علماء کے لئے طب سیکھنا کیوں ضروری ہے؟ (9) وضو اور مسواک کے روحانی و طبی فوائد (10) خواص المفردات یعنی جڑی بوٹیوں کے خواص (11) کتب سماوی میں مذکورہ نباتات کے طبی خواص (12) ادویہ سازی (13) جادو اور جنات کا طبی حل (14) معجزہ تخلیق انسانی۔قران اور طب کی نگاہ میں (15) بچے میں روح کب پھونکی جاتی ہے؟ قران و طب کی نظر۔(16) صحاح ستہ میں مذکورہ طبی احادیث اور ان کی تخریج

عملیات کے موضوع پر۔

(1) جادو کی تاریخ (2) منزل اور اس کے مسنون خواص (3) قدماء کے مجربات (4) آپ کی ضرورتیں اور ان کا حل (5) جادو کے بنیادی قوانین اور ان کا توڑ (6) عرب و عجم کے مجربات (7) تعوذات (8) آپ بھی عامل بن سکتے ہیں (9) وظائف و عملیات کے موثر ہونے کے گر۔وغیرہ

تحریکات اور علامات

اس چارٹ کا مقصد یہ ہے کہ نئے اطباء اس سے راہنمائی حاصل کریں۔ ساتھ میں علاج بھی لکھا گیا ہے تاکہ سہولت کے ساتھ علاج تجویز کیا جا سکے۔ اطباء اس وقت پریشان ہو جاتے ہیں جب سنتے ہیں کہ مریض فلاں فلاں مہنگے ہسپتال اور فلاں سپیشلسٹ کے پاس سے ناامید و مایوس ہو کر آ چکا ہے۔ اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ جدید طب (ڈاکٹری) نے جو مقام جراحت اور چیر پھاڑ (آپریشن) میں کمایا ہے وہ کسی دوسرے طریقہ علاج میں موجود نہیں ہے۔ اگر کوئی مفید بات ہاتھ آ جائے تو اس کا مقصد یہ تو نہیں ہر چیز پر جراحی کا نشتر چلا دیا جائے۔ انسانی زندگی میں زیادہ تر آپریشن پتہ/ ہرنیاں/ اپنڈس اور زچگی میں بے دریغ استعمال کیا جاتا ہے۔ جب کہ معمولی توجہ سے ان باتوں سے بچا جا سکتا ہے۔ تحقیق و ریسرچ کا پہیہ یوں ہی گھومتا رہے گا۔ جدید الیکٹرونک مشینری نے بہت سے الجھا ختم کر کے رکھ دیئے ہیں، معمولی توجہ سے علاج کا دوسرا طریقہ اختیار کر کے جراحی سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ آپریشن اس لئے کئے جاتے ہیں تاکہ مریض سے بہتر فیس اینٹھی جا سکے۔ زندگی میں یہ بے رحمی انتہا کو پہنچ جاتی ہے۔

دوسری بات یہ ہے امراض کی تشخیص میں جتنا سرمایہ ضائع کیا جاتا ہے اتنے سرمائے سے کئی لوگوں کے علاج ہو سکتے ہیں۔ علاج اتنا مہنگا نہیں جتنے ٹیسٹ مہنگے ہوتے ہیں، ٹسٹ میں اگر معمولی غلطی ہو جائے تو اس کے بعد مریض ساری زندگی انہیں ٹیسٹوں کو اٹھائے علاج و معالجہ کے لئے دربدر بھٹکتا پھرتا ہے (چاہئے کہ علم تشخیص کو بھی شامل نصاب کیا جائے، اسلاف نے یہ طریقہ اپنایا ہوا تھا) قومی طور پر ہم لوگ افراط و تفریط کا شکار ہو چکے ہیں۔ خوراک طور پر کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ میٹھا کڑوا، کسیلا، وغیرہ میں کوئی خاص فرق نہیں رکھا جاتا۔ معمولی سمجھ بوجھ سے یہ بات کھل کر سامنے آ جاتی ہے کہ ایک معمولی سی گولی پاؤ آدھا کلو خوراک کے سامنے کتنا اثر دکھائے گی؟ اگر دوا کے ساتھ اسی مزاج کی خوراک کا خیال رکھا جائے تو مریض جلد اور بہتر انداز میں ٹھیک ہو سکتا ہے۔ بذات خود طب میں ایسی کوئی کمزوری نہیں کہ طعن و تشنیع کا نشانہ بنایا جائے البتہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ طبیب اپنی پوری مہارت کا ثبوت پیش کرنے سے قاصر رہے اس میں کوئی برائی نہیں کہ کسی ماہر و کہنہ طبیب کے پاس کچھ لگا دن مہارت پیدا کرے۔

☆ مشینی و کیمیاوی تحریک سے کیا مراد ہے؟

جواب: مشینی تحریک عارضی اور وقتی طور پر لاحق ہوتی ہے اور اس میں شدت ہوتی ہے جب کسی عضو کی مشینی تحریک رُک جاتی ہے تو مرض بھی فوراً ختم ہو جاتا ہے لیکن جب کسی عضو کی تحریک اس حد تک بڑھ جائے کہ وہ اپنی مخصوص خلط کو خون میں بڑھا دے اور اس کے اثرات نمایاں طور پر ظاہر ہو جائیں تو وہ مشینی کی بجائے کیمیاوی مرض کہلاتا ہے جیسے خلط بلغم سے جسم کا سفید ہونا۔ خلط سودا کی زیادتی سے جسم کا سیاہی پکڑنا اور خلط صفرا سے زردی پکڑنا وغیرہ سب کیمیاوی اور خلطی بیماریاں ہیں جو کسی بھی تحریک کی واضح نشان دہی کرتی ہیں۔ جب کوئی خلط حد سے زیادہ خون میں جمع ہو جاتی ہے تو خلط بڑھانے والا عضو اس خلط کو پیدا تو کرتا ہے لیکن تحریک کی کمزوری کی وجہ سے خارج نہیں کر سکتا اس لئے یہ خلط خون میں جمع ہو جاتی ہے حتیٰ کہ اس کی بڑھی ہوئی صورت بیماری و گرانی کا سبب بنتی ہے۔ اس کے برعکس اگر خلط شدت کے ساتھ اخراج پا رہی ہو تو عضو مشینی تحریک میں ہوتا ہے مثلاً جگر کی کیمیاوی تحریک میں یرقان ہوتا ہے اور شدید پیچس جگر کی مشینی تحریک ہے۔ اسی طرح صفراوی دست بھی مشینی تحریک سے آتے ہیں۔ ذیابیطس دماغ کی کیمیاوی تحریک ہے اور ہیضہ دماغ کی مشینی تحریک ہے، اسی طرح سرسام بھی مشینی تحریک ہے۔ خارش قلب کی کیمیاوی تحریک ہے تو اختلاج قلب اور خونی بواسیر قلب کی مشینی تحریکیں ہیں۔ چھ تحاریک کی یہ صورتیں ہونگی۔

(1) اعصابی عضلاتی۔ یہ دماغ و اعصاب کی مشینی تحریک ہے۔۔ (2) عضلاتی غدی۔ یہ قلب و عضلات کی مشینی تحریک ہے

(3) غدی اعصابی جگر و غدد کی مشینی تحریک ہے مشینی عضو کی اپنی تحریک اور مقام مرض ہے۔ (4) عضلاتی اعصابی۔ یہ قلب و عضلاتی کی کیمیاوی تحریک ہے۔ (5) غدی عضلاتی۔ یہ جگر کی کیمیاوی تحریک ہے۔ (6) اعصابی غدی۔ یہ دماغ کی کیمیاوی تحریک ہے۔

بقراط کا کہنا ہے: اگر انسان کی تخلیق ایک طبیعت پر کی گئی ہوتی تو کبھی بیمار نہ پڑتا کیونکہ اس میں کوئی متضاد چیز ہی نہ ہوتی (فردوس الحکمت 90 الطب النبوی الذہبی 37/1)

☆ نامکمل تحریک۔

ہر تحریک کی دو صورتیں ہوتی ہیں۔ ایک کیمیاوی دوسری مشینی حیاتی عضو تین ہیں اس طرح ہر عضو کی دو تحریکیں ہوئیں جن کی تعداد کل چھ بنتی ہے۔
مثلاً غدی عضلاتی جگر و غدد کی کیمیاوی تحریک ہے اور غدی اعصابی جگر کی مشینی تحریک ہے مشینی تحریک میں جگر اپنی خلط صفرا پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ جسم و خون میں جمع نہیں ہونے دیتا جیسے ہی صفرا بنے گا ساتھ ساتھ اس کا اخراج بھی ہوتا رہے گا۔ اس کے برعکس جب غدی عضلاتی تحریک ہوگی تو صفرا کی پیدائش کے ساتھ ساتھ خون و جسم میں جمع ہونا شروع ہو جائے گا لیکن غدی عضلاتی تحریک نامکمل ہونے کی پہچان کے لئے ہمیں پچھلی تحریک پر غور و فکر کرنا ہوگا۔
یاد رکھیں غدی عضلاتی تحریک پہلے عضلاتی غدی تحریک تھی لہٰذا ہمیں پہلے عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی تحریک کے افعال و اثرات کے بارہ میں معلومات حاصل کرنا لازم ہے۔ اس تحریک کے دوران عضلات و قلب میں تحریک اعصاب میں تحلیل اور جگر و غدد میں سکون ہوگا اور عضلاتی غدی تحریک میں اعصاب میں تحلیل اور جگر میں تقویت ہوگی یعنی عضلاتی اعصابی میں جگر میں مسکن صورت ہوگی جو عضلاتی غدی کے دوران مقوی میں مبدل ہوگئی بالفاظ دیگر جگر میں تقویت آنا شروع ہوگئی اور خون جگر کی طرف جانا شروع ہو گیا لیکن ابھی تک وہاں اجتماع خون نہیں ہوا۔ جب اجتماع ہوگا تو تحریک غدی عضلاتی ہو جائے گی لیکن تحریک کی یہ تبدیلی مکمل نہیں ہوتی اس لئے علاج نہ ہونے کی صورت میں یا غلط علاج کی صورت میں اس تحریک کی علامات شدت سے ظہور پزیر ہونگی مثلاً غدی کھانسی والے کا قارورہ رز دی مائل۔ سینے پر

ہلکا بوجھ ہوگا، یہ غدی عضلاتی تحریک کی علامات ہیں۔لیکن دوسرا مریض ایسا ہے کہ جس کے سارے وجود پر آماس ہے صفرا کے اجتماع سے یرقان ہوگیا ہے یا استسقا کی صورت اختیار کرچکا ہے، کھانسی بگڑ کر دم کشی میں تبدیل ہوچکی ہے، اول صورت میں تحریک نامکمل ہے اور دوسری صورت میں غدی عضلاتی تحریک مکمل ہوگئی ہے۔ علاج میں تسکین والی جگہ تحریک پیدا کی جاتی ہے یعنی غدی عضلاتی تحریک مکمل ہونے کی صورت میں غدی اعصابی سے اعصابی غدی دوا دیں جب کہ غدی عضلاتی تحریک نامکمل ہونے کی صورت میں غدی عضلاتی ملین، غدی اعصابی ملین اور اعصابی غدی تری سے علاج کریں کبھی شرمندگی نہ ہوگی یہی صورتیں باقی تحریکوں میں بھی پائی جاتی ہیں۔

ابوالحسن ربن الطبری لکھتے ہیں: دل دماغ جگر اعضائے رئیسہ وشریفہ ہیں، اگر قلب میں کوئی مرض لاحق ہوگا تو اس کی وجہ سے سارا وجود بیماری کا شکار ہوجائے گا، زندگی کو خطرہ محسوس ہوگا۔اسی طرح دماغ کو مرض لاحق ہوجائے تو حس زائل ہوجائے گی لیکن زندگی موجود ہوگی (فردوس الحکمت مقالہ ہشتم باب اول 606) اسی طرح اگر جگر ناکارہ ہوگا تو سارا وجود ''ٹھنڈا'' پڑ جائے گا۔

تحریک۔تسکین۔تحلیل کا چارٹ مع نتائج۔

نمبر شمار	نام اعضا	اعصاب	غدد	عضلات	نتیجہ
1	دماغ	تحریک	تحلیل	تسکین	جسم میں رطوبات کی زیادتی
2	جگر	تسکین	تحریک	تحلیل	حرارت کی زیادتی
3	دل	تحلیل	تسکین	تحریک	خشکی۔سودا کی زیادتی

ہمارے وجود میں اعصابی خلیات تاروں کی طرح پھیلے ہوئے ہیں جو احساسات کا کام کرتے ہیں، عضلاتی انسجہ سے گوشت پوست بنتا ہے، جسم کی ہر قسم کی حرکات ان کے ذمہ ہے، حرارت بھی یہی پیدا کرتے ہیں۔اسی طرح غدی خلیات غذا کو تحلیل کرکے جزوے بدن بناتے ہیں، حرارت جمع رکھنا ان کے ذمہ ہے، اگر حرارت کم ہوجائے تو اعصاب جگر سے حرارت لیکر خرچ کردیتے ہیں، اسی طرح اعصاب اگر زیادہ رطوبات پیدا کرنے لگیں تو سودا اسے خشک کردیتا ہے۔جب جگر میں تیزی ہو تو دماغ میں سکون پیدا ہوجاتا ہے۔

انسانی جسم کی کیفیاتی تقسیم:

نمبر شمار	کیفیت	رکن	خلط	عضو
1	تری	پانی	بلغم	اعصاب ودماغ
2	خشکی	ہوا	سودا	عضلات وقلب
3	گرمی	آگ	صفراء	جگروغدد
4	سردی	مٹی	الحاقی سیال مادہ	بنیادی ڈھانچہ وطحال

تخذیر کیا ہے؟

حکمائے نامدار صدیوں سے ایسی ادویات کا استعمال کرتے آئے ہیں جو جسم کے کسی حصے کو سن کردے بالخصوص جہاں دردوں کی شدت ہو، دور جدید اعمال جراحی (آپریشن) میں اس عمل کو تقریباً ہر معالج استعمال کرتا ہے، تخذیر سے رطوبتیں منجمد ہوجاتی ہیں احساسات اور عضو کے افعال رک جاتے ہیں۔پہلے زمانے میں اس کام کے لئے عمومی طور پر منشیات کا استعمال کیا جاتا تھا لیکن جدید لبوٹریز () میں اعلیٰ قسم کے نسخے تیار ہوچکے ہیں اس لئے دوا کی قلیل مقدار سے مطلب برآوری ہوجاتی ہے۔

کیا عمر کے ساتھ تحریکیں بدلتی ہیں؟

یہ مسلمہ امور سے ہے کہ عمر کی بڑھوتری کے ساتھ ساتھ تحریکیں بھی بدلتی رہتی ہیں، بچپن میں تحریک اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی ہوتی ہے۔جوانوں کی تحریک عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی ہوتی ہے۔جوان عورتوں کی تحریک غدی عضلاتی سے غدی اعصابی ہوتی ہے، جب کہ بڑھاپے میں عضلاتی اعصابی تحریک ہوا کرتی ہے۔بڑے لوگوں کا کہنا ہے ''اگر کسی شادی شدہ عورت کی نبض عضلاتی ملے تو حمل کا حکم لگایا جاسکتا ہے'' کیونکہ حمل ہمیشہ عضلاتی تحریک میں ہوا کرتا ہے۔اسقاط اعصابی یا غدی تحریک میں ہوتا ہے یہ تقسیم ہم نے ہی نہیں کی بلکہ اطبائے قدیم بھی اس تقسیم کو تسلیم کرتے تھے۔علامہ ذہبی لکھتے ہیں ''شباب اعتدال ہے بچوں کی طبیعت مرطوب ہوتی ہے۔اڈھیر عمری وبوڑھاپا ٹھنڈک کا نام ہے، رہی بات اجزائے بدن کی تو سب سے متعدل جلد انگلیوں میں شہادت کی انگلی پھر انگلیوں کی جلد۔گرمی کا احساس دل پھر جگر اس کے بعد گوشت میں محسوس کی جاتی ہے۔ٹھنڈک تو ہڈیاں اول اس کے بعد اعصاب پھر نخاع دماغ وغیرہ کی ترتیب ہے۔ہڈیاں سب سے خشک اور چربی سب سے زیادہ مرطوب ہوتی ہے'' طب نبوی للذہبی 23/1

تحقیقات العلامات بالمفرد اعضاء:

علامات ایسے نشانات ہیں جن سے حالت مرض یا حالت صحت کا پتہ چلتا ہے۔یہ طبی اصطلاح میں علامات تکالیف کی اُن کیفیات کو کہتے ہیں جو مرض کے ساتھ جسم کے مختلف مقامات پر ظاہر ہوا کرتی ہیں، علامات اکثر امراض سمجھے جاتے ہیں۔جب اعضاء کے افعال میں اعتدال نہ ہو یعنی ان میں افراط وتفریط اور ضعف

پایا جائے۔اعضاء کے افعال کی خرابیوں کو جاننے کے لئے ان علامات کو دیکھیں گے جواُن پر دلالت کرتی ہیں۔ یہ اس وقت ہوسکتا ہے کہ امراض اوران کی علامات کو الگ الگ ذہن نشین کرلیں کہیں ایسا نہ ہوعلامات کو ہی امراض کہہ دیں۔ کچھ اہم علامات جو بتدریج رونما ہوسکتی ہیں، سلسلہ وار بیان کی جارہی ہیں جیسے ہچکی، نزلہ۔ بخار سوزش۔اورام وغیرہ علامات جس مفرد عضو سے تعلق رکھتی ہیں اسی طرف منسوب ہونگی تنہا علامات کوامراض کا نام نہیں دیا جاسکتا۔ بہت سی علامات ہیں جو درجہ میں کم و بیش ہوتی ہیں درج ذیل ہیں (1) سوزش (2) ورم (3) بخار (4) ضعف (5) تخذیر (6) استرخاء (7) تشنج (8) اختلاج وغیرہ۔

سوزش: ایسی جلن ہے جو کیفیاتی ونفسیاتی اور مادی تحریکات سے جسم کے کسی مفرد عضو میں پیدا ہوجاتی ہے۔سوزش میں حرارت کی پیدائش اور سرخی اور درد لازم ہے، تحریک سے سوزش تک کئی منزلیں پائی جاتی ہیں جیسے حبس قبض لذت، بے چینی، خارش، جوش خون وغیرہ ان علامات میں سے کسی پر طبیعت مدبرہ رک جاتی ہے تو اس کو اس عضو کی علامت مرض کہا جاتا ہے۔

ورم: ورم کی علامت سوزش کے بعد پیدا ہوتی ہے اس میں سوزش کی علامات کے ساتھ ساتھ سوجن بھی ہوتی ہے، جب سوجن زیادہ ہوجائے یا شدت اختیار کرلے تو حرارت بخار میں تبدیل ہوجاتی ہے۔جسم کے پھوڑے پھنسیاں اور دانے بھی اورام میں شریک ہیں۔

بخار: بخار ایسی غیر معمولی حرارت ہے جس کو حرارت غریبہ (بیرونی) بھی کہتے ہیں جو خون کے ذریعہ قلب سے تمام بدن میں پھیل جاتی ہے جس سے بدن کے اعضا میں تحلیل اور ان کے افعال میں نقص واقع ہوتا ہے۔غصہ اور تھکان کی معمولی گرمی بیمار کی حد سے باہر ہوتی ہے، کوئی غیر تبدیلی بدن انسان میں لاحق ہوتی ہے۔اسے عربی میں حمی فارسی میں تپ کہتے ہیں۔

ضعف: جسم کی ایسی حالت کا نام ہے جس میں گرمی کی زیادتی سے کسی مفرد عضو میں تحلیل پیدا ہوا جائے۔ضعف کے مقابلہ میں طاقت کا تصور کیا جاتا ہے۔

تخذیر: کسی مفرد عضو کا سن ہوجانا اس علامت میں احساسات اعضاء کے ختم ہوجاتے ہیں، تسکین وتبرید اسی شامل ہیں۔تخذیر کی صورت میں جسم میں بلغم ”رطوبت“ کی زیادتی سے پیدا ہوتی ہے۔

استرخاء: کسی مفرد عضو کا ڈھیلا ہوجانا۔استرخاء تحلیل میں واقع ہوتا ہے، لقوہ، فالج اس میں شریک ہیں، تحلیل تینوں مفرد اعضاء میں ہوسکتی ہے اس لئے استرخاء صرف عصبی مرض نہیں ہے، یہ تو عضلات وغدد میں بھی ہوسکتا ہے، اس لئے لقوہ دیگر کسی عضو کے استرخاء کے ساتھ عرضا اور طولاً (کبھی دائیں بائیں) استرخاء ہوجاتا ہے جس کو فالج کہتے ہیں

تشنج: کسی مفرد عضو کا ایک طرف یا دونوں طرف سکڑ جانا اس کی وجہ حرارت ورطوبت کا ختم ہوجانا اور سردی وخشکی کا بڑھ جانا ہے کبھی ریاح کبھی سوزش اور شدت برودت سے یہ حالت ہوتی ہے یہ عصبی نسیج کے علاوہ عضلاتی وغدی انسجہ میں بھی پیدا ہوسکتا ہے۔

اختلاج: کسی مفرد عضو کا پھڑکنا۔کسی مواد یا ریاح یا سوزش سے اس عضو کے فعل میں تیزی آجاتی ہے بعض دفعہ معمولی اعضاء پھڑکنے سے بڑی بیماریاں ہوجاتی ہیں۔

خون آنا۔جسم کے کسی مخرج آنکھ، ناک، منہ، ناک کان منہ مقعد اور احلیل سے خون خارج ہو یا کسی پھوڑے پھنسی یا ورم سے خون دفعتہ یا رفتہ رفتہ آئے اس کی وجہ عضلاتی انسجہ میں تحریک ہوتی ہے، اس کی دو صورتیں ہوتی ہیں اگر معدہ سے اوپر کی طرف سر تک کسی مخرج سے خارج ہو تو یہ عضلاتی اعصابی (سردی خشکی) ہوتی ہے اور جگر سے لیکر پاؤں تک اگر کسی مخرج یا مجری سے خارج ہو یہ عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے

رطوبات کا گرنا: رطوبات یا رطوبتی مواد یا بلغم کا اخراج پانا۔جسم کے کسی حصہ سے رطوبات اخراج پا رہی ہوں تو وہاں خون کا اخراج نہیں ہوسکتا، جب خون اخراج پا رہا ہو تو رطوبات کا اخراج بند ہوگا گویا دونوں ایک دوسرے کی ضد ہیں، علاج میں ان دونوں صورتوں کا سمجھنا لازم ہے، جسم کے کسی حصے یا مخرج ومجری میں کسی قسم کی بو کا ہونا مثلاً ناک۔منہ، بغل، کنج ران یا کسی مادہ کے اخراج کے ساتھ اس کی زیادتی کا احساس ہو تو یہ اس جگہ رطوبات کے رکنے اور متعفن ہونے سے ہوا کرتا ہے۔رطوبات کا رکنا تسکین کی وجہ سے ہوتا ہے۔

شقاق: کسی جگہ کا پھٹنا۔یہ انتہائی سردی وخشکی کی علامت ہے اور عضلاتی اعصابی تحریک۔ ہر قسم کی سردی خشکی اس کے تحت شامل ہوتی ہے۔

تعظیم الاعضاء: کسی عضو کا اپنے جسم میں بڑا ہوجانا مثلاً دماغ دل یا جگر وطحال میں سے کسی کا اپنے حجم سے بڑھ جانا۔معدہ وجوڑوں کا بڑھ جانا یہ سب رطوبات کی زیادتی سے ہوتا ہے اور تسکین اعضاء کی علامت ہے، کبھی ریاح سے بھی پیٹ پھول جاتا ہے لیکن یہ عارضی ہوتا ہے کیونکہ ہوا کے اخراج کے ساتھ ہی پیٹ اپنی اصلی حالت پر واپس آجاتا ہے، یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ ریاح سے پیٹ سکڑتا ہے پھیلتا نہیں ہے، یہی وجہ ہے کہ اس میں یا کسی بھی عضو میں درد ہوتا ہے مگر تعظم نہیں ہوتا۔یاد رکھئے عضو کا علاج تحریک سے کرنا چاہئے تحلیل سے ہرگز نہ کریں۔

تصغیر الاعضاء: یہ عظم الاعضاء کے برعکس کسی عضو کا اپنے حجم سے کم یا چھوٹا ہوجانا تصغر اس جگہ پر ریاح کی پیدائش اور سوزش سے ہوتا ہے یہ کسی عضو کی تحریک ہے اس کا علاج وہاں پر رطوبات پیدا کرنا نہیں بلکہ تحلیل کرنا ہے تاکہ اس جگہ سے ریاح خارج ہوجائیں اور سوزش ختم ہوجائے۔

سدہ پید ہونا: اسی طرح کسی مخرج یا مجری میں سدہ پیدا ہوجانا سردی خشکی کی علامت ہے جس کی عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے سردی خشکی مواد کو سدہ میں تبدیل کردیتی ہے۔

استسقاء: جسم کے کسی خلا میں پانی پڑ جانا اس کا تعلق صرف پیٹ ہی سے نہیں بلکہ دل و دماغ سینہ پیٹ ہر خلاء میں پانی بھر سکتا ہے بلکہ جگر طحال کے پردوں کے خلاؤں میں بھی یہ رطوبات بھر جاتی ہیں، اسی طرح خصیتین میں بھی پانی بھر جاتا ہے جو لوگ اسے رطوبات دمویہ خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں کیونکہ یہ اس عضو کی رطوبت ہے جو تحلیل ہو رہا ہے یہی وجہ ہے کہ جب کسی انسان میں استسقاء پیدا ہوتا ہے تو کہا جاتا ہے اس کی زندگی بہت مشکل ہے اس کی تین قسمیں ہیں زقی۔طبلی۔لحمی۔

کیڑے اور جراثیم: جسم میں اندر یا باہر جہاں پر بلغم یا رطوبات متعفن ہو جائیں وہاں پر کیڑے یا جراثیم پیدا ہو جاتے ہیں جو اپنے مقام یا مادہ کی وجہ سے شکلوں میں مختلف ہوتے ہیں مثلاً کان، ناک، دانت، مسوڑے، پھیپھڑے، ہوا کی نالی، پیٹ امعاء، اندرونی و بیرونی زخم وغیرہ۔جراثیم ایسے ہوتے ہیں جو مجرد آنکھ سے دکھائی نہیں دیتے البتہ جس مقام پر تعفن ظاہر ہو وہاں پر خوردبینی کیڑوں اور جراثیم کا پیدا ہونا ضروری ہے لیکن ان کیڑوں اور جراثیم کو علاج میں کوئی اہمیت نہیں ہے جس مقام پر یہ کیڑے یا جراثیم ہوں وہاں کے مفرد عضو کو تحریک دینے سے یہ کیڑے و جراثیم نہ صرف مر جاتے ہیں بلکہ خود بخود اخراج بھی پا جاتے ہیں انہیں مارنے کے لئے الگ سے دوا کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔

حرکات جسمانی کی زیادتی سے تکلیف۔جسم کے بعض امراض و علامات میں ذرا بھی ادھر ادھر حرکت کی جائے تو ان میں تکلیف پیدا ہو جاتی ہے ایسی صورت میں عضلات وقلب میں سوزش ہوتی ہے۔حرکت سے جسم میں خشکی پیدا ہوتی ہے۔

آرام کی صورت میں تکلیف۔اگر آرام کی حالت میں جسمانی تکلیف بڑھ جائے اور حرکت سے آرام ملے یہ دماغ و اعصاب کی سوزش اور تیزی ہوتی ہے کیونکہ آرام سے جسم میں رطوبات کی کثرت ہوتی ہے۔

زندگی اور نشوو ارتقاء پانی پر ہے۔

قران کریم میں ہر چیز کی بنیاد پانی قرار دیا گیا ہے اس اصول کے تحت جو جانور پانی یا کیچڑ میں رہتے ہیں ان میں نشوونما و ارتقاء جلد واقع ہوتا ہے ان کے مقابلہ میں خشکی پر رہنے والے جانوروں میں یہ عمل دیر میں واقع ہوتا ہے، کائنات میں یہ اصول ہر جگہ موجود ہے۔حیوانات کی دو بڑی قسمیں ہیں اول پانی والے جیسے امیبا مچھلی اور کچھوا وغیرہ دوم خشکی کے جانور گائے بکری بندر وغیرہ۔اول الذکر حیوانات میں جلد نشوونما واقع ہوتا ہے اس کی بڑی وجہ ریڑھ کی ہڈی کے تحت نظامات کا ہونا، نہ ہونا نہیں ہے بلکہ پانی اور رطوبات کی زیادتی ہے کیونکہ یہ حیوانات پانی میں زندگی بسر کرتے ہیں یا پانی کے قریب رہتے کی وجہ سے ان کے اعصاب انتہائی تیزی سے کام کرتے ہیں۔

بدل ما یتحلل

بدل ما یتحلل انسانی زندگی کے لحہ اول تا لحہ آخر ایندھن کی ضرورت ہوتی ہے۔تخم کسی بھی چیز کا اس میں بے پناہ حرارت ہوتی ہے اس قدر انرجی ہوتی ہے کہ ایک معمول دانہ تناور درخت بننے کے لئے بے تاب رہتا ہے، لیکن ماحول اور ضرورت کے مطابق اسے بیرونی سہاروں کی ضرورت بھی پڑتی ہے تاکہ تسلسل میں رکاوٹ پیدا نہ ہو سکے۔یہی حال انسانی نطفے کا ہے اس نطفے میں حرارت و رطوبت اس قدر قلیل ہوتی ہے کہ انسانی جسم کا کم و بیش ساٹھ ستر سال تک زندہ رہنا محال ہے اس لئے قدرت نے ان دونوں (حرارت و رطوبت) کے قیام و امداد کے لئے بیرونی طور پر رطوبت و حرارت کا انتظام کر دیا ہے جو اس حرارت عزیزی کا معاون ہوتا ہے اور اس تھوڑی بہت حرارت و رطوبت عزیزی کو نطفہ قرار پانے کے بعد خرچ ہونا شروع ہو جاتی ہے پورا کرتا رہتا ہے، اور انسان کی ضرورت کو پورا کرتا رہتا ہے، اس رطوبت و حرارت کو انسانوں کی ضرورت کو پورا کرتی رہتی ہے بدل ما یتحلل کہتے ہیں۔

کچھ خاص باتیں:

ہر حیاتی مفرد عضو تحریک سے سکڑتا ہے جس کا اصل سبب خشکی اور حرارت طبعی کی کمی ہوتی ہے۔۔ہر حیاتی مفرد عضو تسکین سے پھیلتا ہے جس کا سبب کثرت رطوبات فاضلہ ہوتا ہے۔۔۔ہر حیاتی مفرد عضو تحلیل سے پھیلتا ہے جس کا سبب شدت گرمی ہے۔

(1) کیلیسم عضلاتی اعصابی تحریک میں پیدا ہوتا ہے (2) فاسفیٹ غدی عضلاتی تحریک میں بنتا ہے (3) کیلیسم کی زیادتی کو غدی عضلاتی تحریک سے دور کیا جا سکتا ہے (4) فاسفیٹ کو اعصابی تحریک پیدا کر کے قابو میں کیا جا سکتا ہے (5) ہوائی نظام میں ہائیڈروجن کا مزاج اعصابی ہے (6) کاربن ڈائی اکسائیڈ کا مزاج عضلاتی ہوتا ہے (7) آکسیجن کی زیادتی غدی مزاج کی حامل ہے (8) آکسیجن کی زیادتی کو اعصابی تحریک پیدا کر کے قابو کیا جا سکتا ہے (9) انتہائی سرد جگہ پر جانے سے آکسیجن میں کمی ہو جاتی ہے جسے حرارت (غدی) پیدا کر کے موزوں سطح پر لایا جا سکتا ہے۔

قانون مفرد اعضا اور دوران خون۔

دوران خون کے بارہ میں حدیث مبارکہ ہے "شیطان تمہارے اندر اس طرح دوڑتا ہے جس طرح رگوں میں خون (مسلم، مشکل الاثار لطحاوی 223/12، ترمذی، دارمی) اگر انسان کے دوران خون کو سمجھ لیا جائے تو علاج و معالجہ میں آسانی کی راہیں کھل جاتی ہیں۔مفرد اعضا میں دوران خون کی کمی و بیشی سے ہی تحریک و تحلیل و تسکین عمل میں آتے ہیں یہ بات کسی سے بھی پوشیدہ نہیں کہ خون صرف غذا سے ہی بنتا ہے، غذا کی تحلیل اخلاط کی پیدائش کا سبب بنتی ہے اور اخلاط سے خون پیدا ہوتا ہے گویا خون اخلاط کے ملنے سے بنتا ہے اخلاط بلغم۔سودا۔صفرا ہی اعضا کی غذائیں ہیں، خون میں یہ سب اخلاط موجود ہوتے ہیں یہ خون ہی ہے جسے اللہ نے اپنی حکمت بالغہ سے جسم کے ذرے ذرے میں پہنچا کر زندگی کا سلسلہ قائم کیا ہوا ہے، دل کی وساطت سے ہر وقت جسم میں دوران خون جاری و ساری رہتا ہے۔خون ان ہی تینوں

اخلاط کا مرکب ہے، اگر ان میں اعتدال رہے تو صحت اور کمی وبیشی ہو جائے تو مرض وآلام کا نام دیا جاتا ہے۔ روزمرہ کی غذاؤں میں مختلف اجزا کی مقدار مختلف ہوتی ہے اس لئے ان کے کھانے کی صورت میں جسم میں مختلف تغیرات عمل میں آتے رہتے ہیں۔ خون میں جو خلط سب سے زیادہ ہوتی ہے خون اس خلط سے مزاج والے مفرد اعضا کی طرف زیادہ جاتا ہے نتیجتاً اس عضو میں تحریک پیدا ہو جاتی ہے اس کی تیزی انسان کو پریشان کرتی ہے جسے ہم بیماری کا نام دیتے ہیں۔ خون میں اعتدال اخلاط کے اعتدال سے ہی ممکن ہے اگر ایک خلط بڑھے گی تو دوسرے میں لامحالہ کمی ہوگی، یہ کمی متعلقہ عضو میں سست وکمزوری کا سبب بھی بنے گی جسے مفرد اعضاوالے تحلیل کا نام دیتے ہیں اب ان تینوں اخلاط میں تیسری خلط بہت ہی کم رہ جائے گی اور اس کے متعلقہ عضو میں بھی خوراک کم پہنچے گی، وہ عضو بہت سست وکمزور ہو جائے گا اس صورت حال کو تسکین کہا جاتا ہے۔

دوران خون

خون دل سے جسم میں دھکیلا جاتا ہے پھر یہ شریانوں کی وساطت سے غدد میں چلا جاتا ہے پھر اعصاب سے ہوتا ہوا واپس قلب میں چلا جاتا ہے۔ یہ دورہ شریانوں اور وریدوں میں ہوتا ہے جس سے جسم کا بال بال اور ہر خلیہ اپنی اپنی غذا جذب کرتا ہے۔ خون گوشت، غدد اور اعصاب میں نہیں چل سکتا کیونکہ ان میں دوران خون کے لئے راستے اور نالیاں نہیں ہیں۔ تحریک وتحلیل تسکین کو سمجھنے کے بعد یہ بھی سمجھ لیں کہ غیر معتدل صورت حال کو کس طرح اعتدال پر لایا جاسکتا ہے یا تحریکی صورت کو کس طرح قابو میں لایا جاسکتا ہے یعنی بیماری کا علاج کیسے ممکن ہے۔ یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے بیماری کو تندرستی کی طرف موڑنے کا راستہ سمجھا دیا ہے یعنی اگر دل کا فعل تیز ہے تو فطری قانون کے مطابق اسے اعتدال پر لانے کے لئے جگر کے فعل کو تیز کریں گے تو صحت کا راستہ نکل آئے گا۔ اگر جگر کا فعل تیز ہو گیا ہے تو اعصاب کو تحریک دے دیں۔ اعصاب میں تیزی کو قابو میں لانے کے لئے دل کو تحریک دینا ہوگی یاد رکھیں دل جگر ودماغ بھی شریانوں کے ذریعے سے ہی اپنی اپنی غذا حاصل کرتے ہیں کیونکہ ان کے اجسام میں بھی شریانیں اور وریدیں ہیں۔

خون کہاں بنتا ہے؟

یہ ایک اہم سوال ہے طبی کتب میں جگر کو خون بنانے والا عضو شمار کیا گیا ہے کیونکہ جب تک جگر میں تیزی نہیں آتی، خون کی پیدائش نہیں ہوتی۔ اگر ایسا ہے تو فولاد جو کہ مسکن جگر ہے اسے مولد خون کیوں تسلیم کیا گیا ہے؟ اس کا جواب سادہ سا ہے فولاد خون میں سرخی بڑھاتا ہے، خون میں سرخی عضلاتی اعصابی تحریک میں پیدا ہوتی ہے یا یوں کہہ لیں خالص سوداخون کی سرخی کا ذمہ دار ہے جب کہ غدی عضلاتی تحریک میں جسم انسانی کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ سرخی کم ہوتی ہے۔ غدی تحریک میں زردی کے ساتھ سرخی قائم ہوتی ہے۔

خون کی پیدائش:

خون ہمیشہ جسم میں تیار ہوتا ہے جسم انسانی ہو یا حیوانی نباتات میں بھی ایک قسم کا دوران جاری ہے لیکن اسے خون سے کوئی مناسبت نہیں ہے انسانی جسم میں قدرت کی طرف سے چند نظام قائم ہیں جیسے نظام غذائیہ، نظام ہوائیہ، نظام دمویہ اور نظام بولیہ وغیرہ ظاہر میں تو ایسا معلوم ہوتا ہے جسم میں خون کے متعلق نظام دمویہ (دوران خون) ذمہ دار ہے لیکن ایسا نہیں ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جسم کے تمام نظام خون کی پیدائش کے ذمہ دار ہیں البتہ خون کے تیار ہونے کی ابتداء نظام غذایہ (انہضام) سے شروع ہوتی ہے۔ نظام غذایہ منہ سے لیکر مقعد تک پھیلا ہوا ہے، اس میں منہ سے معدہ کی نالی تک، معدہ امعاء جگر وطحال اور لبلبہ شریک ہیں، جو غذا منہ سے کھائی جاتی ہے وہ پس جانے کے بعد نگل کر نالی کے ذریعہ معدہ تک چلی جاتی ہے جہاں پر تحلیل ہو کر ہضم ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ غذا کی لطافت وکثافت کے مطابق وہاں ایک گھنٹے سے تین گھنٹے تک تندرست انسان میں خرچ ہوتے ہیں پھر وہ ایک محلول بن جاتی ہے جس کا رنگ سفید قوام آش جو کی مثل ہوتا ہے جسے کیلوس کہا جاتا ہے یہاں سے ایک حصہ غدد جاذبہ کے ذریعہ قلب میں پہنچ جاتا ہے باقی آنتوں میں اتر جاتا ہے، آنتیں دو قسم کی ہیں اوپر چھوٹی نیچے بڑی، چھوٹی آنتوں میں تقریباً چار گھنٹے تک تندرست غذا تحلیل ہوتی رہتی ہے وہاں پر جو محلول تیار ہوتا ہے اسے ''کیموس'' کہتے ہیں، اس کے لطیف اجزاء جگر کی طرف چلے جاتے ہیں جہاں جا کر وہ خون کی سرخی اختیار کر لیتے ہیں باقی حصہ بڑی آنت میں اتر جاتا ہے جہاں پر وہ تحلیل ہو کر رفتہ رفتہ عروق ماساریکا کے ذریعہ جگر کی طرف کھنچتا رہتا ہے، تندرست انسان میں یہ عمل چار سے پانچ گھنٹے تک جاری رہتا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے ایک انسانی غذا کو ہضم ہونے میں بارہ گھنٹے صرف ہوتے ہیں اس کے معنی یہ ہوئے جب تک غذا تحلیل ہو کر خون میں تبدیل نہ ہو جائے دوسری غذا کھانا ممنوع ہے۔

پیدائش خون میں معاون رطوبات

خون کی پیدائش میں کئی ایک معاون رطوبات بھی شریک کار ہوتی ہیں۔

(1) لعاب دہن اعصابی قوت سے پیدا ہوتا ہے، اپنی صورت کے اندر کھاری اثرات ہوتے ہیں مزاج بلغمی ہوتا ہے

(2) رطوبت معدی: عضلاتی قوت سے پیدا ہوتی ہے اور اپنے اندر تیزابی اثرات رکھتی ہے مزاج میں سوداوی ہے۔

(3) رطوبت جگر رطوبت لبلبہ: غدی قوت سے پیدا ہوتی ہیں مزاج صفراوی تیزابی مائل ہوتا ہے جہاں یہ غذا کو ہضم وتحلیل کرتی ہیں وہیں پر غذا کا مزاج بھی ضرورت کے مطابق تبدیلی میں حصہ لیتی ہیں۔

خون اور اس کے اجزاء۔

خون سرخ رنگ کا ایک مرکب ہے جس میں (1) لطیف اجزاء (گیسز) (2) حرارت (ہیٹ) (رطوبات (لیکوئیڈ) پائے جاتے ہیں، یہ ہوا حرارت اور

0 پانی سے تیار ہوتا ہے، خون ایک اتصالی بافتوں پر مشتمل سیال ہے، اس کے سیالی حصے کو خوناب Plasma Tissue) کہتے ہیں، خون میں شکل والے عناصر مثلاً سرخ جسیمے (ریڈ سیل) سفید جسیمے (وائٹ بلڈ سیل) انجمادی خلئے موجود ہوتے ہیں جو اس سیال میں معلق رہتے ہیں، ری ایکشن کے لحاظ سے القلی صفت کے حامل ہوتے ہیں خون کا بہاؤ 1.065 تا 055.1 ہوتا ہے، اس کی پی، ایچ۔ 7.3 PH تا 4.7 ہوتی ہے۔ خون کی کل مقدار 5 لیٹر ہوتی ہے۔

رطوبات دمویہ کی زیادتی:

خون میں موجود رطوبت میں خون کے تمام خواص پائے جاتے ہیں، البتہ اعضاء کی مناسبت سے ان کی ماہیت میں ضرور فرق ہوتا ہے مثلاً اعصابی تحریک ہو تو رطوبات رقیق ہونگی، اس میں سردی غالب ہوگی جسم میں خون کا دباؤ بہت کم ہوگا رنگت میں سفیدی غالب ہوگی گویا جسم میں شوریت (ہائیڈروجن) کا غلبہ ہوگا۔ جب رطوبت غدی ہوگی تو رطوبت غلیظ اس میں حدت غالب، پیشاب میں جلن جسم میں خون کا دباؤ دل کی طرف بڑھا ہوا، رنگت میں زردی نمایاں ہوگی گویا جسم میں کبریت (آکسیجن) کا غلبہ ہوگا۔ عضلاتی تحریک میں رطوبت زیادہ غلیظ۔ اکثر نا قابل اخراج، خشکی غالب جسم میں خون کا دباؤ دماغ کی طرف بڑھا ہوا رنگت میں سرخی نمایاں ہوگی گویا جسم میں دخان (کاربن) کا غلبہ ہوگا، جب دو تحریکوں کو سامنے رکھیں گے تو افعال و اثرات مشترک ہونگے (تحقیقات سوزش اورام 340/1)

رطوبات دمویہ کے افعال و اثرات

قدرت جسم میں کسی علامت کو بغیر کسی مفید وجہ کے ہرگز پیدا نہیں کرتی اگرچہ اس کی غیر طبعی صورت باعث تکلیف اور مرض کے تحت داخل ہو یہی صورت اس رطوبت دمویہ (ترشح) کی بھی ہے اس کے فوائد ذیل میں بیان کئے جا رہے ہیں؛ (1) اپنے اعضاء کی مناسبت کی وجہ سے انہیں ترشح میں کھاری و ترشی اور نمکینی کے اثرات غالب ہوتے ہیں (2) فادزہر ہوتا ہے۔۔(3) اس میں ہر قسم کے حیوانی و نباتاتی اور جماداتی زہر ختم یا خفیف ہو جاتے ہیں.... (4) سوزش و جلن کو کم کرتا ہے (5) خون کے اجتماع کو کم کرتا ہے (6) دوران خون کو اس طرف آنے سے روکتا ہے.. (7) اس کے دباؤ کی وجہ سے اعضاء کے افعال میں سکون پیدا ہوتا ہے۔ اورام پر گرم پلٹس، ٹکور اور گرم مالش کا مقصد اس طرف رطوبات کو بڑھاتا ہے، یہی اس کے مفید ہونے کی دلیل ہے گویا رطوبت دمویہ کے ساتھ سوجن بھی فطرت کا ایک مفید عمل ہے۔

غلط فہمی:

کچھ لوگ اس غلط فہمی میں مبتلاء ہوتے ہیں کہ مولد خون ادویہ اشیاء مفرد طور پر پائی جاتی ہیں یاد رکھئے کوئی غذا یا دوا جس کی جسم کو ضرورت نہیں اس سے قطعی طور پر خون نہیں بن سکتا اور نہ وہ مولد خون ہو سکتی ہیں اس لئے بغیر ضرورت مقوی و مولد خون اغذیہ وادویہ نہیں کھانی چاہئیں کیونکہ اس طرح فائدہ کے بجائے نقصان کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

مقام تحریک اور دوران خون۔

اعصابی عضلاتی کا مقام جسم انسانی میں سب سے پہلے نمبر پر سر کے دائیں طرف تحریر کیا ہے، اس مقام میں سر کا دایاں حصہ کان، دائیں آنکھ دائیں ناک، دایاں چہرہ مع دائیں طرف کے دانت مسوڑھے اور زبان اور دائیں طرف کی گردن شامل ہے گویا سر کے دائیں طرف سے دائیں شانہ تک جس میں شانہ شامل نہیں ہے، جب کبھی ان مقامات پر کہیں تیزی ہوگی اعصابی عضلاتی ہوگی۔

دوسرے نمبر پر عضلاتی اعصابی کا مقام کندھے سے جگر تک تحریر کیا ہے۔ اس مقام میں دایاں شانہ دائیاں بازو، دایاں سینہ دائیاں پھیپھڑہ اور دایاں معدہ شریک ہے گویا دایاں شانہ سے لیکر جگر تک۔ اس میں جگر شریک نہیں ہے جب کبھی ان مقامات پر تیزی ہو تو عضلاتی اعصابی ہوگی۔

تیسرا مقام　عضلاتی غدی تحریر کیا گیا ہے اس مقام میں جگر سے دائیں طرف انگوٹھے تک یعنی دائیں طرف کی آنتیں، دائیں طرف کا شانہ دایاں خصیہ دائیں طرف کی مقعد دائیں ساری ٹانگ کو ہلے سے لیکر پاؤں کی انگلیوں تک کسی مقام میں تیزی ہوگی تو عضلاتی غدی ہوگی دائیاں حصہ ختم۔

چوتھا مقام غدی عضلاتی متعین کیا گیا ہے، بایاں نصف حصہ اس میں سر کا بایاں حصہ، بایاں کان، بائیں آنکھ، بائیں ناک، بایاں چہرہ مع بائیں طرف کے تحت دانت و مسوڑھے، زبان اور بائیں طرف کی گردن شامل ہے گویا بائیں جانب سر سے لیکر بائیں شانہ تک جس میں شانہ شریک نہیں ہے، جب ان مقامات پر تیزی ہو تو غدی عضلاتی ہوگی۔

پانچواں مقام: غدی اعصابی۔ اس میں بایاں شانہ بایاں بازو بایاں سینہ بایاں پھیپھڑہ اور بایاں معدہ شریک ہیں، گویا بایاں شانہ سے لیکر طحال تک جس میں طحال شریک نہیں ہے جب کبھی ان مقامات میں تیزی ہوگی تو غدی اعصابی ہوگی۔

چھٹا مقام اعصابی غدی: اس مقام میں طحال ولبلبہ، بائیں طرف کی آنتیں، بائیں طرف کی مقعد بائیں طرف کا مثانہ بایاں خصیہ بائیں ساری ٹانگ کولہے سے لیکر پاؤں کی انگلیوں تک شریک ہیں۔

نکتہ:

یہ تقسیم دوران خون کی گردش کے مطابق ہے جو دل سے شروع ہو کر جگر سے گزر کر دماغ اور طحال سے گزر کر پھر دل میں شامل ہوتا ہے۔ یہ چھ مقام صرف تحریک کے ہیں لیکن اس بات کو نہ بھولیں یہ چھ مقامات دراصل اعضا کے تعلقات اور تشخیص کو سمجھانے کے لئے ہیں کہ جسم اور خون کی تحریک کس طرف چل رہی ہے، اس امر کو یاد رکھیں کہ جس طرف عضو میں تحریک ہو باقی دو میں تحلیل و تسکین ترتیب کے ساتھ ہوگی اور ان کا دیگر مفرد اعضاء پر وہی اثر ہوگا۔

اعضائے رئیسہ اوران کے خدام۔

ابی سعید سے مروی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''دونوں آنکھیں دلیل ہیں۔دونوں کان برتن ہیں، زبان ترجمان ہے۔ہاتھ بازو ہیں، جگر رحمہ ہے طحال و پھپھڑے نفس ہیں۔دونوں گردے مکر ہیں۔دل بادشاہ ہے۔جب بادشاہ ٹھیک رہتا ہے تو رعیت بھی ٹھیک رہتی ہے، جب بادشاہ بگڑ جائے تو رعیت بھی بگڑ جاتی ہے (الطب ابی نعیم۔نوادرالاصول فی احادیث الرسول 192/2 الدیلمی مسند الفردوس 546/5)

ابتدائی مادہ مٹی کو تسلیم کیا گیا ہے مٹی میں نشوونما وارتقا کی قوت اتم درجہ موجود ہے ابتدائی طور پر پتھر اس کے بعد چونا کیلشیم ہوتی ہے، جب یہ ارتقائی منزل آگے بڑھتی ہے تو سونا، چاندی، لوہا، تانبا میں تبدیل ہوجاتی ہیں۔اسی طرح انسانی وجود ارتقائی منزل میں اول الحاقی مادہ مثلاً ہڈی وتر وغیرہ سامنے آتے ہیں۔ہڈی مرکز اور کری دو وتر خدام بن جاتے ہیں جب الحاقی مادہ نشوونما پاتا ہے تو عضلاتی مادہ یا مسکولر ٹشوز میں تبدیل ہوجاتا ہے، حرکتی اعضا بنتے ہیں، ان کا مرکز دل ہوتا ہے۔

افعال	اعضا	افعال
خبر رساں اعصاب (اعصابی عضلاتی)۔مشینی	دماغ	حکم رساں اعصاب (اعصابی غدی) کیمیاوی
غدد جاذبہ (غدی عضلاتی) کیمیاوی	جگر	غدد ناقلہ (غدی اعصابی)۔مشینی
ارادی۔عضلات (عضلاتی اعصابی) کیمیاوی	دل	غیر ارادی عضلات (عضلاتی غدی) مشینی
کری	ہڈی	وتر

قدرت نے ہمارے وجود میں خبر رساں اعصاب کو اس خدمت پر مامور کیا ہے کہ اگر کوئی غیر طبعی وغیر مفید صورت حال سامنے آتی ہے تو اس کی خبر دیتا ہے کہ بروقت تدارک کیا جاسکے۔کوئی خطرہ ہے تو احسن انداز میں دفاع کیا جاسکے۔انہیں مخبر اعصاب کہتے ہیں یہ قلب وعضلات کو اطلاع دیتے ہیں، دل دماغ کی طرف سے آئے احکامات کو حرکتی عضلات کے ذریعہ عملی جامہ پہناتا ہے۔قدرت بڑی فیاض واقع ہوئی ہے، دل ودماغ کے زندہ رہنے کے لئے بدل ما یتحلل کے طور پر غذا کو تحلیل کرکے جگر کو غذائی ضرریات کی تکمیل پر مامور کردیا اس کے دو خادم بنائے غدد جاذبہ۔غدد ناقلہ۔اگر رطوبات کی زیادتی صحت کے لئے نقصان دینے لگے تو فعل جاذبہ انہیں جذب کرکے خون میں شامل کردیتے ہیں۔اسی طرح اگر خون میں جاذبہ کی وجہ سے زیادہ تری آجائے تو ناقلہ کے ذریعہ انہیں باہر کرکے صحت کو برقرار رکھتے ہیں حکیم انقلاب استاد صابر ملتانی مرحوم کی تحقیق کے مطابق جگر کے تین اہم افعال ہیں (1) خون کو تکمیل تک پہنچانا، اسے سرخ رنگ دینا (2) صفرا بنانا اور روغنی لحمی وشکری اجزاء کا ہضم کرنا (3) حرارت جسمانی کی حفاظت کرنا اور بوقت ضرورت جسم میں تقسیم کرنا، اسی طرح دماغ کے دو خدام ہیں۔خبر رساں اعصاب یہ کیمیاوی اعمال سرانجام دیتے ہیں، حکم رساں اعصاب مشینی افعال سرانجام دیتے ہیں، دوسرے لفظوں میں خبر رساں اعصاب اگر بلغم صالحہ کا اجتماع کرتے ہیں تو حکم رساں فاضل بلغمی مواد کو خارج کرتے ہیں، کیمیاوی افعال سرنجام دینے والے اعضا کی غذا بھی ان کے مزاج کی خلط ہی ہوتی ہے مثلاً غدد جاذبہ کی غذا صفرائے خالص۔خبر رساں اعصاب کی غذا خالص بلغم اور ارادی عضلات کی غذا خالص سودا مشینی افعال انجام دینے والے اعضا کی غذا بھی ان کے مزاج کی ہوتی ہے البتہ فرق یہ ہوتا ہے کہ خالص میں کیمیاوی تبدیلی شروع ہوچکی ہوتی ہے مثلاً خالص صفرا میں جب کیمیاوی تبدیلی ہوگی تو اپنا اصلی مزاج خشک گرم چھوڑ کر گرم تر میں تبدیل ہوجائے گا لیکن حرارت کا عنصر غالب رہے گا اور نام کے لحاظ سے صفرا ہی کہلائے گا یہی حال باقی دونوں اعضا کے ساتھ بھی ہے۔

جسم انسانی کے معروف اعضا کا غالب مزاج۔

(1) حرام مغز۔گرم تر (2) معدہ، خشک سرد (3) امعا، گرم خشک (4) گردے، گرم خشک (5) پھپھڑے، گرم خشک (6) مثانہ گرم تر (7) رحم، گرم خشک (8) پستان گرم تر (9) زبان خشک سرد (10) کان۔تر سرد (11) آنکھیں، گرم تر (12) خصے، گرم خشک (13) دایاں چہرہ، تر سرد (14) دائیں ٹانگ، خشک گرم (15) بائیں ٹانگ تر گرم وغیرہ (16) 12 انگشتی آنت، اعصابی عضلاتی (17) قولون یا فراخ آنت، عضلاتی اعصابی (18) صائم یعنی خالی آنت، اعصابی غدی (19) سیدھی آنت۔مستقیم عضلاتی غدی (20) پیچیدہ آنت۔غدی عضلاتی (21) کانی آنت، غدی اعصابی۔

مفرد اعضاء کے تعلق کی باہمی صورتیں

جب ایک عضو کا تعلق جب دوسرے عضو سے قائم ہو اس کی صورت کچھ یوں ہوگی مثلاً جب کوئی چیز اثر انداز ہوتی ہے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ فاعل ومفعول موجود ہوں جیسے ایک چیز گرم ہوتی ہے تو گرم ہونے کے لئے گرمی کا سبب موجود ہونا ضروری ہے ان تینوں اعضا میں سے ایک دماغ ہے اگر دماغ کا تعلق جگر سے ہوگا تو ہم اسے کہیں گے یہ اعصابی غدی تحریک ہے۔اگر اس کا تعلق دل سے ہوجائے تو اسے ہم اعصابی عضلاتی تحریک کہیں گے۔یہی صورت حال جگر کی بھی ہے اگر اس کا تعلق دماغ سے ہوا تو غدی اعصابی تحریک ہوگی، اگر دماغ کا تعلق دل سے ہوا تو اسے عضلاتی اعصابی کہیں گے۔یہی معاملہ دل کا بھی سمجھو کہ اگر دل کا تعلق دماغ سے جڑا تو عضلاتی اعصابی تحریک نمودار ہوگی، اگر جگر سے تعلق بنا تو عضلاتی غدی تحریک ظہور پزیر ہوگی۔تحریک دراصل پہلے والے عضو میں ہی ہوگی لیکن متاثر دوسرا عضو ہوگا۔ان میں تین تحریکیں مشینی اور تین ہی تحریکیں کیمیاوی ہونگی مشینی تحریکیں یہ ہیں (1) اعصابی عضلاتی یہ دماغ کی مشینی تحریک ہے (2) عضلاتی غدی یہ قلب کی مشینی تحریک ہے (3) غدی اعصابی۔یہ جگر کی مشینی تحریک ہے۔ان تحریکوں میں پہلا لفظ مشینی یعنی عضو کی اپنی تحریک ہے، یہی مقام مرض ہے، دوسرا لفظ کیمیاوی کہلاتا ہے

، یہ مقام تسکین ہوتا ہے۔ کیمیاوی اور مشینی تحریکوں کی کچھ وضاحت ہو چکی مزید باتیں کہ تحریکوں کی تبدیلی ہی باعث شفا ہے مثلاً (1) اعصابی عضلاتی مشینی تحریک کو عضلاتی اعصابی کیمیاوی تحریک میں تبدیل کریں۔ عضلاتی ادویہ غذائیں کام میں لائیں (2) عضلاتی اعصابی تحریک کو عضلاتی غدی مشینی تحریک میں تبدیل کر دیں (3) عضلاتی غدی تحریک کو غدی اعصابی مشینی تحریک میں تبدیل کر دیں (4) غدی عضلاتی کیمیاوی تحریک کو غدی اعصابی مشینی تحریک میں تبدیل کر دیں (5) غدی اعصابی مشینی تحریک کو اعصابی غدی تحریک میں بدل دیں (6) اعصابی غدی کیمیاوی تحریک کو اعصابی عضلاتی مشینی تحریک میں تبدیل کر دیں۔

مقام تحریک مقام مرض ہے، مقام تحلیل کو تحریک میں بدلنا ہی باعث سفاء ہے، تحریک کی جگہ جب تحلیل پیدا کی جاتی ہے عضو جو پہلے بہت زیادہ تیز ہوتا ہے وہ کمزور ہو جاتا ہے اس کی تیزی کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے امراض وعلامات ختم ہو کر رہ جاتے ہیں تحریک کی جگہ تحلیل یعنی تیزی کی جگہ کمی نے لے لی۔ بعض اوقات کوئی تحریک بالخصوص مشینی تحریک اتنی شدت اختیار کر جاتی ہے کہ جان کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے اس وقت اگر تحلیل سے علاج کیا جائے تو مرض یا علامت پوری طرح کنٹرول نہیں ہو پاتا اس وقت چونکہ اس عضو کی تیزی کو ہی قابو کرنا ہوتا ہے اس لئے تحلیل کے بجائے تسکین پیدا کرنا زیادہ مؤثر دیکھا گیا ہے کیونکہ تحریک یعنی تیزی والا عضو یک دم تسکین یعنی کمزوری میں چلا جاتا ہے، اس تحریک کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے امراض اور علامات بھی معدوم ہو کر رہ جاتی ہیں۔ جب اطمنان بخش صورت ہو جائے مرض پر کنٹرول پالیا جائے۔ ''انصر اخاک ظالما او مظلوما''

کیمیاوی تحریکوں میں عضلاتی اعصابی۔ قلب وعضلات کی کیمیاوی تحریک ہے اس وقت دماغ واعصاب میں تحلیل ہوگی اور جگر وغدد میں اس وقت تسکین ہوگی مریض کے جسم میں اس وقت خلط سودا کا اجتماع ہوگا اور منہ کا ذائقہ ترش ہوگا۔ اسی طرح غدی عضلاتی جگر وغدد کی کیمیاوی تحریک ہے اس وقت قلب وعضلات میں تحلیل ور دماغ واعصاب کے مقام پر تسکین ہوگی۔ مریض کے جسم میں خلط صفرا کا اجتماع منہ کا ذائقہ چرپرا ہوگا۔

رہی تیسری تحریک اعصابی غدی یہ اعصاب کی کیمیاوی تحریک ہے غدد میں اس وقت تحلیل اور قلب میں اس وقت تسکین ہوتی ہے منہ کا ذائقہ شیریں ہوتا ہے۔ کیمیاوی تحریکوں میں مواد پیدا ہو کر جسم میں رُکتا ہے، جب اعتدال سے تجاوز کر جائے تو تکلیف کا سبب بنتا ہے مشینی تحریک اس تکلیف دہ زائد مواد کو جسم سے خارج کر کے صحت کی طرف لاتی ہے۔ جب جسم سے فالتو مواد خارج ہو جاتا ہے تو صحت بحال ہو جاتی ہے۔ قانون کے تحت ہم جسم میں کسی بھی تحریک و مواد کو اپنی مرضی کے مطابق کم یا زیادہ کر سکتے ہیں۔ یوں کہہ سکتے ہیں ہر عضو کی ابتدائی تحریک خلط پیدا کر کے جسم میں روکتی ہے (جسے کیمیاوی تحریک کہتے ہیں) دوسری تحریک جسے ہم انتہائی تحریک کہہ سکتے ہیں اخلاط کو پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ خارج بھی کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانی جسم کو اس انداز میں بنایا ہے کہ جس قدر اِسے جس خلط کی بھی ضرورت پڑتی ہے کھائی جانے والی غذا سے وہی خلط بنتی ہے اگر ایسا نہ ہو تو ہم اسے غیر طبعی حالت (بیماری) کا نام دیتے ہیں۔

فاضل مادوں سے نجات۔

یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے خشکی اجزا کو متفرق کر دیتی ہے، رطوبت اجزا کو جمع رکھتی ہے (فردوس الحکمت 108) ہمارے جسم میں مختلف قسم کے نظام کام کر رہے ہیں۔ جن کا مقصد ہماری صحت کی بقا اور تندرستی کا قیام ہے اس کے دو پہلو ہوتے ہیں ایک تعمیری دوسرا تخریبی۔ تعمیری سے صحت قائم رہتی ہے جب کہ تخریبی سے بیماری پیدا ہوتی ہے۔ اعتدال اسی صورت میں قائم رہ سکتا ہے جب تعمیری مواد جمع رہے اور تخریبی (فاضل) مواد اخراج پاتا رہے۔ اخراجی راستوں میں پاخانہ، پیشاب، پسینہ سانس وغیرہ شامل ہیں۔ بعض اوقات ماحولیاتی طور پر بھی ہماری صحت متاثر ہوتی ہے جیسے اے سی (A.C) کا استعمال یا حد سے بڑھی ہوئی گرمی وغیرہ۔

جسم میں تین قسم کے مادے پائے جاتے ہیں۔ بلغم۔ سودا۔ صفرا۔ یہ اخلاط پیدائش کے ساتھ ساتھ اخراج بھی پاتے ہیں۔ جس سے صحت قائم رہتی ہے۔ اس تقسیم سے ہم فاضل مواد کو آسانی کے ساتھ خارج کر سکتے ہیں۔ مثلاً اعصابی عضلاتی تحریک سے ہم بڑھی ہوئی بلغمی رطوبات کو خارج کر کے صحت مند بن سکتے ہیں۔ عضلاتی غدی تحریک سے سوداوی فضلات کو خارج از جسم کیا جا سکتا ہے۔ صفراوی خلط کو غدی اعصابی تحریک سے خارج کیا جا سکتا ہے مثلاً جب غدد جاذبہ کا نظام تیز ہو کر صفرا کو بڑھا دے جس سے جسم میں تھکن۔ سستی۔ وزن کا بڑھنا۔ خصوصاً ہاتھ پاؤں اور چہرے پر ہلکے ورم کا ہونا۔ چہرے سے تروتازگی کا جاتے رہنا بدہضمی۔ بھوک میں کمی، سانس لینے میں دشواری جیسی علامات پیدا ہو جائیں خون میں فاضل وغیر ضروری مواد جمع ہونا شروع ہو جائے جس سے آکسیجن کم جذب ہو سانس پھولے (دم کشی) وغیرہ کا علاج ہم فاضل مادوں کے اخراج سے بسہولت کر سکتے ہیں۔ جب فاضل رطوبات خون واعصا سے خارج ہوتی ہیں تو فطری طور پر اگلے عضو میں کیمیاوی تحریک شروع ہو جاتی ہے۔ جب بھی کسی مفرد عضو میں کیمیاوی تحریک شروع ہوتی ہے اس وقت پہلے محرک عضو کی پیدا کردہ رطوبت نئے عضو کی خلط میں تبدیل ہو جاتی ہے مثلاً جگر کی مشینی تحریک کے بعد دماغ کی کیمیاوی تحریک صفراوی رطوبت کو بلغم میں تبدیل کیا کرتی ہے۔ اسی طرح دماغ کی مشینی تحریک اعصابی عضلاتی کے بعد قلب کی کیمیاوی تحریک عضلاتی اعصابی ہے جو بلغم ورطوبت کو جذب کر کے سودا میں تبدیل کرتی ہے۔ باقی کو اسی پر قیاس کر لو۔

کثرت محنت اور اخراجی کیفیت:

بعض لوگوں میں کثرت محنت کی وجہ سے زیادہ قوت خرچ ہوتی ہے اس لئے ان میں تحلیل بھی زیادہ واقع ہوتی ہے۔ ان میں سے جو لوگ دماغی محنت زیادہ کرتے ہیں ان کے اعصاب زیادہ کمزور ہوتے ہیں جن کا تعلق دماغ سے ہے۔ کچھ لوگ محنت کے تو عادی نہیں ہوتے لیکن بسیار خور ہوتے ہیں، ایسے لوگوں کے غدود، گردے کمزور ہو جاتے ہیں جن کا تعلق جگر سے ہوتا ہے اسلئے کہ خوراک کو ہضم کرنے کے لئے جگر و گردوں کو بہت زیادہ محنت کرنا پڑتی ہے۔ قاعدہ ہے انسانی جسم کو جس قسم کی محنت زیادہ کرنی پڑے اسی قسم کی کمزوری بھی واقع ہوتی ہے اس کمزوری کو رفع نہ کیا جائے تو صحت خراب ہونا شروع ہو جاتی ہے آخر کار انسان عاجز آ کر مریض بن جاتا ہے۔

انسانی جسم میں غدد کا کردار۔

اطبائے کرام کا کہنا ہے کہ غدد نا قلہ کا مرکز جگر اور غدد جاذبہ کا مرکز طحال ہے۔ان ہر دو غدد کی بناوٹ اور ان کے افرازات ایک دوسرے سے مختلف 50ہیں، جسم میں جس قدر بھی غدد جاذبہ و نا قلہ کا جال پھیلا ہوا ہے سب اپنی اپنی جگہ پر مختلف قسم کے افرازات پیدا کر رہے ہیں۔

غدد نا قلہ کا کردار

منہ کے غدد کی رطوبات بلغمی (الکلائن) معدہ کے غدد رطوبات سوداوی (ایسڈک) آنتوں میں غدد کی رطوبات صفراوی (بائل) اسی طرح عورت کی چھاتیوں کی رطوبت (دودھ) گردوں کے غدد کی رطوبات پیشاب، جنسی غدد کی رطوبات منی، لبلبہ کی انسولین غرض کہ رطوبات کی ایک فوج ظفر موج ہے جو ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔غدد کے کثیر النوع افعال نا قلہ و جاذبہ کی پیچیدہ باتیں اس قدر باریک ہیں کہ انسانی ذہن جتنا سلجھانے کی کوشش کرے گا یہ معاملہ اتنا ہی الجھتا جائے گا۔قدرت نے جسم کے غذائی جو ہر بار مونز پیدا کرنے والی یہ فیکٹریاں نہایت ہی پیچیدہ بنائی ہیں یہی وجہ ہے کہ ان میں پیدا ہونے والے جواہر اور ہار مونز مصنوعی طریقے سے انہی خصوصیات کے ساتھ بنانے میں انسان بے بس و مجبور اور ناکام نظر آتا ہے۔کون ہے جو اس کی اصل وجہ بتا سکے کہ سبز گھاس کھانے والی بھینس سفید دودھ جو انسانی غذا کا اہم سیال ہے کیونکر پیدا کرتی ہے۔کبھی سوچا ہے گاجر مولی گوشت سلجم وغیرہ کھا کر ہر انسان میں مختلف انداز میں تبدیلیاں کیوں پیدا ہوتی ہیں، کسی میں ایک گروپ کا خون پیدا ہوتا ہے تو دوسرے کھانے والا الگ مزاج کی وجہ سے الگ گروپ خون کا بناتا ہے، اگر وہی گاجر شلجم کوئی جانور کھائے تو دودھ کیوں بنتا ہے؟ جب ہم گوشت، کریلے چنے کھا لیں تو ہمارے یہی غدد بڑی تیزی کے ساتھ صفراوی رطوبات گرانا شروع کر دیتے ہیں تاکہ یہ غذائی جسم کا حصہ بن سکیں۔اسی طرح جب انڈہ، ساگ، خوبانی وغیرہ کھا لیتے ہیں تو یہی غدد تیزی کے ساتھ بلغمی رطوبات گرانا شروع کر دیتے ہیں، اس کارخانہ قدرت وفطرت پر مکمل عبور حاصل کرنا ابھی تک ممکن نہیں ہو سکا۔

غدد جاذبہ کا کردار:

اب بے نالی دار غدد یعنی غدد جاذبہ پر غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ صرف جسم کے داخلی نظام ہی کو منظم نہیں کرتے بلکہ نظام اعصاب کو بھی منظم و با قاعدہ رکھنے میں بڑا کردار ادا کرتے ہیں۔خونی غذائی مترشح رطوبات جو کہ استعمال کے بعد فاضل رہ جاتی ہیں غدد جاذبہ میں جذب ہو کر کیمیاوی تبدیلی کے ذریعہ ترشی میں تبدیل ہو کر دل وعضلات کو تیز کر دیتی ہیں۔جگر بھی غدد جاذبہ کی معاونت کے بغیر جسم اور وجود کے لئے غذائی عناصر و جواہر پوری طرح تیار نہیں کر سکتا۔ان تینوں نکات سے ثابت ہوتا ہے کہ غدد جاذبہ ہر سہ اعضائے رئیسہ کی معاونت کرتے دکھائی دیتے ہیں اس لئے اطبائے کرام نے اس کا نام عضوئے رئیسہ رکھا ہے۔غدد جاذبہ کے افعال ٹھیک رہیں یعنی طحال ٹھیک انداز میں کام کرتی رہے تو سہ اعضائے رئیسہ اپنے افعال بھی ٹھیک طرح کام کرتے ہیں۔اگر طحال میں خرابی آجائے تو ان کے افعال بھی درست نہیں رہ سکتے۔طحال کا جسم میں خاص کردار ہے اگر سہ اعضاء میں سے کسی ایک میں بھی بے اعتدالی پیدا ہو جائے تو طحال بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتی، طحال انسانی وجود میں اہم کردار کی حامل ہوتی ہے۔

انسانی جسم میں طحال کا کردار:

طحال کا کام بالواسطہ، بلاواسطہ ان سہ اعضائے رئیسہ کی معاونت ہے۔کھاری رطوبات کو جذب کر کے ان میں ترشی کے اثرات پیدا کرتے وقت یہ اعصاب کی معاونت کرتی ہے خون کے سرخ و سفید ذرات کی پیدائش اور جسم کے کیمیاوی عوامل میں معاونت کرتی ہے جسم کے خلیات سے بچنے والی خونی رطوبات کو اپنی کیمیاوی عمل سے دل کی طرف بھیج کر تحریک قلب کا سبب بنتی ہے۔معدہ پر رطوبات گرا کر بھوک کی پیدائش کا سبب بنتی ہے، گویا جسم کے اندر پیدا ہونے والی تبدیلیوں میں طحال کا بنیادی کردار ہوتا ہے۔غدد نا قلہ جن رطوبات کو گراتے ہیں غدد جاذبہ ان کو جذب کر کے پھر سے خون میں شامل کر دیتی ہیں، گویا غدد جاذبہ و نا قلہ کا باہمی مضبوط تعلق ہے اگر ان میں سے ایک بھی اعتدال سے ہٹ جائے تو انسانی صحت کا بگاڑ یقینی ہے، طحال غدد جاذبہ سے جذب شدہ رطوبت کو خمیر کے ذریعہ پختہ کرتی ہے، طحال پرانے اور ناکارہ سرخ دانہ ہائے خون کو ضائع کرنے کا فرض سرانجام دیتی ہے طحال نئے دانہ ہائے سرخ بناتی ہے۔طحال نئے دانہ ہائے سفید بھی بناتی ہے، طحال ایسا مواد تیار کرتی ہے جو خون میں غلظت و ترشی پیدا کرتا ہے۔طحال خون میں فولاد و چونا پیدا کرتی ہے، خون کو طاقت دیتی ہے جو خون کے دباؤ کے سلسلہ میں مدد کرتی ہے۔دیگر غدد جاذبہ جیسے لبلبہ وغیرہ کے افعال میں مدد دیتی ہے۔طحال فاضل رطوبات مترشحہ بدن کو صاف کر کے خمیر و تعفن کا خاتمہ کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔

ہاضمہ کا اصول:

ہضم ہونا محض کیمیکل یا فزیکل عمل نہیں بلکہ فزیالوجیکل بھی ہے جب غذا جسم کے اندر داخل ہوتی ہے تو جزو بدن بننے سے پہلے متعدد تبدیلیوں سے گزرتی ہے لیکن جسمانی نظام اس وقت تک اسے جذب اور مختلف اعضاء کے زیر استعمال نہیں لا سکتا جب تک یہ ایلیمنٹری کینال میں جا کر ہضم نہ ہو جائے اور فاضل مادہ جو جسم کا حصہ بننے کے قابل نہیں ہوتا خارج نہ ہو جائے۔۔ہاضمے کے کیمیاوی حصے کو مختلف رطوبتوں اور خمیروں کا ایک سلسلہ پائے تکمیل تک پہنچاتا ہے یہ رطوبتیں خود کو باری باری القلیوں اور تیزابوں میں تبدیل کرتی رہتی ہیں، ان کے کردار کا تعین ان کے اندر موجود انزائمز کی ضروریات کرتی ہیں، یہ انزائمز اپنے موافق تیزابی اور الالکائن میڈیم میں سرگرم عمل رہتے ہیں لیکن غیر موافق میڈیم میں تباہ ہو جاتے ہیں۔مثلاً منہ کا لعابی انزائم صرف الکلائن میڈیم میں فعال کردار ادا کر سکتا ہے، تیزابی میڈیم میں خواہ کتنا ہی ہلکا تیزاب کیوں نہ ہو تباہ ہو جاتا ہے۔معدے کا انزائم جو پروٹین کو ہضم کرنے کے عمل کا آغاز کرتا ہے، صرف ایسڈ میڈیم میں فعال رہتا ہے اور الکلیاں اسے تباہ و برباد کر دیتی ہیں۔

بنیادی اصول صحت:

فطری علاج کا اولین و بنیادی اصول یہ ہوتا ہے کہ مرض کی تمام اقسام و تمام شکلیں ایک ہی سبب کا نتیجہ ہوتی ہیں یعنی جسم میں فالتو مادوں کا جمع ہونا ایک صحت مند انسان

کے جسم میں یہ فالتو مواد یا اعضائے اخراج کی کارکردگی کی وجہ سے باہر دھکیل دیئے جاتے ہیں، لیکن بیمار شخص میں یہ مادے خارج ہونے کی بجائے رفتہ رفتہ جمع ہوتے رہتے ہیں ان کے جمع ہونے کی وجہ سے اس شخص کی بود وباش کی عادات، غلط خوراک، جسم کی نامناسب دیکھ بھال اور ایسا رویہ جو کسلمندی، گھبراہٹ، بے چینی وغیرہ کو جنم دیتا ہو۔اس بنیادی اصول سے اس امر کا اظہار ہوتا ہے مرض سے نجات پانے کا واحد راستہ ایسے طریقے اختیار کرنا ہے جن کے ذریعہ سے جسمانی نظام جمع شدہ زہریلے مادوں کو باہر نکال سکے اوران کے اخراج کے قابل ہوجائے تمام فطری علاجوں کا یہی ایک مقصد ہوتا ہے (اچ کے باکھر۔داؤوں کے بغیر علاج)

سوزش اور ورم بنیادی فرق:

جہاں بھی سوزش وورم ہوگا وہاں سرخی ضرور پائی جائے گی کیونکہ ورم کے مقام پر خون کی کثرت ہوتی ہے۔غدی تحریک میں جب سوجن وآماس ہوگی تو اس میں عضلاتی تحلیلی رطوبت ہوگی جس میں درد وغیرہ نہیں ہوگا لیکن اگر جگر کی انتہائی تحریک غدی اعصابی سے سوجن ہوگی تو اس میں سرخی اور درد ہوگا۔اعصابی تحریک میں سوزش سے ورم میں سرخی کم اور سفیدی زیادہ ہوگی کیونکہ اس میں سرد قسم کی رطوبت اور سرد قسم کی غلیظ بلغم ہوگی اس کا رنگ سفید ہوگا جیسے چیچک میں۔یہ غدی تحلیلی رطوبات ہوتی ہیں۔یاد رکھئے ایسی سوجن اور ابھار کو ہم ورم نہیں کہہ سکتے جس میں درد نہ ہو کیونکہ ورم میں خون درد، جلن، بے چینی کا پایا جانا ضروری ہے۔لیکن ایسے ابھار میں جہاں رطوبت ہو خون اور جلن نہیں ہوا کرتی

وضاحت۔

قارئین کرام مفرد اعضا میں تحریک وسوزش کا بنیادی فرق یہ بیان کیا جاتا ہے اگر کسی عضو میں دوران خون چند منٹ سے لیکر چند گھنٹوں تک قائم رہے تو اسے تحریک کہا جاتا ہے اس کے برعکس کسی مفرد عضو میں ہفتوں یا مہینوں بلکہ سالوں ہلکا ہلکا دوران خون رہے تو اور محلل ومسکن مفرد اعضا میں مسلسل تحلیل وتسکین کی حالت قائم رہے تو اسے سوزش کہا جاتا ہے، کئی طرق علاج میں تحریک کے مقام پر نشہ آور ادویات انجیکشنوں کی مدد سے تسکین پیدا کردی جاتی ہے جس سے وقتی طور پر بے حسی پیدا ہوکر درد کا احساس ختم ہوجاتا ہے جب دوا کا اثر ختم ہوتا ہے تو درد پھر سے شروع ہوجاتا ہے یعنی درد وہیں رہتا ہے لیکن بے حسی اسے آرام کی کیفیت دیتی ہے۔مرض اندر ہی اندر بڑھتا رہتا ہے۔آخر کار اسے کینسر کا نام دیدیا جاتا ہے۔آپریشن کا مشورہ دیا جاتا ہے۔قانون مفرد اعضا کے مطابق تحریک یا سوزش کی جگہ تحلیل پیدا کردی جائے تو مرض جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔

کلیہ۔

علاج کے دوران سوزش، درد، ورم اور بخار کی صورت میں مریض کو مسکن درد یا پسینہ آور دوا دینے سے مقابلہ کرنے کی وجہ سے مریض کمزور ہوجاتا ہے، اس کی قوت مدافعت ختم ہوکر رہ جاتی ہے کیونکہ درد اس بات کی علامت ہے کہ جائے درد میں خون کی کمی ہے، طبیعت اس کی طرف خون کھینچنے کی کوشش کررہی ہے جبکہ سوزش وورم میں خون کی پہلے ہی بہتات ہوتی ہے اور خون کی وہاں بہت زیادہ روانگی ہوتی ہے۔

بخار

بخار حرارت غریبہ کا نام ہے جو جسم کی حفاظت کے لئے تعفن اور دوران خون کی بے قاعدگی سے پیدا ہوگئی ہے۔یہ خودکار انداز میں فطری علاج ہے کیونکہ قوت کو بحال رکھنا، مرض کا مقابلہ کرنا اسی حرارت کا کام ہے اس لئے اس حرارت کو یکدم ختم کرکے موت کو دعوت نہ دیں جو لوگ ایسا کرتے ہیں بہت بڑی غلطی کا شکار ہوتے ہیں۔ایک بات ذہن میں رہنی چاہئے کہ بخار کسی خلط کا نتیجہ ہوتا ہے یا پھر کسی مفرد عضو کے سوزش ناک ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے۔عارضی بخار کیمیاوی بخار اور مستقل بخار مشینی یا عضوی بخار کہلاتا ہے۔

استاذ الحکماء المعالج صابر ملتانی مرحوم لکھتے ہیں:''۔بخار کی شدت اور اس کی نوعیت مریض کے سابقہ حالات اور مرض کی نوعیت اور مدت کے لحاظ سے مختلف ہوا کرتی ہے، نوجوان تندرست اور قوی اشخاص میں اورام کا بخار عموماً شدید قسم کا ہوتا ہے اس میں حرارت اور دیگر عوارض مع ہذیان (Delirium) کے بہت نمایاں ہوتے ہیں اسکے برعکس کمزور مریضوں میں، اسی طرح طویل بخاروں کے انتہائی درجہ میں مثلاً حمی مطبقہ متنا قصہ (ٹائیڈ فائیڈ فیور) شدید غدودی جراثیمی بخار مثلاً سرخ باد اور تعفن دم جس کے انتہائی ضعف وہبوط نمایاں ہوجاتے ہیں اس حالت میں بخار کا تیز ہونا ضروری نہیں ہے، جس مریض میں بے عقلی سی طاری ہوجاتی ہے یا بکواس کے ساتھ ہلکا ہذیان ہوتا ہے کپڑے نوچتا ہے یا پاخانہ بستر پر ہی ہوجاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔دیکھئے سوزش اورام]

علامہ ابن جوزی نقل فرماتے ہیں، ایک مرتبہ حضرت ابیٔ ابن کعب رضی اللہ عنہ نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا۔بخار کا صلہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جب تک وہ (بخار کی وجہ سے) قدم لڑکھڑاتے رہیں، نبض تیز چلتی رہے، اس وقت تک اس کے حق میں نیکیاں لکھی جاتی رہتی ہیں، حضرت ابیٔ ابن کعب نے یہ سن کر دعاء فرمائی کہ خدایا! میں تجھ سے ایسے بخار کا سوال کرتا ہوں، جو نہ مجھے تیری راہ میں جہاد سے روک سکے اور نہ تیرے گھر اور تیرے نبی کی مسجد تک جانے سے۔۔چنانچہ اس کے بعد حضرت ابیٔ ابن کعب کو ہمیشہ بخار رہتا تھا، جو شخص بھی انہیں چھوتا، اسے بخار محسوس ہوتا تھا (صفوۃ الصفوۃ 190 بحوالہ تراشے)

غشی اور بے ہوشی میں بنیادی فرق۔

حکماء حضرات کے لئے اس وقت ادقت پیش آتی ہے جب کوئی مریض ایسا آجائے جو بے ہوش ہو لیکن اس کی شناخت نہ ہورہی ہو کہ یہ بے ہوش کیوں ہوا؟ یہ غشی ہے یا بے ہوشی؟ یقینی طور پر کچھ کہنا مشکل ہوتا ہے۔ان دونوں کا بنیادی فرق بیان کرتے ہیں تاکہ تشخیص میں آسانی رہے۔غشی میں مریض اچانک بیٹھے ہوئے یا چلتے ہوئے ہوش وحواس کھو بیٹھتا ہے۔اسی حالت میں بے قابو ہوکر گرجاتا ہے [غدی عضلاتی] ہندو ویدک کی مشہور کتاب ''امرت شاگر میں لکھا ہے'' غشی

اور پیاس ہو اور منہ سوکھ جاوے، پیشانی گرم رہے، تالو اور آنکھوں میں گرمی رہے، اندھیرا اور چکر آویں (یہ سب صفراوی علامات ہیں)
اس کے برعکس بے ہوشی میں مریض اچانک بے ہوش نہیں ہوتا مریض بیماری کی وجہ سے آہستہ آہستہ کمزور ہو کر بے ہوش ہوتا ہے [اعصابی عضلاتی] بے ہوشی والے مریض میں عمومی طور پر یہ چیزیں دیکھی جاتی ہیں "اونگھ آوے، نیند گہری سوئے، منہ میٹھا رہے، منہ سے رال بہے، کھانے کی اشتہا نہ ہو بدن بھاری رہے، چکنی، میٹھی ٹھنڈی بلغم یا قے آئے (امرت ساگر) غشی کا دورہ ختم ہونے کے بعد مریض اپنے اندر کمزوری یا ناطاقتی محسوس نہیں کرتا، جب کہ بے ہوشی والا مریض پہلے سے زیادہ کمزور ونحیف ہو جاتا ہے کیونکہ غشی غدی تحریک سے ہوا کرتی ہے جس میں حرارت کی کثرت ہوتی ہے اور دورہ ختم ہونے کے بعد بھی حرارت میں کمی نہیں ہوتی جو کمزوری کا سبب بنتی ہے۔
بے ہوشی اعصابی تحریک میں ہوتی ہے جس میں حرارت کا اخراج بہت زیادہ ہوتا ہے ردعمل کے طور پر عضلات کو حرارت پیدا کرنی پڑتی ہے اس اضافی کام کی وجہ سے عضلات کمزوری محسوس کرتے ہیں۔ مریض کو کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ اس بات کے قدیم حکماء بھی قائل تھے۔ حکیم داؤد انطا کی فرماتے ہیں: جب غشی آجائے تو ہوش میں لانے کے لئے سرد پانی کے چھینٹیں ماریں خوشبویات سے کام لیں (طب اکبر باب 12_285/1) اسلامی دنیا کے نامور اطباء کی تحقیق کے ساتھ ہندو وید بھی اسی کی تائید کرتے ہیں "ٹھنڈے پانی سے صفرا کی بے ہوشی دور ہو۔ کافور چندن ٹھنڈی چیز کے ملنے سے بے ہوشی دور ہو (امرت ساگر صفحہ 99)
حضرت مجدد الطب فرماتے ہیں "غشی اور بے ہوشی دو ایسی علامات ہیں جن کا تعلق تو قوی اور حواس کے ساتھ ہے مگر امراض کی صورت میں تمام جسم کے ساتھ ہے یعنی جسم میں کسی مرض یا علامت میں شدت پیدا ہو جائے تو غشی اور بے ہوشی تک نوبت پہنچ جاتی ہے، فرنگی ڈاکٹروں نے غشی و بے ہوشی کو ایک ہی چیز لکھا ہے، صرف کمی بیشی کا فرق لکھا ہے یعنی تکلیف خفیف ہو تو غشی اور تکلیف زیادہ ہو تو پھر بے ہوشی ہوتی ہے لیکن یہ بالکل غلط ہے جاننا چاہئے کہ غشی ضعف عضلات، قلب کا نام ہے اور بے ہوشی اعصاب و دماغ کی شدت ضعف کا نام ہے جو انتہائی تحلیل سے پیدا ہوتی ہیں، چاہے یہ تحلیل رفتہ رفتہ واقع ہو یا وقتی طور پر کسی شدید تکلیف یا حادثہ میں واقع ہو جائے مثلاً استفراغات کی کثرت، بھوک کی شدت نا قابل برداشت درد، بڑھا ہوا بخار زہر کے اثرات۔ کیفیات کی تیزی۔ نفسیات کی شدت جیسے غم وغصہ اور خوف وخوشی کے نا قابل برداشت حالات جن کے بعد بعض دفعہ موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

اہم نکتہ۔

اعصابی تحریک میں مریض کامل بے ہوش نہیں ہوا کرتا، جب کہ اعصابی تسکین کے مریض دورہ کے وقت غش کھا کر بے قابو ہو کر گرتا ہے، اس میں پیشاب کی رنگت انتہائی زردی مائل ہوتی ہے اور مقدار میں کم ہوتا ہے، معالج مریض سے پتہ ضرور کرے کہ دورے کے وقت مریض کو پتہ چلتا ہے کہ نہیں اگر پتہ چلتا ہے تو اعصابی عضلاتی تحریک سمجھو اور مریض کو کچھ پتہ نہیں چلتا تو غدی عضلاتی تحریک سمجھو۔ غشی کے مریض کو دورہ کے بعد کم ہی پیشاب آتا ہے وہ بھی انتہائی زردی مائل غشی کے مریض کو مفرحات اور خوشبودار اشیاء اعصابی ادویہ استعمال کرنا ضروری ہے، بے ہوشی والے کو محرکات عضلات استعمال کرائیں۔ اللہ فضل کریگا

اینٹھن۔ کزاز۔

تشنج ایک ایسا مرض جس میں عضلات میں سوکڑہ پیدا ہو کر اینٹھن پیدا ہو جاتی ہے، تمدد و کزاز اور تشنج میں بنیادی فرق یہ ہے۔ تشنج میں کھچاؤ ایک طرف ہوتا ہے، تمدد میں یہ اینٹھن دونوں طرف ہوتی ہے، کزاز میں یہ اینٹھن اس قدر ہوتی ہے مریض اگلی یا پچھلی طرف جھک جاتا ہے اور اکڑ جاتا ہے۔ تشنج جسم کے ہر حصے میں ہوسکتا ہے مگر تحریک عضلاتی ہی ہوتی ہے جیسے پھپھڑوں میں تشنج کی صورت میں دم کشی کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ آج کل ہر دوسرا انسان پٹھوں کے کھچاؤ کی شکایت کرتا ہے۔ یہ خشکی کی وجہ سے ہوتی ہے اور خشکی کا علاج گرمی ہے۔ دیسی گھی ادرک، کالی مرچیں وغیرہ بہترین کام دے سکتی ہیں۔

دورے کیوں پڑتے ہیں؟

کچھ مریض ایسے ہوتے ہیں جنہیں دورے پڑتے ہیں ان کے ہاتھ پاؤں اکڑ جاتے ہیں تشنجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے ادھر ادھر حرکت دیتے ہیں۔ دورہ کی حالت میں مریض کبھی صاف بولتا ہے تو کبھی تتلا کر اور کچھ مریض بالکل خاموش پڑے رہتے ہیں۔ حکماء نامدار کو معلوم ہونا چاہئے کہ دورے اعصابی تحریک میں پڑتے ہیں۔ دورہ کی حالت میں ہاتھ پاؤں کا مارنا عضلات کے ردعمل کا نتیجہ ہوتا ہے، علاج کے لئے اگر ایسے مریض کو عضلاتی غدی دوا دی جائے تو فوراً دورے رُک جاتے ہیں اگر دورہ کی حالت میں کسی مریض کو اپھارا آجائے تو وہ بھی رفع ہو جاتا ہے۔ لونگ دارچینی کا قہوہ، اچار، لیموں، کھٹائی وغیرہ کا استعمال جلد صحت کی طرف لوٹاتے ہیں۔

زبان کا بند ہونا:

کچھ لوگ کسی بیماری یا دیگر سبب سے بولنا بند کر دیتے ہیں حالانکہ اس سے پہلے وہ بولتے تھے اس کی کیا وجہ ہوتی ہے؟ اس کا علاج کیا ہے؟ سب سے پہلے ہم نے یہ دیکھنا ہے کہ حرکت کرنا کس عضو کے تحت آتا ہے؟ غور وفکر کرنے سے معلوم ہوا کہ حرکات عضلات کی ذمہ داری میں شامل ہیں۔ زبان بھی عضلاتی وحرکتی عضو ہے۔ ضرورت کے مطابق حرکت نہ ہو تو زبان کوئی لفظ ادا نہیں کرسکتی اگر کسی وجہ سے زبان پر اعصابیت کی وجہ سے پانی کا غلبہ ہو جائے تو زبان میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے، زبان پانی کی کثرت کی وجہ سے پھول جاتی ہے اور حرکت کرنے سے قاصر ہو جاتی ہے، عمومی طور پر جن لوگوں کی زبان بند ہوتی ہے ان کے منہ سے رالیں بہتی ہیں۔ اس کا علاج عضلات کو تحریک دینا ہے عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی غذا و دوا دیں زبان پر کوئی ایسی دوا لگوائیں جس میں خشکی یعنی عضلاتی ہو انشااللہ زبان دوبارہ سے کام کرنا شروع کر دیگی۔

ایک تجربہ۔

راقم الحروف کے پاس ایک لڑکی کو لایا گیا جسے پہلے فالج ہوا تھا اس کے بعد لقوہ ہوا ساتھ ہی زبان بند ہوگئی، سر میں مسلسل درد رہتا تھا۔ ایک ہومیو پیتھ والے سے دوا لیکر

کھائی سر کا درد کم ہوا لیکن ساتھ میں لقوہ ہو کو زبان بند ہوگئی۔مریضہ تو بول نہیں سکتی تھی اس کی والدہ نے ساری صورت حال واضح کی۔نبض دیکھنے سے غدی عضلاتی معلوم ہوئی۔اعصابی عضلاتی اعضابی غدی اور غدوی اعصابی نسخہ جات دئے گئے، کثرت سے لسی الائچی سبزی دھنیا زیرہ سفید کا قہوہ پینے کے لئے تجویز ہوا الحمد اللہ دو ہفتوں میں لقوہ فالج ختم ہوا اور زبان کھل گئی۔

اخلاط۔۔۔میں کمی زیادتی کی صورتیں۔۔

خلاط میں بڑھی ہوئی صورتیں اور ان کی علامات۔

خون کی بناوٹ اور تقسیم کو دیگر طرق علاجوں میں بھی تسلیم کیا گیا ہے"تعتبر العوامل الغذایۃ من اہم الاسباب التي تؤدي الی حدوث فقر الدم۔کہ غذائی عوامل ان اہم اسباب میں سے ایک ہے جو خون کی کمی کا سبب بنتے ہیں (الغذ اوالغذ ایۃ 728/1) یعنی خون اخلاط ثلاثہ کا مجموعہ ہے جب اس میں تغیر آتا ہے تو خون میں تغیر یا خون کی کمی دیکھنے کو ملتی ہے

(1)خون میں تیزاب(ریاح۔ترشی)بڑھنے کی علامات۔

بے خوابی، چڑچڑاپن، قبض، گیس، پیشاب کا بینگنی رنگ یا زردی مائل، سر کا بوجھل پن۔بواسیر خونی و بادی، ڈکاریں، بدنظری، احتلام،، جس کروٹ لیٹیں وہی سو جائے۔منہ کا ذائقہ کھٹا، بے قابو چال، دل کی کواڑیوں کا بوجھل پن، شرائن کی سختی، کثرت طمث۔موہکے۔گلٹیاں۔رسولیاں۔براز کا سخت ہونا۔رنگ کا سیاہ ہونا۔خواب میں سیاہ رنگ کی اشیاء کا دیکھنا۔

(2)خون میں صفرا(نمکین)اثرات کا زیادہ ہونا

منہ کا ذائقہ کسیلا ہونا۔وجود میں بے چینی۔قطرات بول۔ذہنی دباؤ۔نسیان۔کیرہ۔سوزش۔السر معدہ و امعا، کبھی قبض کبھی پیچس۔مروڑ۔آؤں۔درد و جلن۔رقت منی، سرعت انزال۔یرقان۔چہرے پر ہلکی سوجن۔گردوں کا فیل ہونا۔بلڈ شوگر۔قاذفین کی سوزش۔ورم رحم۔بانجھ پن۔رحم کی سختی۔گھبراہٹ۔نکسیر پھٹنا۔بدنظری۔جذباتی و جوشیلا پن۔غصہ ور ہونا۔خواب میں آگ کا دیکھنا۔

(3)خون میں کھاری(بلغم)کے بڑھے ہوئے اثرات۔

سستی کاہلی۔نیند کی زیادتی۔پیشاب کی کثرت۔خون کے قوام کا غلیظ ہونا۔منہ کا ذائقہ شور یا پھیکا ہونا۔کثرت لعاب دہن۔دائمی نزلہ۔نسیان۔کمر درد۔ٹانگوں کا درد۔جریان لیکوریا۔موٹاپا۔جسم کا نرم پلپلا ہونا۔حوصلہ پست ہونا۔خواب میں بارش یا پانی کا دیکھنا۔

☆اخلاط کی کمی اور زیادتی۔

☆خون کی زیادتی کی علامات۔۔

سر میں گرانی۔انگڑائی۔جمائی۔اونگھ۔حواس کی کدورت۔کند ذہنی۔ذائقہ کی شیرینی بدن اور زبان کا سرخ ہونا۔پھوڑے پھنسیوں کا نکلنا۔آسانی سے پھٹ جانے والے مقامات سے خون نکلنا وغیرہ(عضلاتی غدی تحریک)

خون کا ذائقہ نمکین کیوں ہوتا ہے؟

سائنس کا اصول ہے جب دو کیمیاوی مادوں کو ملایا جائے تو تیسری صورت نمودار ہوتی ہے۔خون میں کھاری پن اور ترش اجزا پائے جاتے ہیں اور ذائقہ چکھنے پر خون نمکین محسوس ہوتا ہے۔اسے آپ کی تفہیم کے لئے یوں کہا جاسکتا ہے۔ترشی اور کھار جب ملائے جائیں تو ان میں ایک کیمیاوی عمل ہوتا ہے پہلے دونوں اجزا اپنی حقیقت پر قائم نہیں رہتے، نمک میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔یوں ہمیں خون چکھنے پر نمکین محسوس ہوتا ہے۔آنسوؤں پسینے اور خون کے نمکین ہونے کی وجہ جسم کے بہت سے سالٹس کا میلاپ ہونے کی وجہ سے بھی نمکین محسوس ہوتا ہے۔

بلغم کی زیادتی کی نشانیاں۔

بدن کی رنگت کا سفید ہونا، بدن کا ڈھیلا ہونا، بدن کا سرد اور ملائم ہونا۔لعاب دہن کا بکثرت بہنا۔پیاس کی کمی لیکن جب بلغم کے ساتھ صفرا ملا ہوا ہو تو پیاس زیادہ لگتی ہے۔کھاری ڈکاریں۔نیند کی زیادتی(اعصابی غدی تحریک)

بلغم کے فوائد

فالتو صفرا کو سرد کرتی ہے۔بدن کو رطوبت پہنچاتی ہے۔زیادتی حرارت سے تسکین اس کی ذمہ داری ہے۔یہ لیس دار اغذیہ سے پیدا ہوتی ہے، بدن کو غذا کی کمی کا احساس اسی سے ہوتا ہے۔طبعی بلغم ہی سے طبعی خون بنتا ہے یعنی کچے خون کا نام بلغم ہے۔جوڑوں میں گریس کا کام دیتی ہے۔

صفرا کی زیادتی کی علامات۔

بدن اور آنکھ میں زردی۔ذائقہ کی تلخی۔زبان کا کھردرا ہونا، منہ اور نتھنوں کی خشکی۔پیاس کی زیادتی۔اشہائے طعام کی کمی۔متلی اور پھریری کپکپی وغیرہ(غدی عضلاتی تحریک)

صفرا کے فوائد۔

گرم چکنی شیریں روغنی اشیا سے پیدا ہوتا ہے چربیلی اشیا کو تحلیل ہونے میں مدد دیتا ہے، اپنی گرمی سے خون کو لطیف بناتا ہے تاکہ باریک سے باریک مجاری تک

جا سکے،آنتوں کے فضلات کو رفع کرنے میں مدد دیتا ہے،آنتوں میں سدے صفرا کی کمی کی وجہ سے بنتے ہیں جسم میں خارش پھوڑے پھنسیوں کو رفع کرنے کے لئے اسے بڑھایا جاتا ہے،گاڑھے فضلات تحلیل ہو کر خارج ہو جاتے ہیں اگر یہ معتدل انداز میں موجود رہے تو جوڑ نہیں پتھراتے۔ 50

سودا کی زیادتی کی علامات۔

جسم کی لاغری اور نیلا ہونا۔خون کی سیاہی اور گاڑھا ہونا۔غور و فکر کی زیادتی۔معدہ کی جلن۔ترش ڈکاریں۔اشتہائے کاذب۔قارورہ کا سرخ سیاہی مائل ہونا اکثر سرخ اور غلیظ رہنا۔بدن کی رنگت میں سیاہی۔بالوں کا زیادہ ہونا (عضلاتی اعصابی تحریک)

سودا کے فوائد

اپنی ترشی سے بھوک لگا سبب بنتا ہے۔فم معدہ پر گر کر بھوک لگاتا ہے۔خون گاڑھا کرتا ہے۔بلغم کی کثرت کو دور کرتا ہے۔لو بلڈ پریشر کو ٹھیک کرتا ہے۔جسمانی سستی کا مانع ہے

انسانی جسم سے تشخیص۔

مشخص کو یاد رکھنا چاہئے کہ قدرتی انداز میں بنیادی طور پر تین رنگ پائے جاتے ہیں باقی دکھائی دینے والے رنگ انہی کے باہم امتزاج و ملاپ سے ظہور پزیر ہوتے ہیں ایک معالج و مشخص کو رنگوں کے ملاپ و امتزاج کو ذہن نشین کر لینا چاہئے تاکہ معرفت اسئا اور تشخیص امراض میں مد مل سکے (1) اگر انسان کا چہرہ،زبان اور آنکھوں کی رنگت سفید ہو تو اعصابی تحریک ہوگی (2) اسی طرح انسان کا چہرہ ہونٹ زبان اور آنکھوں کی رنگت سرخ یا سیاہ ہو تو عضلاتی تحریک ہوگی (3) اسی طرح اگر ہونٹ چہرہ آنکھیں زرد رنگ کی ہونگی تو غدی تحریک ہوگی۔

چہرہ سے تشخیص:

❁ چہرے کی رنگت سفید اعصابی سیاہی مائل یا سرخ عضلاتی اور پیلاہٹ غدی تحریک کی علامت ہے ❁ چہرہ سرخ۔کان سرخ کنپٹیوں پر بوجھ یا درد بلڈ پریشر کی دلیل ہے۔۔ ❁ چہرہ کا دائیں طرف مڑ جانا لقوہ (غدی عضلاتی) کی علامت ہے ❁ چہرے پر سفید یا جلد کے رنگ کے موہکے عضلاتی اعصابی تحریک کو ظاہر کرتے ہیں۔ ❁ چہرے پر سیاہ تل عضلاتی غدی تحریک کی طرف واضح اشارہ ہے۔ ❁ چہرہ پر ایسے دانے جو جلدی نہ پکتے ہوں عضلاتی اعصابی ہوتے ہیں۔ ❁ چہرہ پر ایسے دانے جن کا حلقہ،اندر سے خون نکلے یا خون پیپ آمیز آئے عضلاتی غدی سمجھنا چاہئے ❁ چہرہ پر نوکیلے دانے جن سے خالص پیپ برآمد ہوتی ہے غدی عضلاتی ہوتے ہیں۔ ❁ چہرہ پر ہونٹ کنارے زخم بننا،پک کر ختم ہو جانا کسی بڑے بخار کے جانے کی علامت ہے، ❁ چہرہ موٹا اور گول ہونا کثرت گوشت و چربی کی علامت ہے۔ ❁ چہرے کا چوڑا ہونا۔رنگ برنگے کھانے کا شوقین معدہ کا مریض عضلاتی غدی ہوتا ہے۔ ❁ چہرہ دبلا ہونا کھانے کی کمی،رطوبات کی کمی عضلاتی اعصابی کے حامل ہوتے ہیں۔ ❁ چہرہ پر مردوں کے بال نہ آنا اعصابیت کی دلیل ہے (داڑھی اور مونچھ) ❁ چہرہ پر کثرت سے بال عضلاتی تحریک میں ہوتے ہیں۔ ❁ عورتوں کے چہرہ پر بال آنا ہارمونز کی خرابی یا ایام کو جاری کرنے کے لئے انگریزی دوا کا اثر (عضلاتی غدی تحریک ہے) ❁ چہرہ کی اداسی اور تفکر نامردی کی علامت ہے۔ ❁ چہرہ فکرمند امراض دل عضلاتی اعصابی تحریک والا ہوتا ہے۔ ❁ چہرہ ڈراؤنا ہونا جنون عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔ ❁ چہرہ کی رنگت پھیکی ہونا خون کی کمی کی علامت ہے (اعصابی) ❁ چہرے پر آتشک کے نشان رنگ خاکستری ہونا اعصابی تحریک سے ہوتا ہے۔ ❁ چہرہ کا رنگ پیلا ہونا یرقان کی دلیل ہے غدی عضلاتی تحریک سے ہوتا ہے۔ ❁ چہرہ کا رنگ سیاہ ہونا کالے یرقان عضلاتی تحریک کا مظہر ہوتا ہے۔ ❁ چہرہ کی سفیدی اور پھیکا پن یرقان سفید ہے اعصابی تحریک سے ہوتا ہے۔ ❁ چہرہ کا مرگی کے دورے کے وقت نیل گوں ہونا اعصابی تحریک کا مظہر ہوتا ہے۔ ❁ چہرہ پر بائیں رخسار پر سیاہ دھبے نظر آنا مرض سل غدی عضلاتی تحریک سے ہوتا ہے۔ ❁ چہرہ کا دائیں طرف کا رخسار سرخ دکھائی دینا ذات الریہ عضلاتی اعصابی ہے۔ ❁ چہرہ رخسار پچک جانا امراض دق کی علامت ہے۔ ❁ چہرہ کا زردی مائل ہونا جریان الدم غشی،سکتہ کی علامت ہے۔ ❁ چہرہ بے رونق ہونا عورتوں میں مزمن امراض رحم کی علامت ہے۔عمر سے زائد محسوس ہونا۔ ❁ چہرہ کی زردی عورتوں میں خصیۃ الرحم غدی عضلاتی سے نمودار ہوتی ہے۔ ❁ چہرہ رخساروں کی غیر معمولی سرخی جس کے ساتھ رنگ اڑا ہوا ہو۔ورم شش،اختلاج،عضلاتی اعصابی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ❁ چہرہ بخاروں میں سرخی مائل ہو جاتا ہے۔ ❁ ہونٹوں کا موٹا ہونا عضلاتی تحریک ہے۔ ❁ ہونٹوں پر ورم ہونا سوزش جگر کی علامت ہے۔ ❁ ہونٹوں پر غیر معمولی سرخی امراض شش کی علامت ہے۔ ❁ ہونٹوں پر سیاہی مائل پھنسی سوزش دماغ کی دلیل ہے۔ ❁ ہونٹ سفید ہو چکے ہوں قلت الدم کی دلیل ہے۔ ❁ ہونٹوں پر پپڑی جم جانا سوزش معدہ کی دلیل ہے۔ ❁ ہاگر ہونٹوں پر زردی مائل سفید پپڑی جمے تو صفراوی غدی بخار کی علامت ہے۔ ❁ ہونٹ لٹک جائیں تو استرخاء کی علامت سمجھو۔ ❁ دونوں ہونٹ آپس میں نہ مل سکیں تو لقوہ سمجھو۔عضلاتی اعصابی تحریک۔ ❁

آنکھوں سے تشخیص:

آنکھوں کے سفید حصے اگر میلے کچیلے دکھائی دیں تو عضلاتی اعصابی تحریک سوزش امعاء کی دلیل ہے ❁ آنکھوں کے سفید حصے پیلے نظر آئیں تو یرقان اصفر غدی عضلاتی تحریک ہے انکھوں کے سفید حصے اگر سرخ نظر آئیں تو شراب نوشی یا سرسام،بلڈ پریشر ہائی،جنون یا تیز بخار ہے ❁ آنکھیں بے رونق پھیکی،نیلاہٹ لئے ہوئے محسوس ہوں تو قلت الدم کی طرف اشارہ ہے۔ ❁ موت کے قریب۔بے ہوشی پر آنکھیں بے نور یا دھندلی سی ہو جاتی ہیں۔ ❁ تیز نگاہوں سے دیکھنا دورہ مرگی سے قبل کی حالت یا حالت جنون کی علامت ہے۔ ❁ آنکھیں باہر کی طرف ابھر آنا۔جگر کے سکڑاؤ یا غدہ ورقیہ کے بڑھنے کی علامت ہے۔ ❁ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جانا سانپ ڈسے یا موتیا بند کی علامت ہے۔ ❁ آنکھیں سوجھنا رمد چشم۔غدی عضلاتی تحریک ہے۔ ❁ مرگی یا اینٹھن میں آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کی طرف گھوم جاتے ہیں۔ ❁ موروثی آتشک

کے سبب آنکھوں کے قرینہ پر دھاریاں پڑ جاتی ہیں۔اعصابی تحریک۔ ❁آنکھیں سرخ۔کثرت چھینک۔آنکھوں سے پانی آنا الرجی کی علامت ہے۔

❁ آنکھیں اداس ہونا نامردی کی علامت ہے ❁بات کرتے وقت آنکھیں نیچے کی طرف جھکانے والے اکثر مجلوق ہوتے ہیں۔ ❁آنکھیں 50 کر باتیں کرنے والے اکثر شرابی ہوتے ہیں۔ ❁اُٹھتے بیٹھتے وقت آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا تسکین غدد ہے۔ ❁آنکھوں کے سامنے چنگاریاں محسوس ہونا تحریک غدد یا بلڈ ہائی کی علامت ہے۔ ❁آنکھوں پر سفید جھلی آنا موتیا کی علامت ہے۔ ❁کسی تحریر کا مطالعہ نہ کر سکنا ضعف بصارت کی دلیل ہے۔ ❁آنکھوں کی پلکوں کے بال آنکھ کو زخمی کریں پڑبال کی علامت ہے۔ ❁آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے،سوزش امعاء۔حمی مزمن۔تپ محرقہ معویہ۔مزمن سیلان۔جریان تسکین غدد کی علامت ہے ❁دائیں یا دونوں آنکھوں سے پانی بہنا سبل عضلاتی اعصابی کی دلیل ہے۔ ❁ورم غشاء الدماغ اور تشنجی امراض میں کبھی انسان بھینگا بھی ہو جاتا ہے۔ ❁روشنی سے نفرت ہونا سوزش دماغ اختناق الرحم کی علامت ہے۔ ❁فاقہ کشی سے آنکھیں اندر دھنس جاتی ہیں کیونکہ رطوبات کم ہو جاتی ہیں۔ ❁تمام مزمن امراض میں آنکھوں کی سفیدی سبزی مائل ہونے لگتی ہے۔ ❁ورم غشاء الدماغ سے بچے بھینگے پیدا ہوتے ہیں۔ ❁ پیدائشی پیلی آنکھیں سوزاک زہر سے ہوتی ہیں پہلے کمزور پھر پیلے ہوتے ہیں ❁آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں۔ ❁مٹھا تیلیہ کے زہر سے آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔اعصابی زہر ہے۔ ❁آتشکی زہر کے سبب بچے معذور و نابینا پیدا ہوتے ہیں۔ ❁بیخ لفاح،دھتورہ کے اثر سے آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ ❁نزول الماء کی ابتداء میں آنکھوں کے سامنے پتنگے اڑتے دکھائی دیتے ہیں۔ ❁جوان عورتوں کی دورہ اختناق الرحم کے دوران آنکھیں معمولی کھلی رہتی ہیں۔ ❁ورم گردہ کی حالت میں آنکھوں کے نچلے پپوٹے سوج جاتے ہیں۔ ❁آنکھ ابھر کر باہر نکلتی ہوئی محسوس ہونا عضلاتی مرض کی نشان دہی ہے ❁آنکھ کی پتلی پھیلی ہوئی ہو تو اتساع بالخصوص بائیں طرف غدی مرض ہے

ہتھیلی دیکھ کر مرض کی تشخیص کرنا۔

(1) جس انسان کی ہتھیلی کا رنگ سفید ہو وہ بلغمی مریض ہوتا ہے مزاج میں حلیمی اور نرمی پائی جاتی ہے لیکن اندرونی طور پر فریبی جھوٹا،خود غرض ہوتا ہے خود پسندی و مطلب پرستی میں بہت آگے لیکن دوسروں کے کام نہیں آتا۔اولاد میں لڑکیوں کی کثرت یا پھر اولاد سے محروم رہتا ہے(اعصابی)(2) زرد رنگ کی ہتھیلی انسان صفراوی امراض کا شکار بہت جلد غصہ سے بھڑک اٹھتا ہے، ہر وقت لڑائی اور فساد پر آمادہ رہتا ہے غیر عورتوں سے ناجائز تعلقات کی خواہش ہر دم جاگتی رہتی ہے۔معدہ و امعا کے امراض میں اکثر مبتلا رہتا ہے جماع کے لئے ہر وقت آمادہ رہتا ہے(غدی)(3) سرخ رنگ کی ہتھیلی والا سوداوی اور ریاحی امراض کا شکار ہوتا ہے، ہر کسی سے ترش روئی سے پیش آتا ہے خشکی ریاح غالب رہتی ہے ساتھ ہی دولت مند و صاحب جائیداد بھی ہوتا ہے حکومت کرنے کا مادہ رکھتا ہے تمام جسمانی طاقتیں عروج پر ہوتی ہیں لیکن جب سرخی سیاہی میں بدل جائے تو خون کمزور ہو کر شر کی امراض کا شکار ہو جاتا ہے دائم المریض ہوتا ہے منشی اشیا کھانے لگتا ہے اور بزدل و مفلس ہو جاتا ہے (عضلاتی)(4) جس انسان کی ہتھیلی کا رنگ گلابی ہو وہ تندرست اور صحت مند ہوتا ہے انسان پسند خدا پرست بڑا مددگار پرہیزگار رہتا ہے۔

ہاتھ پاؤں سے تشخیص:

❁ ہاتھ پاؤں مستقل ٹھنڈے رہنا۔قلت الدم۔ضعف،جریان و سیلان مزمن کی علامت ہے۔ ❁ ہاتھ پاؤں کا ضرورت سے زیادہ گرم رہنا سوزش معدہ و امعاء،تیزابیت کی کثرت کی دلیل ہے ❁ ہاتھ پاؤں میں جلن ہونا کثرت تیزابیت کی دلیل ہے۔ ❁ ہاتھ پاؤں اور سارے جسم پر پسینہ آنا غدی تحریک کی واضح علامت ہے۔

❁ ہاتھ پاؤں کا غیر ارادی طور پر حرکات کرنا رعشہ کی نشانی ہے۔ ❁ ہاتھ پاؤں کا کم حرکات کرنا کثرت مباشرت کی علامت ہے۔ ❁ ناخن اور ہاتھ سفید یا پیلے ہونا قلت الدم کی علامت ہے۔ ❁ ہاتھ کے ناخنوں پر ہلالی نشان ہونا جریان اور نہ ہونا کو نامردی سمجھنا جہالت ہے۔ ❁ ناخن پر سفید نشان کیلشیم کی کمی ہے۔ ❁ ناخن جھڑنا کثرت سودا کی دلیل ہے۔ ❁ ناخن پر مستقل کٹ رہنا وجع المفاصل نقرسی ہے۔ ❁ ناخنوں پر سیاہ لکیریں عضلاتی تحریک کی علامت ہیں۔ ❁ ناخنوں کے کناروں کی کھال پھٹنا عضلاتی تحریک ہے۔ ❁ ناخن بیٹھے ہوئے یا پچکے ہوئے ہونا تسکین کبد ہے۔ ❁نرم ہاتھ سے مصافحہ کرنا تسکین قلب سے ہوتا ہے مضبوطی سے سلام کرنا تحریک قلب سے ہے. ❁ انگلیوں کا ٹیڑھا ہو گنٹھیا کی علامت ہے۔ ❁ پاؤں کی انگلیوں کے درمیانی حصے سفید ہونا یا گلنا فنگس ہے۔اعصابی۔ ❁ ہاتھ پاؤں کا سن ہونا تسکین کبد ہے۔ ❁ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کے سرے سن ہونا پیشاب میں کیڑوں کا خارج ہونا بسا اوقات فالجی اثرات کے طرف اشارات ہیں۔۔ ❁امراض قلب میں ناخن خمدار اور ابھرے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ ❁ بواسیری زہر سے ناخن پھٹے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ ❁ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کے جوڑ سیاہ ہوں یہ نقرسی مواد کی علامت ہے۔ ❁جن کے ناخن اور کان بڑے ہوں وہ فراخ دل اور لمبی عمر والے ہوتے ہیں۔

ناک سے تشخیص:

❁ ناک سے سفید پانی بہنا۔کثرت چھینک،زکام کی علامت ہے۔اعصابی عضلاتی۔ ❁ ناک غلیظ بلغم سے بند رہے تو عضلاتی اعصابی تحریک ہوگی۔ ❁ ہناک کی صفائی کرتے وقت ہلکے ہلکے خونی ذرے دکھائی دینا عضلاتی اعصابی تحریک ہے۔ ❁ ناک سے پیلے رنگ کی بلغم اخراج پائے تو غدی عضلاتی علامت ہے۔ناک سے ریشہ پیلے رنگ کا نرم ہو کر نکلے یہ غدی اعصابی تحریک ہے۔ ❁ ناک سے کم حلق سے زیادہ بلغم آئے۔زرد کم سفید زیادہ ہو اعصابی غدی تحریک ہے۔ناک سے مواد کم نکلے بند رہے چھینکیں آئیں عضلاتی اعصابی نشانی ہے۔ ❁ ناک کے اندر مسے بواسیر الانف ہے۔ ❁ ناک کے دونوں اندرونی حصے سیاہ دکھائی دیں عضلاتی علامت ہے۔

❁ دائیں نتھنے سے خون آئے تو نکسیر عضلاتی اعصابی ہے۔ ❁ ناک کے بائیں نتھنے سے خون آئے تو غدی عضلاتی ہے۔ ❁ ناک کے دائیں طرف جڑ میں رخسار پر دانہ نکل آئے قبض کی علامت ہے۔ ❁ ناک کے دائیں طرف اندرونی حصے میں دانہ نکلنا نقرس کی علامت ہے۔ ❁موت کے وقت ناک ایک طرف ٹیڑھی ہو جاتی

ہے۔ ❁ناک سے بد بو آنا آتشکی زخم یا بواسیر الانف کی علامت ہے۔ ❁سانس اور نتھنے پھولنا امراض قلب، کثرت مباشرت یا امراض صدریہ (نمونیہ، دمہ وغیرہ) ہے ❁معدے سے کوئی چیز اچھل کر ناک کی طرف آئے تو تیزابیت کی دلیل ہے۔ ❁ناک کے غدد میں ورم کی وجہ سے سانس منہ سے لینا پڑتا ہے۔ ❁آتشکی زہر۔جذام میں ناک بیٹھنے لگتی ہے۔ ❁شرابیوں کی ناک کے دونوں نتھنے کھلے اور سرخ دکھائی دیتے ہیں۔ ❁ناک کے غدد میں ورم کی وجہ سے بولتے وقت آواز میں گنگناہٹ پیدا ہوتی ہے۔ ❁ناک پر سیاہیاں۔زیادہ چھینکیں عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے ❁خوشبو یا بدبو، گردوغبار سے چھینکیں آنا الرجی سے ہوتا ہے۔ ❁خوشبو بدبو کا احساس ختم ہونا سوزش غشاء الدماغ۔ ❁دماغی حس ختم ہونے کی علامت ہے۔

منہ کے ذائقے سے تشخیص۔

(1) اگر منہ کا ذائقہ میٹھا ہو تو اعصابی غدی تحریک ہوگی (2) اگر منہ کا ذائقہ پھیکا اور کسیلا ہو تو اعصابی عضلاتی تحریک ہوگی (3) اگر منہ کا ذائقہ ترش ہو تو عضلاتی اعصابی تحریک ہوگی (4) اگر منہ کا ذائقہ کڑوا ہو تو عضلاتی غدی تحریک ہوگی (5) اگر منہ کا ذائقہ چرپرا ہو تو غدی عضلاتی تحریک ہوگی (6) اگر منہ کا ذائقہ نمکین ہو تو غدی اعصابی تحریک ہوگی۔

زبان سے تشخیص:

❁زبان پر سفید تہہ کا جمنا اعصابی تحریک، ضعف ہضم کی دلیل ہے۔ ❁زبان پر سفید چھالے اعصابی تحریک ہے۔ ❁زبان پر سرخ دانے عضلاتی تحریک ہے۔ ❁زبان پر پیلے چھالے غدد کی تحریک ہے۔ ❁زبان کا کینسر عضلاتی تحریک تیزابیت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ❁زبان پر سفید نشان سوزش، امعاء یا تسکین کبد کی علامت ہے۔ ❁زبان پر کٹ پڑنا عضلاتی ہے۔ ❁زبان پر بھوری زرد تہہ چڑھنا تپ محرقہ معویہ کی علامت ہے ❁بات کرتے وقت زبان اٹکنا لکنت ہے۔ ❁منہ کھولتے ہی بد بو آنا مسوڑھوں کی خرابی یا شوگر کی علامت ہے۔ ❁زبان کا لٹک جانا استرخاء اللسان ہے۔ ❁زبان متورم ہونا عضلات کے متورم ہونے کی علامت ہے۔ ❁دانت میلے کچیلے۔سگریٹ نوشی، پان یا عضلاتی تحریک کا مظہر ہیں۔ ❁دانتوں کا ہلنا اعصابی تحریک میں ہوتا ہے۔ ❁کیلشیم کی کمی سے دانت ٹوٹیں تو غدی تحریک ہوتی ہے۔ ❁مسوڑھوں کی سیاہی، خون، پیپ آنا۔شوگر، یرقان، سوزش یا قروح معدہ وامعاء کی دلیل ہے۔ ❁بات کرتے وقت اٹکنا عضلات اللسان میں تشنج یا گردہ میں پتھری کا مریض ہے۔ ❁سوتے وقت دانت پیسنا۔آنتوں کے کیڑے۔امراض گردہ عموماً عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔ ❁سوتے میں خراٹے لینا گہری نیند کی علامت ہے۔زوردار ہوں تو تبخیر معدہ کی وجہ سے ہیں۔

کان سے تشخیص:

❁خسرہ یا امراض حادہ کے بعد کانوں سے پیپ آتی ہے۔ ❁مزمن بخار اور برکین سے ضعف سماعت پیدا ہوسکتا ہے۔ ❁دردسر شدید، سوزش شدید۔شدید فشار الدم۔اختناق الرحم کی حالت میں سخت آواز ناگوار ہوتی ہے ❁دماغ کے مؤخر حصے یا متوسط حصے کے ٹوٹ جانے سے کان سے خون اور طوبت نکلتی ہے ❁سوزش، ورم امعاء سے ثقل سماعت پیدا ہوتا ہے۔ ❁بڑھاپا بھی کمزوری سماعت کا سبب ہوتا ہے۔ ❁نرم ونازک یا چپٹے کان والے عمومی طور پر کند ذہن یا نسیان کے مریض ہوتے ہیں۔ ❁لیکن عام انسانوں سے زیادہ ذہین ہوتے ہیں۔ ❁اورام حلق کے علاج میں سستی سے کان بہرے ہوجاتے ہیں۔ ❁کانوں میں مختلف آوازیں آنا۔شدید ذہنی تناؤ یا عضلاتی سوزش ہوتی ہے۔ ❁کونین کھانے سے دماغ میں اجتماع خون ضعف اعصاب پیدا ہوسکتا ہے۔
لیٹ کر دودھ پلانے والی ماؤں کے بچے کانوں سے پیپ آنے کے عارضے میں مبتلاء ہوتے ہیں۔

جلد سے تشخیص:

❁یرقان اصفر سے پیلا۔یرقان اسود سے کالا۔یرقان ابیض سے جلد کا رنگ سفید ہوجاتا ہے ❁خام کشتے یا انٹی بائیٹک کھانے سے جلد کا رنگ خاکستری ہوجاتا ہے۔ بخاروں میں جلد کی رنگت سرخ ہوجاتی ہے۔ ❁جلد پر جھریاں پڑنا پروٹین کی کمی کی علامت ہے۔ ❁جلد کی مردگی دکھائی دینا کثرت اسہال یا کثرت پیشاب کی علامت ہے۔ ❁بواسیری مواد کی کثرت سے جلد پر سرخ موہکے۔سیاہ تل نکل آتے ہیں۔ ❁بواسیری زہر سے سر کے درمیانی حصے کے بال گرجاتے ہیں۔ ❁آتشکی زہر سے سارے سر کے بال گرجاتے ہیں۔ ❁جلد پر گلٹی دار پھنسیاں جو جلد نہ پکیں عضلاتی اعصابی ہوتی ہیں۔ ❁جلد پر زردی مواد والی پھنسیاں غدی عضلاتی ہوتی ہیں۔ ❁جلد پر سرخ گول دھبے خارش والے دائرے دھدر کہلاتے ہیں۔ ❁جلد پر سیاہی مائل زخم جن سے چھلکے اتریں چنبل کہلاتے ہیں۔ ❁جلد پر سرخ ابھار بعض ❁ گول بعض چپٹے پہاڑی نما فنگس کہلاتے ہیں۔ ❁انگلیوں کا درمیان سے گلنا، کان کے پیچھے کے زخم دار خارش فنگس کہلاتے ہیں۔ ❁سر پر پھنسیاں سوزش امعاء کی دلیل ہیں۔ ❁خشک خارش حکہ۔اور تر خارش جرب کہلاتی ہے۔ ❁جلد پر سرخ ابھار ورم کہلاتے ہیں۔جلد پر سرخی سوزش کی دلیل ہے۔ ❁اگر بخار میں چہرہ اس کے بعد ہاتھ پھر چھاتی پھر آنکھ منہ گلا میں دانے نکل کر پیپ پڑ جائے عموماً بخار کے تیسرے دن یہ چیچک کی علامت ہے۔ ❁اگر بخار کے چار دن بعد دانے نکلیں ان میں پیپ نہ پڑے، پانی پت نما ہو یہ خسرہ کی علامت ہے۔ ❁اگر بخار کے پانچویں دن جلد پر دانے نکلیں تو یہ تپ مطبقہ ہذیانی کی علامت ہے۔ ❁اگر بخار کے ساتویں دن دانے نکلیں یہ ٹائیفائڈ (تپ محرقہ معویہ) کی علامت ہے ❁بخار میں ہاتھ پاؤں کانپیں جلد پر سردی کا احساس بڑھ جائے اسے تپ لرزہ یا ملیریا بخار سمجھیں۔ ❁چہرے پر سرخ دھبے ہاتھ پاؤں کی انگلیوں پر گلٹی دار سیاہی مائل زخم جذام کی علامت ہے۔ ❁ہاتھ پاؤں کی انگلیوں پر سیاہ زخم جو جسم کو مردہ کر رہے ہوں "غانغرانہ" نام دیا جاتا ہے۔ گلابی دانے سیاہی مائل یا تانبے جیسے ہوں لیکن خارش نہ ہو ٹھیک ہونے پر داغ چھوڑ جائیں آتشکی ہیں، ❁بلغم کی زیادتی اور خوف وقت سے پہلے بالوں کو سفید کر دیتے

ہیں۔ ❁جلد پر بغیر درد والی گلٹی عضلاتی غدی تحریک کی علامت ہے۔ ❁جلد پر گلٹی درد والی جس میں کئی شاخ ہوں سرطان (کینسر) کی علامت ہے۔
❁ گردن کے نیچے دائیں بائیں گلٹیاں نکلنا اکثر دقی مادے سے تعلق رکھتی ہیں۔ ❁بغل کنج ران، ابھار گلٹی لمفادی غدد کے متورم ہونے کی علامت ہے۔ ❁جلد پر نیلے دھبے خون میں پلیٹ لیٹس فنا ہونے کی علامت ہے۔ ❁جلد پر سرخ دھبے عضلاتی سرطان کی علامت ہے۔ ❁جلد پر لحم زائدہ کا اظہار عضلاتی تحریک کی شدت کی علامت ہے۔ ❁اگر ہڈی کی جلد دبانے پر گڑھا پڑ جائے تو یہ عضلاتی اعصابی تحریک ہے۔ ❁گوشت کی جلد دبانے پر گڑھا پڑ جائے تو یہ غدی عضلاتی تحریک ہے۔
سر تا پا پورا جسم کا موٹاپا استقائے لحمی کہلاتا ہے۔ ❁کثرت موٹا اعصابی۔ دبلا پن عضلاتی تحریک کی نشان دہی ہے۔ ❁جلد گوشت سے الگ نظر آئے تو کثرت اسہال، ہیضہ یا بڑھاپے کی دلیل ہے۔ ❁برتھ کنٹرول والی عورتوں کا موٹاپا عضلاتی اعصابی ہوتا ہے۔ ❁آرام کی حالت کا پسینہ اعصابی۔ حرکت کا عضلاتی۔ گرمی کا غدی ہوتا ہے۔ ❁جلد کا ٹھنڈک محسوس ہونا قلت الدم یا لو بلڈ پریشر کی علامت ہے۔ ❁جلد کی نرمی رطوبت۔ کھردرا پن خشکی کی علامت ہیں۔ ❁جلد پر بالوں کی کثرت ہارمون کے غیر متوازن ہونے کی علامت ہے۔ ❁مردوں کی جلد و چھاتی پر بالوں کی کمی ٹیسٹوسٹیرون کی کمی کی دلیل ہے۔ ❁طبعی عمر سے پہلے بالوں کی سفیدی سردی اور طبعی عمر کے بعد بالوں کی سیاہی حرارت کی نشانی ہے

عام جسمانی علامات:

❁ایک طرف جھک کر چلنا درد، شکست کی علامت ہے۔ ❁جسم کے کسی حصے پر مریض نے ہاتھ رکھا ہو تو درد یا بے چینی کا اظہار ہے۔ ❁سہارا لیکر اٹھنا بیٹھنا درد کمزوری خون کی کمی کا اظہار ہے۔ ❁بات کرتے وقت بھولنا سودا۔ گزری ہوئی بات یاد نہ آنا بلغم کی علامت ہے۔ ❁بات کرتے وقت جذباتی ہونا بلڈ پریشر ہائی، صفرا کی دلیل ہے۔ تھکے ہوئے انداز سے بات کرنا، بلڈ لو، خون کی کمی خوف کی علامت ہے۔ ❁سانس پھولنا عظم قلب، خفقان، استقائے صدر یا کثرت مباشرت کی علامت ہے۔ ❁سر کے بال کم ہونا تسکین جگر ہے۔ ❁صرف پیٹ بڑھا ہوا ہونا بسیار خوری عضلاتی اعصابی علامت ہے۔ ❁رات کو الٹا سونے والے اعصابی مزاج ہوتے ہیں۔ ❁پہلو کے بل سونے والے اکثر غدی ہوتے ہیں۔ ❁امراض قلب وشش کے مریض کا سیدھا لیٹنا مشکل ہے۔
❁ بڑھے ہوئے یورک ایسڈ، گنٹھیا والے صحیح نہیں چل سکتے۔ ❁مٹھی بند نہ ہونا، انگلیاں نہ مڑنا تحجر المفاصل کی علامت ہے۔ ❁ورم باریطون میں مریض چیت لیٹا پاؤں کو سکیڑ کر رکھتا ہے۔ ❁قریب المرگ چت لیٹتا ہے اور اعضاء ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ ❁بات کرتے یا چلتے ہوئے سانس پھولنا بڑھے ہوئے کولسٹرول اور ٹرائی گلیسرائیڈ، عظم قلب، یا تحلیل قلبی استقا الصدر کی علامت ہے۔ ❁بات کرتے وقت آواز میں پانی محسوس ہونا یوریا اور کریٹی نن بڑھنے کی علامت ہے۔ ❁مریض کے پاؤں اور انگوٹھوں، ٹخنوں پر ورم نقرس کی علامت ہے۔ ❁ابکائی، متلی اور قے معدہ میں سوزش کی علامت ہے۔
❁ کھانسی میں بلغم آئے اعصابی۔ مواد کم آئے عضلاتی پیلا مواد آئے صفراوی۔ کھانسنے سے چہرہ سرخ ہو کالی کھانسی۔ دورے سے کھانسی ہو دمہ کی علامت ہے۔ ❁قضائے حاجت میں تکلیف ہو پیچس۔ تنگی یا دیر سے آئے تو قبض بواسیر۔ زیادہ مقدار میں بار بار آئے تو اسہال یعنی اعصابی علامت ہے۔ ❁مثانہ پر بوجھ، درد ٹیس ہو تو غدہ قدامیہ کے بڑھ جانے کی علامت ہے۔ ❁افعال میں چستی حرارت، سستی رطوبت، پریشان حالی حرارت کی زیادتی کی دلیل ہے۔
❁ جلدی باتیں حرارت، سست باتیں کرنا سردی رطوبت کی علامت ہے۔ ❁منہ کھلا رہنا اعصابی تحریک کی اور تشنجی کیفیت سے منہ بند ہونا عضلاتی تحریک سے ہوتا ہے بدن میں تشنج سے گردن کے عضلات اکڑ جاتے ہیں۔ ❁گردن کا زیادہ دیر سیدھا نہ رکھ سکنا عضلاتی کمزوری کی علامت ہے۔ ❁گردن کا سوکھ جانا دق کی علامت ہے۔۔ ❁لڑکھڑائی آواز میں بات کرنا دمہ لکنت کی علامت ہے۔ ❁آواز کے ساتھ کھانسی آنا ورم لوزتین کی علامت ہے۔ ❁آواز میں تبدیلی نزلہ زکام کی علامت ہے۔ ❁زیادہ باتونی لوگ عمومی طور پر عضلاتی ہوتے ہیں۔ ❁رانوں کا بھاری ہونا قوت باہ کی زیادتی کی دلیل ہے۔۔
❁ چوڑے شانے والے بہادر ہوتے ہیں۔ ❁تنگ چھاتی والے عمومی طور پر بزدل ہوتے ہیں۔

فضلات سے تشخیص۔

فضلات میں پسینہ، تھوک بلغم وغیرہ (ا) اسہال رنگت میں سفید ہو تو اعصابی تحریک ہے۔ (۲) پیچس ہو تو غدی تحریک ہے۔ (۳) قبض ہو تو عضلاتی تحریک ہے۔

بلغم سے تشخیص۔

(ا) سفید رنگ کی بلغم آئے تو اعصابی ہے۔ (۲) زرد رنگ کی آئے تو غدی ہے۔ (۳) سرخ یا مٹیالی رنگت کی بلغم ہو تو عضلاتی ہے۔

تھوک سے تشخیص:

تھوک سے آٹھ قسم کے احوال دیکھے جاتے ہیں
(1) تھوک میں کمی وزیادتی: تھوک کا زیادہ آنا اس بات کی علامت ہے کہ مرض انتہاء کو پہنچ گیا ہے اور مواد پک چکا ہے لیکن تھوڑا تھوڑا آئے تو سمجھیں طبیعت نے مواد پکانا شروع کر دیا ہے اور مرض کا زمانہ گزر کر تزائید میں داخل ہو چکا ہے جب کہ اعتدال کے ساتھ تھوک آنا صحت کی علامت ہے اس کا مواد کے پکنے وخام رہنے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ (2) تھوک کی سفیدی مواد کے خام ہونے کی علامت ہے جو کہ اعصابی تحریک ہوتی ہے اس کے خارج ہونے سے طبیعت کو راحت ملتی ہے۔ تھوک میں سرخی کسی زخم کی علامت ہے جیسے حنجرہ، حلق، پھیپھڑے، آلات تنفس وغیرہ یہ سب عضلاتی تحریک سے متعلق ہیں، سفید تھوک کے ساتھ سرخی کا ہونا سل کی علامت ہے یہ غدی عضلاتی ہے۔ تھوک کی زردی غدی تحریک اور تھوک سوختہ یا سبزی کا نشان ہو تو احتراقی عمل کی نشان دہی ہے۔

(3)(4) بواور مزہ۔ تھوک میں بواور بدمزگی عفونت کی علامت اور شیرینی تھوک غلبہ خون کی علامت ہے۔ ترش بو ومزہ کا احساس عضلاتی اور نمکین، شور، نوشادر کا ذائقہ غدی۔ بے مزہ پھیکا سا تھوک اعصابی تحریک کی علامت ہوا کرتا ہے۔ (5) قوام: پتلا سفید پانی جیسا ہونا اعصابی، غلیظ ولیس دار عضلاتی سفید سیاہی مائل 50 زردی مائل بسرخی یا زردی مائل سفیدی۔ غدی تحریک سے ہوتا ہے یہ نہ پتلا ہوتا ہے نہ گاڑھا۔ (6) تھوک کا آسانی یا سختی سے اخراج پانا: ❁ تھوک کا آسانی سے اخراج ہونا مرض جلد دور ہونے کی علامت ہوتا ہے، طبیعت کا طاقتور ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ برعکس ضعف کے ساتھ خارج ہونا طبیعت کے کمزور ہونے کی علامت ہے۔ اس کے ساتھ مرض کے بڑھنے کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ ❁ (7) شکل: تھوک کا پانی جیسا ہونا اعصابی اور گدلا ہونا جس میں اتنی غلظت ہو کہ آر اپار دکھائی نہ دے عضلاتی تحریک ہے جبکہ تھوک کا گول ہونا سل ہونے کی طرف اشارہ ہے، اگر تھوک گول کے ساتھ بخار بھی ہو تو یہ اختلاط عقل کی طرف اشارہ ہے یہ غدی تحریک میں ہوتا ہے۔

(8) نکلنے کا وقت: صبح اٹھتے ہی چھینکیں آنا اور منہ سے پانی کی طرف مواد بہنا اعصابی عضلاتی تحریک جبکہ تھوڑا اور گاڑھا مواد۔ حلق سے ہروقت گرتے رہنا ذائقہ کسیلا ہونا یہ کیرا کہلاتا ہے۔ عضلاتی اعصابی علامت ہے۔ تھوک کے ذائقہ کا نمکین ہونا غدی سوزش کی علامت ہے۔ اگر کھانسی سے نکلے تو ذات الجنب دمہ وغیرہ کی علامت۔ اگر عصر کے بعد نکلنا شروع ہو تو ساری رات کھانسی اٹھتی رہے تو یہ تپ دق کی علامت ہے۔

خون سے تشخیص۔

(۱) اعصابی تحریک کی صورت میں رطوبات کی کثرت ہوتی ہے تو خون کبھی نہیں آتا یعنی اعصابی تحریک میں خون نہیں آیا کرتا (۲) غدی تحریک میں خون تکلیف کے ساتھ کم آتا ہے (۳) عضلاتی تحریک میں خشکی کی وجہ سے شریانیں پھٹ جاتی ہیں خون بہت زیادہ نکلا کرتا ہے۔ جسم کے کسی بھی حصے سے خون کا بہنا عضلاتی غدی تحریک میں ہوا کرتا ہے اسے عضلاتی اعصابی تحریک سے فوراروک سکتے ہیں، مثلاً نکسیر، حیض، آنکھ سے خون آنا، تھوک سے، پھپھڑہ سے خون آنا وغیرہ کسی بھی جگہ سے خون آرہا ہو عضلاتی اعصابی تحریک پیدا کردو فوراً بند ہوجائے گا۔ منہ اور ناک پھپھڑوں سے جب بھی خون آئے گا تو عضلاتی اعصابی تحریک ہوگی۔ پیشاب کی نالی رحم مقعد وغیرہ سے خون آئے تو عضلاتی غدی تحریک ہوگی۔ اگر خون بغیر تکلیف کے آئے تو غدی اعصابی دوا دیں اللہ کرم کرے گا۔

مریض کے استعمال شدہ کپڑے سے تشخیص۔

(1) مریض کے استعمال شدہ کپڑوں سے بھی تشخیص کی جاسکتی ہے کیونکہ جسم کے لمس سے پسینہ وغیرہ فاضل مواد اُن میں جذب ہوتا رہتا ہے اس لئے سونگھ کر بھی مریض کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔ ہلکی ہلکی کھاری بو ہو تو مریض رطوبتی امراض عصبی عوارض میں مبتلا ہوگا یعنی حرارت وصفرا کی کمی ہوگی (اعصابی امراض) (2) اگر بو تیز وترش ہو تو یہ قلبی سوزش ہے کیونکہ حرارت کی زیادتی نے خمیر پیدا کیا ہوا ہے اس لئے اسے عضلاتی (سوداوی) امراض پر قیاس کرو۔ (3) اگر بوُ حدت اور سخت گرمی لئے ہوئے ہو تو مریض صفراوی امراض میں بتلا ہے غدی عضلاتی امراض سمجھو۔

نیند و بیداری سے تشخیص۔

معتدل نیند معتدل مزاج کی علامت ہوتی ہے جو صحت کی طرف اشارہ کرتی ہے اگر خدانخواستہ نیند میں کمی زیادتی دیکھنے کو ملتی ہیں تو اس سے مطابق تشخیص کر کے علاج کیا جاسکتا ہے۔ کثرت بیداری اور نیند کی کمی گرمی خشکی (غدی عضلاتی) تحریک۔ نیند کی کثرت سردی تری (عضلاتی اعصابی) کی وجہ سے ہوتی ہے۔ نیند کے دوران خواب کو بھی تشخیصی طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے مثلاً خواب میں آگ شعلے۔ شیر دیگر سرخی مائل اشیاء کو دیکھنا صفرا کی علامت ہیں۔ اسی طرح بارش اولے بادل دریا پانی سفید اشیاء بلغم کی طرف مشیر ہیں۔ اسی طرح خواب میں سیاہ رنگ کی خوفناک چیزیں۔ دھواں۔ جنگ وجدل بھینس۔ ریچھ وغیرہ سوداوی علامات ہیں۔ عاملین کی طرح طبیب کو بھی خوابوں پر نگاہ رکھنی چاہئے تاکہ مرض میں مدد مل سکے، طبیب وعامل اصل میں علاج ومعالجہ کی دنیا کے دو بازو ہیں، جو اس بارہ میں دلچسپی رکھتا ہو اسے چاہئے کہ دونوں سے کام لے۔ طبیب کو چاہئے جس خلط کا غلبہ ہو اسے دور کر کے وجود میں اعتدالی کیفیت پیدا کرے تاکہ مطلوبہ نتائج سامنے آسکیں۔ عاملین حضرات کے لئے بھی یہی کہوں گا کہ وہ مریض کو اخلاطی طور پر پرکھیں اور مناسبت کے ساتھ مریض کو خمیرہ جات۔ معاجین، مختلف سفوف، محلول سونا وچاندی زعفران وعنبر وغیرہ سے کام لیں، دل پسند نتائج سے جھولیاں بھر لیں گے۔ کیا آپ نہیں جانتے عاملین واطبا حضرات مریض کو پرہیز بتلاتے ہیں دراصل وہ ان باتوں سے پرہیز کراتے ہیں جو بیماری کا سبب بن رہے ہوں اور ان باتوں کی ہدایت کرتے ہیں جن سے مرض میں تخفیف ہوسکے۔ اکثر عامل سوتک (جس گھر میں بچہ پیدا ہوا ہو) مریض کو کچا پیاز لہسن وغیرہ کا پرہیز دیتے ہیں۔ یہ پرہیز سوداوی مریض کے لئے تو اچھے ہیں بصورت دیگر اگر مریض اعصابی مرض کا شکار ہے تو یہ مریض کے ساتھ ظلم ہوگا اس لئے غذا وپرہیز میں عاملین وطبیب کو خصوصی دھیان دینا چاہئے جو لوگ ایسا نہیں کرتے وہ ساری زندگی مریضوں کے ساتھ خود بھی اعتماد کو ترستے ہیں

دردوں سے تشخیص۔

(۱) اگر درد آرام اور سکون کی حالت میں نہ ہو لیکن ذراسی حرکت کرنے سے درد شروع ہوجائے تو یہ غدی تحریک ہوگی (۲) اگر درد حرکت کرنے سے کم یا بالکل ختم ہوجاتا ہو تو اعصابی تحریک کا اظہار ہے (۳) آرام وسکون کی حالت میں درد نہ ہو بلکہ مقام درد کو دبانے سے درد محسوس ہو تو یہ عضلاتی تحریک ہے۔

دردوں میں کمی بیشی:

دردوں کی زیادتی ایسے مقامات پر ہوگی جہاں پر اعصاب کی زیادتی انسجہ میں سختی پائی جاتی ہے، یہی وجہ ہے کہ کان اور دانت کا درد دیگر دردوں سے زیادہ تکلیف دہ اور ناقابل برداشت ہوتا ہے، کان میں اعصاب کی زیادتی دانتوں اور مسوڑھوں میں زیادہ سختی پائی جاتی ہے کیونکہ وہاں انسجہ زیادہ پھیلے ہوئے نہیں ہوتے نہ وہاں

زیادہ پھیلاؤ کی گنجائش ہے اس لئے ان مقامات پر خون کا ذرا سا دباؤ بڑھ جائے تو شدید درد ہوتا ہے۔اس بات کو یوں بھی سمجھا جاسکتا ہے اگر کسی کے ہاتھ پر پشت کی طرف کوئی بھڑ وغیرہ ڈنگ مارتی ہے تو وہاں پر ورم بہت زیادہ نمایاں طور پر ہوتا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی دورد فوراً کم ہونا شروع ہوجاتا ہے، اگر پشت کے بجائے کف دست پر ڈنگ مارے تو وہاں پر ورم نہ ہونے کے برابر ہوگا مگر درد زیادہ ہوگا ان دردوں کی کمی بیشی کا سبب بیان کردیا گیا ہے تاکہ معالج دردوں کی ماہیت سمجھ کر علاج کرسکے۔دردوں کو مسکن ومخدرات منشیات کے بل بوتے پر کم کرنے کی کوشش نہ کریں بلکہ اصولی علاج کو اپنائیں۔درد کا اندازہ بڑے چھوٹے ورم سے نہیں ہوسکتا بلکہ جس قدر سختی ہوگی اسی قدر درد زیادہ ہوگا، جس قدر نرمی ہوگی اسی قدر درد بھی کم ہوگا، یوں سمجھ لیں جس قدر سوجن زیادہ ہوگی درد کم ہوگا اور سوجن کم ہوگی تو درد و تکلیف بھی زیادہ ہوگی جو معالج اس اصول کو اپنائیگا وہ علاج میں کبھی خطا نہیں کرے گا (دیکھئے۔مجدد دوراں کی کتاب۔سوزش وادرام)

مقامی دردوں کی شناخت۔

مفرد اعضا میں درد تینوں تحریکوں میں ہوتے ہیں ان کی پہچان پہلے بیان کردی گئی ہے۔یعنی دبانے سے ہونے والا درد عضلاتی ہوتا ہے۔دوسری قسم کا درد ایسا ہوتا ہے کہ اس میں بیٹھنے سے راحت اور چلنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ایسے درد غدی ہوتے ہیں ان میں حساسیت بہت زیادہ ہوجاتی ہے کبھی جوڑوں میں حساسیت سے پیدا ہونے والے درد کپڑا لگنے پر مریض کی چیخ نکلوانے کے لئے کافی ہوتا ہے۔کچھ درد چلتے وقت ہوتے ہیں لیکن جب کچھ حرکت کرلی جائے تو آرام آجاتا ہے ایسے درد اعصابی ہوتے ہیں۔کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مریض سے کہا جائے کہ جہاں زیادہ درد ہے وہاں ہاتھ رکھے تو آنتوں کے زخم کے لئے مریض پیٹ کے بالائی حصے پر ہاتھ رکھتا ہے۔معدہ کے اجزا کی خوراک کی نالی میں ہونے والے درد کے لئے سینے پر عمودی اور درد دل سینے کی طرف ہوتا ہے۔کچھ درد یں ساری رات نہیں سونے دیتیں مثلاً جب دل کی طرف خون کا جانا کم ہوجائے تو درد میں بہت شدت ہوتی ہے۔اسی طرح دائیں طرف پسلی کے نیچے لبلبے کی درد بھی بہت شدید ہوتی ہے۔آنتوں میں ہونے والے درد کی کیفیت بھی شدید ہوتی ہے، آنتوں کا درد، دوروں کی شکل میں نہیں ہوتا کرتا۔لیکن پتے کا درد پیٹ کے دائیں طرف آخری پسلی کے نیچے ہوتا ہے اور کمر کی طرف چلا جاتا ہے۔اسی طرح دل کا درد چھاتی کے بائیں جانب شروع ہوکر گردن اور بائیں بازو کے اندر کی طرف پھیل جاتا ہے۔۔عمومی طور پر اپنڈکس کا درد جو کہ سوزش کا نتیجہ ہوتا ہے، ناف کے گرد شروع ہوکر کچھ دیر بعد پیٹ کے دائیں جانب نچلے حصے کی طرف ہونے لگتا ہے۔کچھ درد یں ایسی ہوتی ہیں جن کی شناخت وقفے یا دورانیہ سے کی جاسکتی ہے مثلاً دل کا درد جو دل کی طرف خون کی گرش کم ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے اس کا دورانیہ آدھے گھنٹے تک ہوسکتا ہے۔اگر کوئی درد آدھے گھنٹے سے زیادہ چھاتی میں اٹھارہے تو اسے ہم دل کا درد نہیں کہہ سکتے۔بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے پیٹ یا کمر کے کسی حصے میں درد ہونے لگتا ہے لیکن جب بخار ہوتا ہے تو درد بھی کم ہوکر آہستہ آہستہ ختم ہوجاتا ہے، یہ درد باری بخار کی طرح ہوتا ہے اس کا علاج بھی بخار کی طرح کیا جاتا ہے یعنی ایسا درد ٹھنڈک کی وجہ سے ہوتا ہے اگر اسے سینک دیا جائے یا اسے گرمی پہنچادی جائے تو دوبارہ درد نہیں ہوتا کیونکہ قدرت ہمیں بتارہی ہے کہ درد کا علاج بخار (گرمی) پیدا کرنا ہے۔کچھ درد مخصوص غذا یا دوا کھانے سے کم یا زیادہ ہوجاتے ہیں جو اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں اگر زیادہ پیدا کرنے والی دوا کو چھوڑ دیا جائے یا درد میں پیدا کرنے والی دوا یا غذا کو استعمال کیا جائے تو آسانی کے ساتھ مرض پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

دردوں کے خاص اوقات۔

کچھ درد یں خاص وقت میں نمودار ہوتی ہیں جیسے آنتوں کا درد عمومی طور پر رات کے وقت ہوتا ہے صبح اٹھتے وقت کم ہوجاتا ہے۔آدھے سر کا درد سورج کے طلوع ہوتے وقت ہوتا ہے، دن کے چڑھاؤ سے اضافہ اور جیسے جیسے دن ڈھلنے لگتا ہے ایسے درد میں کمی ہونا شروع ہوجاتی ہے۔کچھ دردوں کو دیگر علامات کے ساتھ ملاکر تشخیص کرسکتے ہیں جیسے درد پتہ کے ساتھ الٹی آسکتی ہے۔دل کے درد کے ساتھ پسنہ آتا ہے دل کی دھڑکن تیز ہوجاتی ہے۔مریض کا سانس چلنے سے پھولتا ہے۔درد جگر عمومی طور پر دائیں طرف دائیں کروٹ لیٹنے کی وجہ سے بھی ہوسکتا ہے۔معالج کے سامنے تجربات کا وسیع میدان ہوتا ہے اگر معمولی توجہ کرلی جائے تو مریض کی نشست وبرخاست سے بھی امراض وعلامات کا اندازہ کرسکتا ہے مثلاً ایک مریض جس کا دل فیل ہورہا ہے اٹھ کر بیٹھنا پسند کرے گا کیونکہ اس کا سانس لیٹنے سے پھولنا شروع ہوجاتا ہے۔سانس کی نالیوں کی بندش والا مریض آگے کی طرف جھک کر بیٹھے گا اور دونوں ہاتھوں کی مدد سے اپنے آپ کو سنبھالے گا اور عمل تنفس میں مدد لینے کی کوشش کرے گا تاکہ اضافی پٹھوں کی مدد سے سانس لینے میں آسانی رہے، ایسی حالت میں مریض کی گردن پچھلی طرف اکڑی ہوئی ہوتی ہے۔۔۔مریض کی شناخت کے اور بھی بہت سے طریقے ہیں مثلاً اگر ہاتھ کی ہتھیلی پیلی ہے تو خون کی کمی یعنی انیمیا ہے۔۔

ہتھیلی پر پسینہ آنا بے چینی کی حالت میں معمولی طور پر ٹھنڈے پسینے آیا کرتے ہیں۔اگر تھائیراڈ غدد کے افعال کی زیادتی کی وجہ سے ہو تو ہتھیلی پر گرم پسینہ آیا کرتا ہے اسے ہم مریض کو بغور معاینہ کے بعد بتا سکتے ہیں مثلاً گلے کی سوجھی ہوئی جگہ کا معائنہ کریں اور مریض سے تھوک نگلنے کا کہیں اور سوجی ہوئی ہے جگہ کو دیکھیں اگر کری ہڈی کے ساتھ حرکت اوپر کی طرف حرکت کرے تو یہ تھائراڈ غدد کی وجہ سے ہے۔

پاؤں کو بھی دیکھ کر کچھ علامات کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔کچھ مریض غدد کے امراض میں پاؤں پر ابھار وسوجن میں مبتلا ہوجاتے ہیں اور انگلی سے سوجن والی جگہ کو دبانے سے گڑھا پڑجاتا ہے اس گڑھے کا معائنہ کریں کتنی دیر میں بھرتا ہے اگر دیر لگائے تو غدی ہے اور اگر انگلی اٹھاتے ہی بھر جائے تو اعصابی ہے۔

درد کی حقیقت:

درد کی حقیقت یہ ہے کہ مقام ورم پر عروق شعریہ (بال کی طرح باریک رگیں) میں خون حد اعتدال سے زیادہ آتا جاہے جس کی وجہ سے وہاں سوزش ہوجاتی ہے جو بذات خود ایک ہلکی قسم کا درد ہے اس کو طبیعت جلد ہی دوران خون اس کی طرف تیز کردیتی ہے ساتھ ہی ساتھ مائیت خون میں بھی تراوش کرتی رہتی ہے، اس طرح خون

کی زیادتی رگوں کے پردوں پر پھیلے ہوئے اعصاب تن کر دب جاتے ہیں اور درد کرنے لگتے ہیں۔لیکن جو اعضاء زیادہ نرم ہو جاتے ہیں ورم پر کم دباؤ کے سبب درد کم ہوتا ہے، جہاں پر اعضا سخت اور جلد تنی ہوئی ہوتی ہے وہاں پر زیادہ دباؤ کے سبب درد سخت اکثر ٹیسوں کے ساتھ ہوتا ہے جیسے ذات الجنب (پلورسی) میں ہوتا ہے۔

دردوں میں جو مختلف قسم کی صورتیں ظاہر ہوتی ہیں اس کی وجہ درد کا مختلف اعضاء ہونا ہے جیسے اعصاب میں درد کے ساتھ ہی بے چینی جلد کی خارش اکثر نا قابل برداشت بلکہ بعض اوقات بے ہوشی کی صورت ہو جاتی ہے۔

غدد میں جلن کے ساتھ درد ہوتا ہے جیسے ذات الجنب (پلورسی) اور سوزاک (گونوریا) وغیرہ میں اسی طرح عضلات اور حجاب میں چبھن اور مروڑ والا درد ہوتا ہے جیسے ذات الجنب سوزاک وغیرہ میں اسی طرح عضلات وحجاب میں چبھن اور مروڑنے والا ہوتا ہے۔انداز نرم اور سخت اعضاء کے مقابلہ میں پستانوں اور گردوں کے دردوں اور گالوں اور ماتھے کے دردوں میں لگایا جاسکتا ہے۔اول الذکر مقام نرم اور ثانی الذکر سخت مقام ہیں جہاں پر رطوبت اکھٹی نہیں ہوسکتی اس لئے درد میں شدت ہوتی ہے۔

دردوں کی دوسری وجہ خون اور رطوبت کی کمی بیشی ہے اور ان کا گرم وسرد احساس ہے یعنی خون کا دباؤ ہوگا وہاں پر درد شدید ہوگا اسے اطباء کرام گرمی کا درد کہتے ہیں، جہاں پر خون کی رطوبات تراوش پاکر دباؤ پیدا کریں وہاں پر درد کم اور دباؤ ہوتا ہے اس قسم کے درد کو اطباء کرام بلغمی یا سردی کا درد کہتے ہیں۔۔یہی وجہ ہے کہ ہڈیوں کے درد شدید اور توڑنے والے ہوتے ہیں کیونکہ ہڈیوں کے غشاء کے نیچے رطوبات کا اجتماع ہوتا ہے اس لئے خون کا اجتماع درد میں شدت پیدا کرتا ہے۔

بعض درد ایسے مقام سے دور معلوم ہوتے ہیں جیسے جگر وطحال کے درد اور سوزش کندھوں میں پھیپھڑوں کے درد گردوں کے نیچے اور اوپر پیچھے۔گردوں کے درد سوزش رانوں کے اندر بلکہ بعض اوقات پوری ٹانگ اور پاؤں تک محسوس ہوتا ہے۔اسی طرح مثانہ کے درد اور سوزش خصیتین اور پیشاب کی نالی تک چلے جاتے ہیں،عورتوں میں رحم کی درد اکثر کمر اور سر میں محسوس ہوتی ہے اور اکثر مستقل صورت اختیار کر لیتی ہے اسلئے کسی صورت میں بھی دردوں میں اس وقت تک روکنے کی کوشش نہ کریں جب تک اس کی اصل وجہ معلوم نہ ہوسکے کیونکہ درد کو فوراً دیا گیا تو یہ مزمن صورت اختیار کر لیتے ہیں اور جب تک پھر سے ان دردوں کو پیدا نہ کرلیا جائے آرام نہیں آسکتا کیونکہ دردوں میں یہ خوبی ہے وہاں پر خون کو کھینچ کر مقام درد کو گرم رکھتے ہیں بلکہ بعض دفعہ بخار چڑھا دیتے ہیں۔بخار کی آگ (دوزخ کی بھٹی) ہی نوے فیصد امراض کا علاج ہے (سوزش واورام۔۔335/1)

آلات ہضم کے امراض کی تشخیص۔

منہ دانتوں۔زبان اور تالو کے امراض میں درد وسوزش وغیرہ میں تکالیف موجود ہوتی ہیں جنہیں دیکھ کر آسانی سے شناخت وتشخیص کی جاسکتی ہے۔تالو سے متعلقہ امراض میں بعض اوقات کھانسی بھی محسوس کی جاسکتی ہے۔حلق ومری کے امراض میں سوزش اور درد وغیرہ کے علاوہ اکثر کھانے پینے کی تکلیف محسوس ہوتی ہے اور آواز میں بدلاؤ آجاتا ہے آواز بیٹھ جاتی ہے گردن کی گلٹیاں بھی پھول جاتی ہیں۔

معدہ کے امراض میں مریض اکثر اوقات مقام معدہ پر درد جلن بوجھ یا کسی دوسری تکلیف کی شکایت کرتا ہے فم معدہ کے مقام پر اکثر اوقات مریض درد محسوس کرتا ہے مریض بائیں شانے یا بائیں پستان کے مقام پر درد کی شکایت کرتا ہے مریض کو قے متلی ڈکار ہچکی قے الدم یا نفخ شکم کی شکایت ہوتی ہے۔زبان پر میل کی تہہ جمی ہوتی ہے۔حلقوم ومری میں دھانس سی محسوس ہوتی ہے یہ دھانس کم یا زیادہ مرض کے بارہ میں نشاندہی کرتی ہے،حاد قسم میں خفیف درد سے شدت کی طرف رجوع کرتی ہے فم معدہ پر شدید جلن درد محسوس ہوتا ہے بے چینی گھبراہٹ بھی محسوس ہوتی ہے معدہ پر ہاتھ لگانے سے درد محسوس ہوتا ہے۔بھوک زائل ہو جاتی ہے۔عموماً لیس دار مواد بلغم وغیرہ خارج ہوتا ہے،کبھی قے کے ساتھ خون بھی نکلنے لگتا ہے۔نفخ شکم گاہے دست،ہونٹوں پر پھنسیاں،کم بیش ہلکے بخار کی شکایت رہتی ہے بھوک کم وبیش لگتی ہے لیکن کھانے کے بعد بے چینی وتکلیف محسوس ہوتی ہے،کھانا ٹھیک طرح ہضم نہیں ہوتا۔

آنتوں کے امراض میں درد شکم قولنجی قسم کا ہوتا ہے۔شکم میں گرانی بے چینی محسوس ہوتی ہے ہاتھ لگانے سے ناف کے اطراف میں درد محسوس ہوتا ہے،کھانے کے بعد یہ تناؤ بڑھ جاتا ہے پیٹ گرم محسوس ہونے لگتا ہے۔قبض اسہال۔گاہے دست،قے سے پاخانے کی بو مروڑ آؤں غیر منہضم غذا کا اخراج۔ہوا سے پیٹ کا تن جانا وغیرہ دیکھے جاسکتے ہیں۔مقعد کے امراض میں مقعد کے اندر سوزش جلن مسے ناصور پائے جاتے ہیں۔

امراض طحال میں عمومی طور پر طحال بڑھی ہوئی محسوس کی جاسکتی ہے یہ پیٹ کے بائیں جانب پسلیوں کے نیچے ٹٹولنے پر آسانی سے محسوس کی جاسکتی ہے۔خون کی خرابی۔چہرے کے رنگ کا بگاڑ پلپلا پن پیلا یا زرد سبزی مائل سیاہ ہونا۔غذا کا بخوبی ہضم نہ ہونا۔معمولی کام سے سانس پھول جانا قبض کی شکایت تلی کے مقام پر بوجھ محسوس ہونا کچھ دنوں کے بعد جگر بھی خراب ہونے لگتا ہے۔

امراض جگر میں مریض کی دائیں طرف پسلیوں یا فم معدہ یا دائیں کندھے میں درد کی شکایت بیان کرتا ہے،مقام جگر پر جلن ثقل بتلاتا ہے،عمومی طور پر آنکھوں کی رنگت پیلی اور دیگر یرقانی علامات دیکھی جاسکتی ہیں،پاخانہ خاکستری رنگ کا آنے لگتا ہے،گیس بدہضمی بھوک کی کمی کی اکثر شکایت رہتی ہے،کبھی پاخانے یا قے میں خون بھی آنے لگتا ہے،روغنی وچکنی غذاؤں سے تکلیف پہنچتی ہے،مریض سست وچڑچڑا پن محسوس کرتا ہے،ڈکار بار بار آتے ہیں،جلد میں خارش ہوسکتی ہے،پھوڑے پھنسیاں نکل آتی ہیں،جلن دار مواد بہنے لگتا ہے،بڑھی ہوئی صورت میں تشنج ہذیان وغیرہ دیکھے جاسکتے ہیں۔

کبھی معدہ میں زخم اور پھنسیاں ہو جایا کرتی ہیں اس کی علامت یہ ہے کہ تیز چیز مثل سرکہ وغیرہ کے کھانے سے معدہ میں زیادہ درد ہونے لگتا ہے،قے،دست،پیپ خون نکلے یا منہ سے خشک وترش ڈکاریں آئیں،متلی کی اذیت ہر وقت رہے،اگر عارضہ فم معدہ میں ہو تو سینے کے نیچے درد ہوگا،اکثر اوقات پہلو ٹھنڈے پڑ جائیں گے

، اگر قے میں زخم اور چھلکے وغیرہ خارج ہوں قے میں آئے یا پاخانہ میں، سانس میں تنگی ہو اسی طرح اگر زخم معدہ کے اندرونی سطح پر ہوں تو چھلکے پاخانہ میں برآمد ہونگے۔اسی طرح معدہ کا درد ناف کے اوپر محسوس ہوتا ہے اور آنتوں کے زخم کا درد ناف کے نیچے ہوتا ہے اس کا پھیلاؤ ناف کے اردگرد محسوس ہوتا ہے۔اسی طرح خوراک کی نالی میں زخم ہوں تو اس کا درد دونوں شانوں کے درمیان محسوس ہوتا ہے (طب اکبر باب امراض معدہ 285/1)

ظاہری حالت سے تشخیص۔

1۔گال۔گالوں کی سرخی اور غیر معمولی تمازت (چمک) جس کے ساتھ چہرے کا رنگ اُڑا ہوا ہو اور گھبراہٹ کے آثار ہوں عام طور پر پھیپھڑوں کے ورم اور اختلاج قلب پر دلالت کرتا ہے۔مردوں کے گالوں پر سیاہیاں۔سیاہ نشان سوزش گردہ ومثانہ اور خصیوں کے امراض کی علامت ہیں۔عورتوں کے گالوں پر سیاہیاں پڑنا، سوزش خصیۃ الرحم وخرابی حیض اور سیلان الرحم کی نشانی ہے۔کسی ایک گال کی سرخی اس طرف کے عضلات خصوصاً پھیپھڑوں کے ورم کی علامت ہے۔

2۔ہونٹ۔ہونٹوں کا موٹا ہونا، تبخیر جسم وسوزش اعصاب کی علامت ہے، ہونٹوں میں سرخ سیاہی مائل پھنسی، سوزش دماغ کی علامت ہے۔ہونٹوں کی گہری چمکدار سرخی سِل۔سفیدی خون کمی خون اور بخار کی دلیل ہے۔اسی طرح ہونٹوں کی سرخی جسم کی اندرونی سوزش کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ہونٹوں کی زردی صفرا کی زیادتی اس کے امراض خصوصاً قے کی دلیل ہے۔ہونٹوں کا خشک رہنا معدہ میں سوزش اور مالیخولیا کی علامت ہے۔سفید رنگ کی تہ چڑھنا جوڑوں کی خرابی وجلن اور بخار کی علامت ہے۔لمبے بخار میں ہونٹوں پر خشکی زیادہ ہوتی ہے۔سرسام اور پھیپھڑوں کے اورام میں ہونٹوں پر خشک قسم کی پپڑیاں جم جاتی ہیں۔ہونٹوں کا پورے طور پر بند نہ ہونا لقوہ کی بہت بڑی علامت ہے، ہونٹوں کا لٹک جانا ضعف جگر اور فالج کی بہت بڑی علامت ہے۔

3۔منہ۔منہ کھلا رہنا ضعف قلب اور پھیپھڑوں کی کمزوری کی علامت ہے، اس کے برعکس منہ کا سختی کے ساتھ بند ہونا تشنج ورم دماغ اور غشی کی علامت ہے۔منہ سے رال بہنا دماغی واعصابی سوزش اور بعض لوگوں میں امعا کے کیڑوں اور تبخیر شکم کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

4۔آنکھ۔آنکھ کی زردی صفراوی امراض مثلاً یرقان سوء القینہ، استسقا سرخی دردسر۔سفیدی نزلہ وزکام اور دردسر جس کے ساتھ سوزش اعصاب ہو۔سیاہی مائل بلغم غلظت اور خرابی خون کی علامت ہے آنکھوں کے پپوٹوں کی پھنسیاں عصبی سوزش۔آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے امراض گردہ وامعا اور بواسیر وخون میں تیزابیت کی علامت ہے۔آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑنا خصوصاً بچوں میں اعصاب اور آنتوں کی سوزش کا اظہار ہے اس میں پیاس اور اسہال کی شدت ہوتی ہے۔آنکھوں میں اداسی کا پایا جانا ،ضعف باہ اور جنسی امراض کی طرف اشارہ ہے یاد رکھئے ان علامات کو حتمی نہیں سمجھا جاسکتا کیونکہ مناسبت تدارک سے انہیں قابو میں کیا جاسکتا ہے۔حتی الامکان مریض کو مایوسی سے بچائیں تسلی دیں، کیونکہ معالج کی زبان سے نکلے ہوئے چند حوصلہ افزا کلمات مریض کے لئے راحت کا سبب بن سکتے ہیں۔اگر مریض میں حوصلہ پیدا کرنے میں کامیاب ہوگئے تو پیچیدہ سے پیچیدہ مرض کا علاج کرسکتے ہیں۔

موت کے قریب کی علامات۔

منہ کا کھلا رہنا۔آنکھیں پتھرا جانا۔ناک کا مڑجانا۔سینے پر بلغم کی زیادتی اور اس کا اخراج نہ پانا اس میں گھنگرؤں کی آواز پیدا ہوجانا۔چہرے پر پریشانی کے آثار۔مریض کا بے ربط باتیں کرنا۔ہاتھ پاؤں میں کھچاؤ اور ان میں سکت کا نہ پایا جانا۔نبض عام طور پر نملی ہوجانا اور قارورہ میں سیاہی کا پیدا ہوجانا اکثر خطرناک علامات ہیں

ہیئت۔ ظاہری خدوخال سے شناخت مرض

ہیئت سے مراد چہرے اور جسم کا دبلا موٹا، اس میں کمی زیادتی وغیرہ ہیں۔جسم میں چربی یا رطوبت کی زیادتی اعصاب کے فعل میں تیزی کی علامت ہے، اس میں عصبی امراض کو مدنظر رکھیں۔اگر چہرہ خوش رنگ چمک دار اور اس میں کساد ہو تو چربی کی زیادتی ہے اگر چہرے میں پیلا پن دھبے اور ڈھیلا پن ہو تو پانی کی کثرت ہے۔اگر جسم میں گوشت کی زیادتی ہو تو جگر اور گردوں کے فعل میں تیزی ہے۔اگر چہرے پر چمک اور تازگی ہو تو جگر میں تیزی اور حرارت میں زیادتی ہے۔اگر چہرہ مرجھایا ہوا ہو اور اس پر داغ دھبے ہوں تو گردوں کے فعل میں تیزی ہے۔اگر جسم دبلا پتلا ہو اور چہرہ اندر کی طرف پچکا ہوا ہو تو دل کے فعل میں تیزی ہے، اگر ساتھ میں تازگی اور چمک ہے تو ساتھ خون کی پیدائش ہے اگر چہرے پر چھائیاں اور داغ ہوں تو سودا کی زیادتی ہے اس میں معدہ اور تلی کو مدنظر رکھیں۔ان کے ساتھ رنگوں سے اخذ کردہ نتائج کو تطبیق دے کر حکم لگائیں۔

قارورہ سے تشخیص۔

پیشاب عضلات پیدا کرتے ہیں غدد روکتے ہیں اور اعصاب خارج کرتے ہیں اگر ان نظاموں کو سمجھ لیا جائے تو پیشاب اور اس سے متعلق امراض پر قابو پایا جاسکتا ہے (۱) اعصابی تحریک میں پیشاب پانی کی طرح بالکل سفید آتا ہے جو جسم میں بلغم ورطوبات کی کثرت کو ظاہر کرتا ہے (۲) غدی تحریک میں حرارت وصفرا کی کثرت کی وجہ سے پیشاب کی رنگت زرد ہوگی جلن کے ساتھ پیشاب آئے گا (۳) اگر پیشاب کی رنگت سرخ یا سیاہ ہو عضلاتی تحریک کی واضح علامت ہے جو کہ خشکی وتیزابیت کو ظاہر کرتا ہے۔

مرکب قارورہ سے تشخیص۔

(۱) اگر قارورہ سفید زردی مائل ہو یعنی سفید زیادہ اور زرد کم ہو تو اعصابی غدی تحریک شمار کرو (۲) اگر قارورہ سفید پانی کی طرح یا ہلکی سی نیلاہٹ لئے ہوئے ہو تو اعصابی عضلاتی خیال کرو (۳) اگر پیشاب سیاہی مائل زیادہ اور سرخی کم ہو تو عضلاتی اعصابی تحریک جانو (۴) اسی طرح اگر پیشاب میں سرخی زیادہ اور زردی کم ہو تو عضلاتی غدی ہے۔(۵) اگر پیشاب کی رنگت میں زردی زیادہ سرخی کم ہو تو غدی عضلاتی ہے (۶) اسی طرح اگر رنگت زردی مائل ہو تو اعصابی تحریک ہے۔

قارورہ اور تشخیص مرض۔

صفات بول۔

بحالت صحت پیشاب عنبری یا ہلکے زرد رنگ کا صاف شفاف سیال ہوتا ہے، جس کا وزن مخصوص آب خون کے برابر مگر پانی سے کسی قدر زیادہ ہوتا ہے، جس وقت پیشاب خارج ہوتا ہے تو اس میں کسی قدر ترشی پائی جاتی ہے، کچھ عرصہ بعد اس میں کھاری پن پیدا ہوجاتا ہے اس میں تغیر وفساد کی وجہ سے نوشادر کی دھانس آنے لگتی ہے۔ پیشاب کی روزانہ مقدار میں موسم اور غذا کی کمی بیشی اور نوعیت سے بہت بڑا فرق پڑتا جاہے گرمیوں میں کم اور سردیوں میں زیادہ یا پھر ہلدی ریوند چینی کھانے سے اس کی رنگت میں فوراتبدیلی آجاتی ہے رنگت سب سے اہم ہے، قدرت نے تین بنیادی رنگ پیدا کئے ہیں۔ نیلا۔ سرخ۔ پیلا۔ باقی تمام رنگ اِن کے آپس میں ملنے سے بنتے ہیں۔ جیسے سبز رنگ نیلے اور پیلے سے مل کر بنتا ہے۔ نارنجی رنگ پیلے اور سرخ رنگ کے ملنے سے بنتا ہے، اسی طرح ارغوانی رنگ نیلے اور سرخ رنگ سے مل کر بنتا ہے۔ سفید رنگ بھی رنگوں کے مجموعہ کا نام ہے۔ قوس قزح اور منشور شیشہ سے ان کی حقیقت کھل کر سامنے آجاتی ہے۔ قارورہ کبھی ایک رنگ پر نہیں ہوگا کیونکہ قارورہ مرکب ہوتا ہے۔ سرخ زردی مائل اس کے مختلف طبقات۔ سرخ نیلاہٹ مائل اور اس کے مختلف درجات۔ زرد سرخی مائل، اس کے مختلف درجات۔ نیلا یا سفیدی مائل اور اس کے درجات نیلا یا سفیدی مائل اور ان کے مختلف درجات۔ یعنی مجموعی طور پر چھ رنگوں میں انہیں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ اعضا کا باہمی تعلق ہوتا ہے اسی سے قارورہ کی مختلف شکلیں ترتیب پاتی ہیں۔

(1) عضلات میں تیزی کی وجہ سے قارورہ سرخ رنگ کا ہوگا۔ اگر تعلق اعصاب کے ساتھ ہوجائے تو سرخ نیلاہٹ مائل یا سفید ہوگا۔ جسم میں ترشی وریاح کی زیادتی خون میں خشکی و گرمی کے اثرات زیادہ ہونگے (عضلاتی اعصابی) (اس تحریک میں خلط سودا پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ جسم میں جمع ہوتا رہتا ہے (2) اگر قلب کا تعلق جگر سے ہوجائے تو سرخی مائل زرد ہوگا (عضلاتی غدی) اس تحریک میں خلط سودا پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ خارج بھی ہوتا ہے (3) اگر اعصاب کا تعلق عضلات سے ہوگا تو قارورہ سفید یا نیلا سرخی مائل ہوگا۔ جسم میں کھاری۔ تری سردی (بلغم) کی زیادتی ہوگی (اعصابی عضلاتی) خلط بلغم پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ خارج بھی ہوتا ہے (4) اگر اعصاب کا تعلق جگر سے ہوگا تو قارورہ سفید یا نیلا زردی مائل ہوگا۔ جسم میں کھاراپن، ریشہ تری گرمی (خون) کی زیادتی ہوگی (اعصابی غدی) (5) اگر جگر کا تعلق دل سے ہوجائے تو قارورہ زرد رنگ سرخی مائل ہوگا۔ جسم میں جلن اور خشکی گرمی (صفرا) کی زیادتی ہوگی (غدی عضلاتی) اس میں صفرا کی پیدائش کے ساتھ اخراج بند ہوتا ہے (6) اگر جگر کا تعلق اعصاب سے ہوجائے تو قارورہ زرد سفیدی مائل ہوگا جسم میں ضعف وبے چینی اور خشکی گرمی کی زیادتی ہوگی۔ (غدی اعصابی) اس میں صفرا بن کر خارج ہوتا ہے۔

نظام بولیہ کے امراض:

نظام بولیہ کے بنیادی تین امراض ہیں۔ پیشاب کا کثرت سے آنا۔ پیشاب کا کمی یا جلن کے ساتھ آنا۔ پیشاب کا بند ہونا۔ پیشاب کے کثرت کے ساتھ آنا اعصاب۔ پیشاب کا کمی کے ساتھ آنا ساتھ میں جلن کا ہونا غدد کے تحت اور پیشاب کا بند ہونا عضلات کے تحت دیکھنا چاہئے۔ کیونکہ پیشاب کی پیدائش عضلات کے تحت اور پیشاب کی صفائی غدد کے تحت اور اخراج اعصاب کے تحت ہوتا ہے بعض اوقات پیشاب کی پیدائش رک جاتی ہے، بعض اوقات اس میں کمی وجلن پیدا ہوجاتی ہے، کبھی اخراج اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ پیشاب ہی ختم ہوجاتا ہے اسے بندش بول کہتے ہیں لیکن یہ پیشاب کی پیدائش کم ہوجاتی، یا بالکل رک جاتی ہے اس کا علاج پیشاب خارج کرنے والی دوائیں نہیں ہیں بلکہ پیشاب پیدا کرنے والی دوائیں ہیں یہی مقام تشخیص اور مقام فیصلہ ہوتا ہے معالج جہاں آکر غلطی کرتا ہے۔

بندش بول:

تسکین عضلات وضعف غدد اور تحریک اعصاب کی صورت میں دوران خون سست ہوجاتا ہے۔ گردوں میں خون کا دورانیہ کم اور سست ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے شریانوں میں امتلاء و تناؤ گھٹ جاتا ہے ایسے موقع پر مدر بول ادویات دی جاتی ہیں وہ محرک عضلات (قلب) ہوتی ہیں جیسے۔ دارچینی۔ ابہل۔ حرمل۔ ایلوا۔ پیاز۔ انجیر۔ چائے۔ زعفران وغیرہ۔

صفائی بول:

تحریک عضلات، تسکین غدد تحلیل اعصاب۔ کی صورت میں مواد بولیہ گردوں میں کم چھنتے ہیں اور ایسی صورت میں گردوں اور مثانہ میں ریگ پتھری وغیرہ بننا شروع ہوجاتی ہے ایسے موقع پر جو مدر بول ادویہ دی جاتی ہیں، ان میں۔ افسنتین۔ اکلیل الملک۔ ایرسا۔ بیروزہ۔ ریوند عصارہ۔ پودینہ۔ تیلنی مکھی۔ زنجبیل نوشادر وغیرہ

اخراج بول:

تحلیل عضلات تحریک غدد اور تسکین اعصاب کی صورت میں دوران خون غدد کی طرف زیادہ ہوتا ہے اور اعصاب میں سکون ہونے کی وجہ سے پیشاب کا اخراج کم ہوجاتا ہے اور کبھی بالکل بند ہوجاتا ہے جلن بھی اسی صورت میں ہوتی ہے ایسے موقعوں پر جو ادویہ دی جاتی ہیں ان میں انار۔ بادام شیریں، تخم خیاریں۔ تخم مولی۔ تخم خربوزہ۔ تخم کدو۔ تخم کاسنی، جوکھار۔ حجر الیہود، ریوند چینی قلمی شورہ۔ کباب چینی وغیرہ (تحقیقات علم الادویہ۔ از مجدد طب مرحوم)

کھار کا گردوں پر اثر:

کھاری اشیاء کے استعمال سے جگر و گردوں کی طرف خون کی مقدار بہت زیادہ ہوجاتی ہے اور یہ زیادتی ان میں تحلیل کا سبب بنتی ہے، صفرا اور قارورہ کے اخراج میں زیادتی ہوجاتی ہے گویا جسم میں حرارت ورطوبت دونوں کم ہونا شروع ہوجاتے ہیں گو انہی اشیاء سے اپنی گرمی کو خرچ کرسکتا ہے۔ کیونکہ کھاری اشیاء کا خاصہ ہے کہ جسم میں جہاں بھی لگائیں جائیں وہاں رطوبت کا ترشح شروع کردیتی ہیں کیونکہ یہ اعصاب کے فعل میں تیزی پیدا کرتی ہیں، اسی طرح اندرونی طور پر جب ان اشیاء کو

استعمال کیا جاتا ہے تو وہاں بھی رطوبات کی پیدائش بڑھ جاتی ہے۔کھاری اشیاء کا زیادہ استعمال خون میں کھاراپن بڑھاتا ہے جس کی وجہ سے خون میں سرخی (ہیموگلوبین) کم ہونا شروع ہوجاتی ہے۔

قارورہ سے تشخیص کا چارٹ

1	2	3	4	5	6	7	8
رنگت	مقدار	قوام	بو	جھاگ	خلطی حالت	تحریک	
سیفد زردی مائل	زیادہ	رقیق	نوشادری دھانس	بہت زیادہ جھاگ چوڑے بلبلے والی	بلغمی رطوبات کی کثرت	اعصابی غدی تحریک نمبر	ترگرم
سفید مثل؛ آسمانی	بہت زیادہ	رقیق تر	بے بوسوزش میں کائی جیسی بو	کم جھاگ بلبلے چوڑے	رقیق بلغمی رطوبات کی کثرت و اخراج	اعصابی عضلاتی تحریک نمبر	ترسرد
سرخی مائل بہ سیاہی	کم	گاڑھا	تیز بومانند سرکہ	بڑے وغلیظ بلبلے تادیر قائم	خشکی وسوداواور حبس وریاح کی کثرت	عضلاتی اعصابی نمبر2	خشک سرد
سرخی مائل بہ زردی	بہت کم	تیل کی طرح گاڑھا	کم	بڑے بلبلے کچھ دیر قائم	خشکی وریاح کی کثرت، اخراج	عضلاتی غدی نمبر3	خشک گرم
زردی مائل بہ سرخی	معتدل المقدار کم	کم گاڑھا	بدبوسرانڈ	درمیانی بلبلے جلدی ختم	صفراوحرارت کی کثرت وحبس	غدی عضلاتی تحریک	گرم خشک
زردی مائل بہ سفیدی	معتدل المقدار زیادہ	معتدل القوام	معتدل بو	درمیانی بلبلے تھوڑی دیر بعد ختم	صفراوحرارت کی کثرت واخراج	غدی اعصابی نمبر5	گرم تر

پیشاب روکنے سے پیدا ہونے والے عوارض:

امرت ساگر ہندو ودیا کی معتبر کتاب ہے جسکا اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے اس میں پنڈت پیارے لال کاشمیری لکھتے ہیں ”جوکوئی پیشاب کے زورکوروکے اس کو یہ عارضے ہوں۔اعضاء شکنی، پتھری۔عضوتناسل اورکالے بالوں کی جڑوں میں درد(امرت ساگرصفحہ 13)

کچھ مشہور علامات اورانکا علاج

مجھے اس باب کا اضافہ اس وقت کرنا پڑا جب میں نے اپنے چندشاگردوں کو یہ کتاب دکھائی، انہیں سمجھنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔اس لئے مجھے تمثیلاً سمجھانے کے لئے اس باب کا اضافہ کرنا پڑا۔یہ باب تھا توغیرضروری لیکن اگرکتاب وطریقہ کارکی تفہیم میں کام دے سکے، اس کے مطالعہ سے پوری کتاب سے استفادہ کیا جاسکے تو یہ چنداوراق کچھ زیادہ نہیں۔ہمارے احباب کچھ ایسے لوگ بھی آئے ہیں جو بنیادی طور پر طب سے شغف تو رکھتے ہیں لیکن علم ہونے کے باوجود انہیں بعض امراض میں جھجک محسوس ہوتی ہے انہیں لوگوں کی سہولت کے لئے ہم نے تجویز دی ہے کہ مشہورومعروف علامات کو بیان کرکے ان کا علاج لکھ دیا جائے تاکہ آنے والوں کو بھی آسانی رہے۔

الف

{انگلیاں ٹیڑھی ہونا}

اگر مریض کی انگلیاں خودبخود ٹیڑھی ہوجائیں یہ غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے، حب اکسیر جدید غدی اعصابی ملین اور حب شفا ملاکر کھانے کودیں ،انگلیوں پرگل کیسواور پوست ریٹھہ ملاکر ٹھنڈے پانی سے ٹکورکرائیں جیسے ہی رطوبات کی کمی پوری ہوگی صحت لوٹ آئیگی، اللہ شفادینے والا ہے۔

{ابکائیاں}

ہروقت کھانسی رہے بلغم خارج نہ ہوسردی میں سانس کی تنگی ہو۔پمپ لینا پڑے، بعض اوقات دانتوں سے خون آنے لگے تو ایسے مریض اعصابی کھار اعصابی غدی تریاق ملاکرخمیرہ گاؤزبان سے دیں اللہ شفادیگا۔

{اپنڈے سائٹس/کائی آنت کاروم}

پیٹ میں دائیں طرف سخت درد ہوتا ہے۔قبض کا رہنا کبھی قے منہ خشک، پیاس زبردست ریاح وغیرہ عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے، علاج کے لئے۔غدی عضلاتی ملین۔حب السلاطین۔غدی ہاضم وغیرہ دیں۔

{اعصابی دردیں}

جب اعصابی ٹھنڈی چیزیں زیادہ مقدار میں استعمال کی جائیں تو جسمانی حرارت کم ہوکر اعصابی دردیں شروع ہوجاتی ہیں، پسینہ زیادہ آتا ہے، پیشاب کی مقدار سفید

رنگ میں کثرت سے آتا ہے۔خون کی کمی۔گھبراہٹ چلنے پھرنے میں معذوری ہروقت لیٹے رہنے کو دل کرنا، چلنے میں سانس پھول جانا وغیرہ اعصابی عضلاتی علامات ہیں علاج کیلئے اطریفل مقوی۔حب مقوی خاص حب فولادی۔عضلاتی غدی مسہل دیں اللہ شفادے گا۔ 50

{ آنکھوں سے پانی آنا}

اکثر نزلہ زکام ہونا، ناک ومنہ سے مسلسل پانی بہنا نیند نہ آنا، پٹھوں کی دردیں وغیرہ ہوا کرتی ہیں، اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔اس تحریک میں بلغم بنتا ہے اور ساتھ میں خارج بھی ہوتا رہتا ہے۔علاج کے لئے حب فولادی۔حب اسطوخودوس۔وغیرہ دیں۔ٹکور کے لئے ہوالشافی چائے کی پتی 3 ماشے۔پوست خشخاش 3 ماشے پھٹکڑی 3 رتی، تینوں کو تھوڑے سے پانی سے نم دیکر آنکھ پر باندھیں عضلاتی پردہ میں بہت قوت آجاتی ہے۔

{السر/عضلاتی}

جو زخم مزمن صورت اختیار کرلے وہ السر کہلاتا ہے۔السر عضلاتی۔غدی۔اعصابی تینوں تحریکوں میں ہوتا ہے۔عام طور پر پہلے مقام مرض پر ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے، جو بڑھ کر سوزش وورم میں تبدیل ہوجاتا ہے، یہی حال رہے تو زخم بن جاتا ہے۔عضلاتی تحریک سے ہونے والا السر ترش ڈکاریں۔قبض۔ریاح کا دباؤ بھوک کی کمی۔چہرہ پر مایوسی، آنکھوں کی گرد سیاہ حلقے کیونکہ اس میں خلط سودا کی زیادتی، عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔غذا کے ساتھ دوا یہ دیں۔ہوالشافی: گندھک آملہ سار 5 تولے، پارہ 1 تولہ، اجوائن دیسی 4 تولے رائی 4 تولے پہلے کجلی تیار کریں، پھر اجوائن ورائی ملا کر باریک کرلیں ایک تا دو ماشے دن میں چار بار پانی کے ساتھ۔غدی عضلاتی ہے۔ہر قسم کے السر۔اندرونی وبیرونی ہر قسم کے زخم مفید ہے ترشی وتیزابیت کو چند دن میں ختم کردیتا ہے۔

{السر غدی}

یہ السر آنتوں کے غدد سوزش ناک ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے، انتڑیوں میں مروڑ پیچس وغیرہ ہوتی ہے، آنتوں کے زخم پھٹنے کی وجہ سے خون رسنے لگتا ہے۔یہ غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے، خون پیپ آمیز پاخانے آتے ہیں، علاج کے لئے اعصابی غدی/اعصابی عضلاتی نسخہ جات دیں۔ہوالشافی: ملٹھی۔سونف۔ہلدی۔تولہ، تولہ۔سب باریک کرلیں ایک تا دو ماشے تازہ پانی کے ساتھ دیں، اعصابی غدی اثرات کے حامل نسخہ ہے، انتڑیوں کی سوزش۔ورم، زخم السر کے لئے بے حد مفید ہے، پیچس کے لئے آب حیات ہے، دوسرا نسخہ بھی مفید ہے: ریٹھہ 1 تولہ، ہلدی 5 تولے، زیرہ سفید 5 تولے سب باریک کرلیں۔ایک تا دو ماشے دن میں چار بار۔اعصابی غدی ہے، پرانی پیچس انتڑیوں کے زخم میں مفید ہے سوزاک کے لئے تریاق ہے۔

{اعصابی السر}

یہ السر معدہ آنتوں اور غذا کی نالی کے اعصابی پردے میں زخم کی صورت اختیار کرجاتے ہیں اس السر مین خون نہیں آیا کرتا، ہاں درد ہوتا رہتا ہے۔لعاب دہن کی کثرت ہوتی ہے پیشاب زیادہ آتا ہے، پیٹ میں گڑگڑ ہوتی ہے۔اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔اس میں عضلاتی غدی شدید دیں حب صابر وحب مقوی خاص ملا کردیں۔

{ایڑیوں کا درد}

یہ عمومی طور پر عضلاتی تحریک سے ہوتا ہے کیونکہ حرکت کرنے سے درد کا احساس ہوتا ہے۔یادرکھئے کسی بھی عضلاتی علامت کا توڑ غدی تحریک پیدا کرنا ہوتا ہے یعنی غدی عضلاتی تحریک پیدا کردیں اللہ شفادے گا۔کیونکہ خشکی کا توڑ گرمی ہوتا ہے۔

{ آنکھوں کی جلن}

غدی تحریک کی وجہ سے یا گرم موسم میں آنکھوں میں جلن پیدا ہوجاتی ہے، سوزش وخشکی وغیرہ محسوس ہونے لگتی ہے، یہ غدی اثرات کا نتیجہ ہے۔علاج کے لئے، ہوالشافی: افیون 4 ماشے شورہ قلمی 1 تولہ۔عرق گلاب 1 بوتل افیون وشورہ کو باہم ملا کر عرق میں حل کرلیں پھر نتھار کر بوتلوں میں بھرلیں۔اعصابی عضلاتی ہے، آنکھوں کی جلن، سوزش، خشکی وغیرہ میں بے حد مفید ہے، قطرہ قطرہ آنکھوں میں ڈالیں، خشکی کے کان درد کے لئے بھی مفید ہے جو لوگ ایک دوا کو مخصوص علامت کے لئے استعمال کرنے کے عادی ہیں انہیں اس کا تجربہ ضرور کرنا چاہئے۔

{امسا کی دواؤں کی تباہ کاری}

سر کندھوں میں درد پٹھوں میں کھچاؤ اکڑاؤ وغیرہ پیدا ہونے کی زیادہ تر وجوہات امسا کی دواؤں کا استعمال کرنا ہوتا ہے۔اگر امسا کی دوا کھا کر جماع میں مشغول ہوا، اور کہیں درد شروع ہوگیا تو ساری زندگی درد پیچھا نہیں چھوڑتا۔ایسے مریضوں کی نبض غدی عضلاتی ہوتی ہے کیونکہ انگریزی دوائیں اکثر گرم (غدی) خشک (عضلاتی) ہوتی ہیں۔علاج کے لئے حب شفاء، اکسیر جدید، اعصابی عضلاتی اکسیر، مالش کے لئے روغن اوجاع دیں، جن سے پیشاب میں کمی ہوا ایسی چیزیں بند کردیں، ایک دو ماہ میں رطوبتیں بکثرت پیدا ہوکر سب علامات دور ہوجائیں گی۔

{ آواز باریک ہونا/دیر سے بولنا}

کچھ لوگوں میں حرارت کی کمی ہوتی ہے، معدہ وجگر کے عضلات میں تسکین ہاضمہ خراب ہوتا ہے۔پیٹ میں ہوا گیس تبخیر وغیرہ ہوتی ہے اکثر پیچس کی کیفیت رہتی ہے۔یہ اعصابی عضلاتی تحریک کی علامات ہیں۔علاج کے لئے حب مقوی خاص۔سفوف سنگر ہنی۔تریاق تبخیر ملا کر دن میں تین بار دیں جوارش املی چاٹنے کے لئے دیں

کھٹی ترش اشیاءزیادہ مقدار میں کھائیں۔

50

{آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑنا}

آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے امراض گردہ وامعاء اور بواسیر وخون میں تیزابیت کی علامت ہے عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے جس میں خشکی کی کثرت ،نرم مقامات میں سیاہی کے دھبے بننے کا سبب ہوتی ہے۔علاج کے لئے غدی عضلاتی یا غدی اعصابی دوادیں اللہ شفا دیگا۔

{اسہال}

انسانی جسم کا اخراجی نظام میں بول و براز اہمیت رکھتے ہیں۔ان دونوں میں خرابی انسان کو بے قرار کردیتی ہے، پاخانہ تین صورتوں میں ہوتا ہے، سخت اور قبض کے ساتھ یہ عضلاتی تحریک ہوتی ہے، پیچس ومروڑ کے ساتھ یہ غدی تحریک ہوتی ہے، اسہال ودست یہ اعصابی تحریک ہوتی ہے، یہ اس قدر تکلیف دہ مرض ہوتا ہے اس بیماری سے مرنے والے کو حدیث پاک میں شہید قرار دیا گیا ہے (ابن حبان فی الصحیح 1616۔احمد 445.4۔ابوداؤد باب فی فضل من مات فی الطاعون 188/3۔نسائی باب النھی عن البکاء المیت 13/4۔ابن ماجہ) علاج کے لئے عضلاتی اعصابی۔یا غدی عضلاتی اغذیہ وادویہ دیں۔ترش اشیاء بہت مفید رہتی ہیں۔

{اختناق الرحم}

اس بیماری کا علاج باری والے بخار کی طرز پر کرنا چاہئے جیسے باری کا بخار وقت مقررہ پر آتا ہے، ایسے ہی اختناق الرحم بھی وقت مقررہ پر نمودار ہوتا ہے، غیر شادی شدہ میں عضلاتی اعصابی اور شادی شدہ میں عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔احساسات کی شدت بندش حیض کمر پٹھوں میں درد وغیرہ ساتھ میں ہوتے ہیں۔علاج کے لئے غدی عضلاتی۔عضلاتی غدی اغذیہ وادویہ مناسب رہتی ہیں۔

{الرجی/ پتی اچھلنا/ چھپا کی نکلنا}

یہ تینوں اخلاط میں پیدا ہوسکتی ہیں، ان میں سے ایک کا ذکر سابقہ سطور میں ہو چکا ہے، باقی یہ ہے۔یہ گرم دوا کھانے یا کسی جانور کے کاٹنے سے خون میں جوش پیدا ہو کر بصورت خارش نمودار ہوتی ہے۔اگر بگڑ جائے تو جانے کا نام نہیں لیتی۔انٹی الجرک ادویات وقتی طور پر دبا دیتی ہیں پھر موسم کے لحاظ سے ابھر آتی ہے۔عمومی طور پر دن یا رات گرمی یا سردی سے نکلتی ہے، دن کے وقت گرمی وغیرہ سے نکلنے والی الرجی کا ذکر ہو چکا ہے، اب رات کے وقت نکلنے والی چھپا کی کی علامات ذیل میں ہیں، دن کے وقت غائب ہوجاتی بوندا باندی ٹھنڈ میں نمودار ہوتی ہے، مریض کا چہرہ مغموم ناخن سفیدی مائل عمومی طور پر نزلہ زکام میں بتلا رہتا ہے۔یہ اعصابی یعنی بلغمی علامت ہے۔علاج کے لئے عضلاتی غدی نسخہ جات ضرورت کے وقت کام میں لائیں۔اطریفل مقوی۔شربت مصفی استعمال کرائیں۔الرجی بڑھا ہوا اور انسانوں میں پھیلتا ہوا مرض ہے جس سے دس سے پندرہ فیصد لوگ متاثر ہوتے ہیں۔یہ سرخ رنگ کے درپھڑ ہوتے ہیں جو جسم پر معمولی خارش کرنے سے پڑ جاتے ہیں، یہ جلد کی اندرونی تہوں کا ورم ہوتا ہے جو پلازما سے نکل کر زیریں جلد جمع ہوجانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے کیونکہ جلد کے نیچے ایک کیمیاوی عنصر ہسٹامین (Histmine) ہوتا ہے جو عام طور پر قابل عمل نہیں ہوتا لیکن جلد کے ساتھ کوئی ایسی چیز مس کر جائے جس سے جلد کو الرجک ہو تو یہ مادہ خون کی باریک نالیوں کے منہ کھول دیتا ہے جس سے آب خون نکل کر زیر جلد جمع ہوجاتا ہے اور وہیں پر سرخ دپھڑ پڑ جاتے ہیں، ابتداء میں شدید خارش ہوتی ہے اس کے بعد جلن ہو کر زمانہ وقوف آجاتا ہے دپھڑ قائم رہتے ہیں لیکن جلد کی خارش وجلن کم ہوجاتی ہے۔ان دھبوں کی وجہ سے جسم بدصورت ہوجاتا ہے اگر یہ دھبے باہر نکلیں تو اتنے خطرناک نہیں ہوتے لیکن اگر یہی دپھڑ زیر جلد بن جائیں تو بہت خطرناک ہوتے ہیں جس کے پھیلاؤ سے کسی وقت بھی موت واقع ہوسکتی ہے۔یہ عورتوں اور بچوں کو زیادہ ہوتا ہے علاج کے لئے ہوالشافی: پھٹکری سفید۔گیروانڈیا۔سنگ جراح تینوں برابر وزن میں پیس کر 3g دن میں تین بار کھانے کے بعد نیم گرم دودھ سے دیا جائے شربت بزوری یا سوڈا دودھ سے دیں۔خشک غذاؤں سے پرہیز کریں۔

{انگڑائی}

کچھ لوگوں کو انگڑائیاں بہت زیادہ آتی ہیں۔راقم کے تجربہ میں ایسے لوگ بھی آئے جن کا خیال تھا کہ انہیں سایہ ہے، جب سایہ دباؤ دیتا ہے، تو انگڑائیاں شروع ہوجاتی ہیں۔یہ عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔عضلات میں کھچاؤ پیدا ہوتا ہے عمومی طور پر تھکاوٹ نیند کی کثرت اس کا سبب بنتا ہے۔علاج کے لئے۔غدی عضلاتی تحریک پیدا کریں گرم اشیاء استعمال کریں۔فوری طور پر اثرات کے لئے اگر مناسب طور پر اعصابی عضلاتی غذا و دوا دیں تو بہت جلد صحت کے اثار نمودار ہونے لگتے ہیں۔

{کانی آنت کا ورم}

پیٹ میں دائیں طرف شدید درد ہوتا ہے۔پیٹ پر ورم آجاتا ہے، مریض ماہی بے آب کی طرح تڑپتا ہے۔میڈیکل میں ایسے شخص کو فوراً آپریشن کا مشورہ دیا جاتا ہے، یہ عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے یعنی سودا کی افراط ہوتی ہے۔علاج کے لئے غدی عضلاتی ملین۔ہاضم قبض ہو تو حب السلاطین۔غدی اعصابی اکسیر دیں۔ورم کے مقام پر محلل اعظم کا لیپ کریں۔

{اونچی ڈکاریں}

یہ معدہ کی خرابی ہوتی ہے۔ڈکاریں اتنی آواز سے آتی ہیں کہ دور دور تک سنی جاسکتی ہیں، معدہ میں ترشی وتیزابیت اور تناؤ ہوتا ہے، خالی پیٹ بہت ڈکاریں آتی ہیں۔عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے، علاج کے لئے۔ادرک اجوائن کا قہوہ شہد سے میٹھا کر کے دیں۔عمومی طور پر غدی اعصابی نسخہ جات اعلی فوائد کے حامل ہوتے ہیں۔

{ آنتوں کے زخم/غدی نزلہ کے لئے }

آنتیں غدی اثرات کی حامل ہوتی ہیں، گو کہ دیگر اخلاط بھی شریک ہوتے ہیں اس لئے آنتوں کے زخم جلن دار ہوتے ہیں۔نزلہ میں گرم نزلہ بھی غدی سوزش کی وجہ سے ہوتا ہے اصول آپ کو معلوم ہے کہ غدی تحریک کو اعصابی تحریک میں بدل کر مطلوبہ نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں، ایک نسخہ حاضر خدمت ہے۔ ہوالشافی۔ گاؤزبان چار تولے۔ ابریشم چار تولے، کشنیز خشک چار تولے صندل سفید چار تولے۔ گل سرخ چار تولے۔ الائچی خورد ایک تولہ۔ چینی اڑھائی سیر۔ سب سے پہلے ابریشم کو کیڑوں سے صاف کر کے عرق یا پانی میں بھگو دیں کچھ عرصہ ابالیں، جب آدھا پانی جل جائے تو چینی ملا کر خمیرہ کے قوام پر لے آئیں۔ گھوٹ کر خمیرہ تیار کر لیں۔ اعصابی غدی ہے۔ چھ سے نو ماشہ ہمراہ پانی یا عرق گلاب۔ اعصاب کو تحریک دیتا ہے، جگر کو سکون اور قلب کو تسکین دیتا ہے، مقوی و مفرح دل ہے۔ غدی نزلہ وز کام سماعت کا بھاری پن۔ ضعف بصارت بوجہ گرمی۔ سرعت انزال۔ ہائی بلڈ پریشر میں مفید ہے اور آنتوں کے زخم اس کے استعمال سے بہت جلد ختم ہو جاتے ہیں، خفقان قلب کی خاص دوا ہے۔ بنائیں اور فائدہ اُٹھائیں اللہ شفا دینے والا ہے (نظریہ مفرد اعضاء ۲۵)

{اٹھرا}

یہ مشہور علامت ہے، دراصل یہ قاذفین (نلوں) کی سوزش وورم ہوتا ہے، اصل اٹھرا یہ ہوتا ہے کہ حمل کے پہلے یا آخری تین ماہ میں بچہ ساقط ہو جاتا ہے، اس کے جسم پر آبلے یا نیلے رنگ کے داغ دھبے پائے جاتے ہیں، یہ اپنی عمر سے بڑا پایا جاتا ہے بعض اوقات اس کے چہرے پر جھریاں بھی پائی جاتی ہیں۔ رہی سوزش قاذفین تو اس میں حیض درد کے ساتھ تھوڑا تھوڑا آتا ہے، اکثر تین زور کے بعد بند ہو جاتا ہے، اس حمل کا اسقاط نو ماہ کے دوران کسی وقت بھی ہو سکتا ہے علاج حقیقی اٹھرا کے لئے جب حمل ہو جائے تو یہ نسخہ دیں: ہوالشافی: مغز تخم نیم۔ رسونت۔ گوند ببول سب برابر لیکر بڑے چنے کے برابر گولیاں بنالیں ایک ایک گولی دن میں تین بار باداموں کی پھیکی سردائی سے دیں صبح وشام جوارش آملہ ایک ایک چمچ دیں گرم غذاؤں سے پرہیز کریں۔ رہی بات غیر حقیقی اٹھرا یعنی قاذفین کی نالیوں کی سوزش اس کے لئے یہ نسخہ دیں ہوالشافی: سہاگہ سفید 100g ملٹھی 100g ریوند خطائی 30g سب ادویہ پیس کر چائے والا چمچ دن میں تین بار کھانے کے بعد نیم گرم دودھ سے دیں، جب حیض کھل کر بغیر تکلیف کے ہونے لگے تو مرض ٹھیک ہو چکا۔ لیکن غذائی پرہیز جاری رکھیں۔ سب خشک غذائی بند الکلی وکیلشیم والی غذائیں استعمال کرائیں۔

{اسقاط حمل}

یعنی بچہ کا طبعی عمر سے پہلے رحم سے خارج ہو جانا، گر جانا، اسقاط کہلاتا ہے۔ بعض عورتوں کو مخصوص مہینے میں اسقاط ہوتا ہے۔ اگر از خود اسقاط ہو جائے تو ٹھیک ورنہ زندگی کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ کچھ کو بخار بھی ہو جاتا ہے۔ طبیعت سست پڑ جاتی ہے، کمر اور پیڑو میں درد ہوتا ہے وقفہ وقفہ سے رحم میں انقباض و تشنج ہوتا ہے، سر میں گرانی پستانوں کی سختی زائل ہو جاتی ہے ان کا حجم کم ہو جاتا ہے، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے، سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں۔ اگر اسقاط اچھے انداز میں ہو جائے، رحم کی صفائی ہو جائے تو بہتر ورنہ نقصان کا خدشہ باقی رہتا ہے، اگر مشیمہ خارج نہ ہو تو رحم سے رطوبت وخون بدبودار خون بہتا ہے، کبھی مشیمہ کے ٹکڑے بھی خارج ہوتے ہیں، اگر متعفن مادہ زیادہ ہو جائے تو اس کا زہر خون میں سرایت کر جاتا ہے، فساد خون۔ سرخباد سرسام تک نوبت پہنچ جاتی ہے، مریضہ ہلاک ہو سکتی ہے۔ اگر ایسی نوبت آ جائے تو یہ کاڑھا پلائیں ہوالشافی: ڈوڈہ کپاس۔ پوست املتاس۔ تخم خربزہ۔ گل سرخ۔ بانس کی گرہ 2,2 تولہ پانچ کلو پانی میں پکائیں جب تین حصہ رہ جائے تو اس میں گڑ ملا کرا تار لیں، یہی جوشاندہ بار بار دیں۔ تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ رحم صاف ہو جائے گا اور مشیمہ خارج ہو کر عورت کو راحت ملے گی۔

{اسقاط روکنا}

اگر کسی وجہ سے اسقاط حمل کے آثار شروع ہو جائیں۔ پیڑو۔ رانوں میں درد۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آ جائے۔ سر چکرانے لگے۔ دردزہ شروع ہو کر معمولی اخراج خون شروع ہو جائے جس میں رطوبت زیادہ نہ ہو۔ فم رحم ابھی کھلا نہ ہو۔ جنین اپنی جگہ سے ہلا نہ ہو تو اسقاط کو روکنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ علاج کے لئے ہوالشافی: کشتہ بیضہ مرغ۔ دار چینی ۔ کشتہ سنگ جراحت برابر وزن لیکر پیس لیں ۔ بوقت ضرورت دو سے چار گرام گرم دودھ سے دن میں چار بار دیں شربت انجبار و بزوری استعمال کرائیں۔ اعصابی غذائی دیں اللہ فضل کرنے والا ہے۔

{ آبلے }

اکثر بچوں کے جسم پر آبلے پڑ جاتے ہیں جن پانی رستا رہتا ہے اور بڑھتے رہتے ہیں ان کے لئے۔ ہوالشافی کمیلہ اور بورک ایسڈ برابر وزن لیکر سرسوں کے تیل میں ملا کر لگائیں پہلے ہی دن فائدہ ہوگا۔ اس کے علاوہ کسٹرائل لگائیں تو بھی بہتر نتائج دیکھنے کو ملیں گے۔ اگر آبلے پانی سے بھر جائیں پانی نکلنے پر دوسرے حصے متاثر نہ ہوں تو کمیلہ کا استعمال بہتر رہتا ہے

{احتلام}

یہ عضلات کی تحریک سے جسم میں سردی خشکی کے اضافے سے رونما ہوتا ہے، خلط سوداء ترشی و تیزابیت کے بڑھ جانے سے ہوتا ہے۔ سرعت انزال جگر کی تحریک سے تو جریان اعصابی تحریک سے ہوا کرتا ہے، یعنی عضلاتی اعصابی تحریک ہوا کرتی ہے۔ علاج کے لئے تریاق احتلام۔ سفوف احتلام وغیرہ کامیاب دوائیں ہیں۔

ب

{باؤ گولہ۔ ہسٹیریا}

غیر شادی شدہ لڑکیوں کا مرض ہے۔مریضہ اچانک رونے لگتی یا ہنسنے لگتی ہے۔مریضہ کے رحم سے حلق کی طرف ایک گولہ سا اٹھتا ہوا محسوس ہوتا ہے، مریضہ بے ہوش ہوجاتی ہے۔لیکن یہ کامل بے ہوشی نہیں ہوتی، مریضہ ادھ کھلے ڈھیلوں کے ساتھ دوسروں کی حرکات دیکھتی رہتی ہے۔یہ سوزش رحم قاذفین کی نالیوں کی سوزش۔شہوانی خیالات سے دماغ کا ہر وقت الجھا رہنا، لیکوریا، فہم وادراک کی کمی، دورہ کے وقت مریضہ ہاتھ پاؤں مارنے لگتی ہے، بے ہوش ہوجاتی ہے، مریضہ کو ہوادار کمرے میں لے جائیں گلے کے بٹن کھول دیں سرقدرے اونچا کریں، چہرے پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں۔مریضہ کے نتھنوں کو ایک دومنٹ کے لئے بند کردیں۔ہینگ لہسن یا پیاز سنگھائیں، مریضہ کو دہکتے ہوئے شعلہ سے جلانے کی دھمکی دیں، زیادہ ہمدردی جتانے کی ضرورت نہیں ہے۔مریضہ کی جلد از جلد شادی یا میاں سے میلاپ کا بندوبست کریں (اعصابی عضلاتی مرض ہوتا ہے۔

{بچہ کی نشوونمارک گئی ہو}

بچہ سوکڑا میں ہے یہ نسخہ استعمال کر کے فائدہ حاصل کریں، بچوں کی تحریک اعصابی عضلاتی یا اعصابی غدی ہوا کرتی ہے بڑھوتری کے لئے کافی مقدار میں رطوبتیں درکار ہوتی ہیں جن بچوں میں رطوبتیں کم ہوجائیں انکی نشوونمارک جایا کرتی ہے۔ہوالشافی۔زہر مہرہ خطائی **1** تولہ، طباشیر اصلی **1** تولہ، الائچی خورد **1** تولہ پوست ہلیلہ زرد **1** تولہ سوف کلیجی جوان بکرا **6** تولہ ترکیب تیاری: ایک دیگچہ لیں جس میں دوسیر پانی ڈال کر اوپر ڈھکنا رکھ کر آگ پر رکھ دیں اور کلیجی کا قیمہ کر کے ڈھکنے کے اوپر پھیلا دیں نیچے آگ جا دیں، کلیجی کو ہلاتے رہیں آہستہ آہستہ کلیجی خشک ہوجائیگی، اب دوسری ادویہ ملا کر باریک کرلیں، بس تیار ہے ایک سے دو رتی دن میں تین بار کم از کم ایک ماہ مسلسل استعمال کرائیں، عضلاتی اعصابی اثرات کا حامل نسخہ اس کے ساتھ ہڑتال گئودنتی کا **100** گرام کا ٹکڑا آگ پر رکھ کر کشتہ کرلیں، پھر ایک ایک رتی شہد میں ملا کر چٹائیں یا پانی سے دیں، انشاء اللہ بچہ کی پھر سے نشوونما ہونے لگے گی

{بچوں کا جھٹکے کے ساتھ بے ہوش ہونا}

عمومی طور پر ایسے بچوں کی تحریک غدی عضلاتی ہوتی ہے۔بے ہوشی میں جھٹکے لگتے ہیں۔ہاتھ پاؤں اکڑ جاتے ہیں۔ایسے بچوں کی نشوونمارک جاتی ہے۔پیشاب کم ہوجاتا ہے۔چہرے کی رنگت زردی مائل خون کی کمی واضح علامات سامنے آتی ہیں۔علاج کے لئے۔اعصابی غدی تریاق۔اعصابی عضلاتی ملین۔جوارش شاہی وغیرہ دیں۔عرق بزوری پلانے کو دیں۔اللہ شافی ہے۔

{بایاں فالج}

اعصابی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے۔ایسے مریض کو کثرت سے پسینہ آتا ہے، بائیں ٹانگ و بازو میں شدید دردیں ہوتی ہیں۔علاج کے لئے حب مقوی خاص۔حب صابر۔حب فالج دیں۔غذا ترشی والی دیں۔

{بدبودار پسینہ آنا}

جسم کے مختلف حصوں سے بدبودار پسینہ خارج ہونا، جسم سے ناگوار بو کا آنا۔غدی اعصابی تحریک ہوتو۔علاج کے لئے اعصابی عضلاتی یا اعصابی غدی دوا و غذا دیں تاکہ صفرا کی حدت کم ہوکر تعفن پیدا نہ ہو۔

{بچے کو ہچکی آنا}

بچے کو معدہ کی خرابی خشکی کی وجہ سے سوزش ہوتی ہے، جو ہچکی کا سبب بنتی ہے۔عضلاتی تحریک کی وجہ سے جب بچے کے معدہ میں دودھ پھٹ جاتا ہے، تو بچے کو ہچکی آنے لگتی ہے۔اسی طرح اگر بچے کی ماں کو عضلاتی تحریک ہوتو بچہ کو دودھ پلانا بند کردے تاکہ بچہ کو نقصان نہ ہو ہچکی کے لئے بچے کو یہ نسخہ دیں۔ہوالشافی: گل سرخ۔کالی مرچ۔سنڈھ، سونف ہر ایک ہم وزن باریک کر کے **2,2** رتی دن میں تین بار عرق سونف سے دیں۔اللہ آرام دے گا۔

{بلڈ (شوگر) پریشر اور گھبراہٹ}

اگر بلڈ پریشر، گھبراہٹ، ہاتھ پاؤں میں جلن ہو۔بلڈ شوگر ہوتو یہ نسخہ اعلیٰ نتائج کا حامل ہے۔ہوالشافی: قلمی شورہ۔بندق۔ریوند خطائی۔نوشادر ہم وزن سب کو باریک کر کے ایک ایک گرام دن میں تین بار۔اللہ شفا دے گا۔

{بچے کے پیٹ کا ابھار}

اگر دودھ اچھی طرح ہضم نہ ہو تو بچے کے پیٹ میں گیس بننا شروع ہوجاتی ہے، بچے کا سانس لینا مشکل ہوجاتا ہے۔علاج کے لئے بچے کے پیٹ کو گرم ریت لیکر سینک دیں۔چہار عرق پلائیں۔یہ نسخہ بھی کام میں آنے والی چیز ہے۔ہوالشافی: ریوند خطائی **1** تولہ۔سہاگہ **1** تولہ، سنڈھ **1** تولہ۔ریوند عصارہ **3** ماشہ سب کو باریک کرلیں دن میں ایک ایک رتی چار بار دیں۔

{بھوک کا بند ہونا}

کھانے کی بالکل طلب نہ ہونا، بھوک کا ختم ہوجانا، اعصابی غدی تحریک میں ہوتا ہے۔سر میں ہر وقت ہلکا ہلکا درد ہوتے رہنا۔علاج کے لئے پہلے اعصابی عضلاتی دوا دیں، اس کے بعد عضلاتی اعصابی غذا و دوا دیں جیسے کچلہ دارچینی لونگ، ہینگ کے مرکبات دیں۔بھوک کھل جائے گی۔

{بستر پر پیشاب کرنا}

یہ تکلیف بچوں کو زیادہ ہوتی ہے لیکن بعض جوانوں کو بھی یہ علامات پائی جاتی ہے۔ یہ اعصابی غدی تحریک ہوتی ہے۔ مریض کا پیشاب صاف سفید رنگ کا مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔ ترشی کی کمی سے عضلات کمزور ہوتے ہیں۔ علاج کے لئے حب مقوی خاص۔ حب صابر وغیرہ دیں، لڈو پیشاب روک بھی ساتھ استعمال کرائیں۔

{بواسیر خونی / بادی}

بواسیری زہر اس وقت جسم میں پرورش پاتا ہے جب خلط سودا میں خمیر پیدا ہوجائے، ترشی وتیزابیت بڑھ جائے۔ قبض گیس پاخانہ کی جگہ ورم درد وجلن چہرے پر ہلکا ورم۔ عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے غدی عضلاتی ملین۔ حب بندق دیں۔

{بولنا بند ہونا}

اگر کوئی شخص پہلے ٹھیک بولتا ہو بعد میں بولنا بند ہوجائے۔ ایسے شخص کے منہ سے ہر وقت رال بہتی رہتی ہے جو اعصابی تحریک کی واضح علامت ہے اعصابی تحریک کی وجہ سے زبان پھول کر موٹی ہوجاتی ہے اور حرکت کرنے میں دشواری محسوس کرتی ہے۔ علاج کے لئے عضلاتی اعصابی، یا عضلاتی غدی دوا دیں زبان پر کوئی عضلاتی دوا لگانی چاہئے۔ زبان خشک ہوکر اصلی حالت پر آجاتی ہے اور مریض بولنا شروع کردیتا ہے۔

{بچوں کے منہ سے رال بہنا}

بچوں یا کچھ بڑوں کے منہ سے ہر وقت رالیں بہتی رہتی ہیں۔ یا ناک سے پانی بہتا رہتا ہے یہ سب اعصابی عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہے، اگر عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی ادویات دیں تو کثرت رال/تھوک/ ناک کا بہنا بند ہوجاتا ہے۔ مثلاً ایک ماشہ سم الفار کو باریک کرکے آدھ پاؤ چینی میں کھرل کرلیں، بس ایک چٹکی چٹادیں، رال وتھوک اسی وقت کم ہوجائے گا۔ زکام کے لئے بھی اعلیٰ چیز ہے۔ اگر زیادہ بہتر بنانا ہو تو سم الفار میں ایک پاؤ چینی ملائیں بے خطر چیز تیار ہوجائے گی۔

{بغیر ارادہ پاخانہ نکل جانا}

اعصاب کی تحریک سے پیدا شدہ رطوبات عضلات کو ڈھیلا کردیتی ہیں۔ عضلات کا یہ ڈھیلا پن، پاخانہ کو کنٹرول کرنے سے روکتا ہے، یہ اعصابی عضلاتی۔ تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے۔ تریاق تبخیر جدید۔ عضلاتی اعصابی ملین۔ فولادی۔ عضلاتی غدی مسہل۔ ترش اشیاء کا استعمال کریں۔

{بالوں کا پھٹنا۔}

بال خشکی کی وجہ سے پھٹتے ہیں یہ عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔ غدی عضلاتی نسخہ جات استعمال کریں۔

{باچھیں پھٹنا}

یعنی ہونٹوں کے کنارے پھٹ جاتے ہیں سفید رنگ کی ریم خارج ہوتی ہے، تکلیف تو نہیں ہوتی لیکن اچھا نہیں لگتا، یہ سوءِ مزاج معدہ کی وجہ سے ہوتا ہے، سردی کی کثرت ہوتی ہے، علاج کے لئے اجوائن 2g ہر کھانے کے بعد دیں۔ ادرک زیرہ سفید وغیرہ کا قہوہ استعمال کریں۔ کھانے میں ادرک پودینہ اور کالی مرچوں کی چٹنی استعمال کریں۔

{بخار کی وجہ سے اعضاء کا مارا جانا}

بعض دفعہ معالج کی غلطی کی وجہ سے بخار بگڑ جاتا ہے، جسم کا کوئی نہ کوئی عضو شل ہوجاتا ہے۔ یہ اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے۔ حب فالج۔ تریاق تبخیر۔ فولادی۔ اطریفل مقوی دیں۔ جیسے ہی عضو ماوف میں حرارت بڑھے گی عضو کام کرنا شروع کردیگا۔

{بیوائی پھٹنا}

کہیں سے وجود پھٹ کر خون کا بہہ نکلنا۔ بوائی وغیرہ پھٹنا، عضلاتی اعصابی تحریک میں ہوتا ہے۔ ایسے مریض خشکی کے شکار ہوتے ہیں، سردیوں میں یہ علامت زیادہ دیکھنے کو ملتی ہے۔ گرمی پہنچانے کی کوشش کریں۔ خون زیادہ آئے تو اعصابی ادویہ دیں۔ اعصابی ادویات جسم کے کسی بھی حصے سے بہنے والے خون کو فوراً روک دیتی ہیں لیکن خون کی مستقل بندش غدی تحریک سے ہی ممکن ہوسکتی ہے۔

پ:

{پیشاب کی جلن۔ قطرہ قطرہ آنا}

دور جدید کا کثیر الوقوع مرض ہے جو مرد وعورت، بچے بوڑھے سب کو لاحق ہوتا ہے، پیشاب کے بعد قطرے خارج ہوتے رہتے ہیں بعض اوقات پیشاب کی جلن پریشان کرکے رکھ دیتی ہے، یہ حالبین کی سوزش، قروح قضیب ومثانہ امراض رحم میں قاذفین کی سوزش، کثرت جماع، مشت زنی واغلام بازی۔ تیز مصالحہ وخشک اشیاء کا کثرت سے استعمال، چائے شراب نوشی، سگریٹ کافی وغیرہ کا استعمال۔ علاج۔ ہوالشافی: الائچی سبز سات عدد۔ دھنیا خشک درمیانہ چمچ۔ کوزہ مصری دو گرام میٹھا سوڈا ایک گرام ایک گلاس پانی ابال کر آدھا لیموں نچوڑ کر پینا چاہئے۔ اگر میٹھا سوڈا ایک گرام پانی میں حل کرکے دیں تو بھی پیشاب کی جلن رک جاتی ہے۔ یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ تخم خربوزہ۔ ریوند چینی بکھڑا (گوکھرو) 0.10g 1 قہوہ بنا کر پلائیں جلن دور کرکے پیشاب کھول کر لاتا ہے۔

{پھرپھری یا کپکپی کا آنا}

عمومی طور پر کچھ لوگوں کو کپکپی/ پھری پھری کی سی لہر محسوس ہوتی ہے حالانکہ سردی بھی نہیں ہوتی۔ یہ خالص صفراوی علامت ہے، غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے صفرا کا اخراج کر کے جسم میں اعتدال پیدا کریں یعنی غدی اعصابی یا اعصابی عضلاتی نسخہ جات اور غذائیں کھانے سے کپکپی کی لہر بند ہو جاتی ہے۔اگر مفرد طور پر کوئی چیز زیادہ فائدہ دے سکتی ہے تو وہ کالی زیری ہے۔

{پٹھے کا درد}

عمومی طور پر عورتوں کا مرض ہے مردوں کو کم ہی ہوتا ہے۔عضلاتی کھچاؤ ہوتا ہے، خشکی بہت بڑھ جاتی ہے۔علاج کے لئے چائے بند کردیں،سوتے وقت دودھ میں دیسی گھی کا چمچ ڈال کر پلائیں۔صبح وشام سونف بادام۔دھنیا کی گری برابروزن میں کھلائیں۔عضلاتی اشیاء سے ہاتھ روکیں اللہ شفا دے گا۔

{پستانوں کا چھوٹا ہونا}

کچھ عورتوں کے پستان بہت چھوٹے ہوتے ہیں ، یہ خشکی کی علامت اور عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے عضلاتی غدی یا اعصابی عضلاتی ادویات/خوراکیں دیں۔کسٹرائیل کی مالش کرائیں۔مغزیات کا استعمال کریں۔

{پستانوں کا بڑھ کر لٹک جانا}

کچھ عورتیں ایسی ہوتی ہیں جن کے پستان بہت بڑھ جاتے ہیں اور ان میں بہت زیادہ لٹکاؤ پیدا ہوجاتا ہے، ایسی عورتیں اعصابی مزاج یعنی اعصابی عضلاتی تحریک میں مبتلا ہوتی ہیں۔علاج کے لئے۔عصارہ ببول سے لتھڑا ہوا کپڑا بندھوائیں۔عضلاتی تحریک پیدا کریں۔خشک چیزوں کا بھپارہ لیں۔

{پولیو}

اعصابی تحریک کی وجہ سے ٹانگیں کمزور و پتلی ہوجاتی ہیں۔وزن نہیں سہار سکتیں۔انسان ٹانگوں کی کمزوری کی وجہ سے کھڑا نہیں ہوسکتا۔نچلا دھڑا پلپلا بھی ہوسکتا ہے۔یہ اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے۔تریاق تبخیر جدید۔عضلاتی اعصابی ملین۔فولادی عضلاتی غدی مسہل۔

{پڑبال}

آنکھوں کی پلکوں کے نیچے زائد بال پیدا ہو کر آنکھ کے ڈھیلے پر چبھتے ہیں۔یہ غدی عضلاتی تحریک یعنی صفرا کی تیزی کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں جو خلط سودا کو ختم کر کے نئے بال پیدا کرنے کی استعداد پیدا کرتی ہے۔جہاں جس مقام پر غدی تحریک پیدا ہو کر صفرا جمع ہو جائے وہاں نئے بال پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔یاد رکھئے بالوں کا گرنا اعصابی۔قائم رہنا عضلاتی۔بالوں کا پیدا ہونا غدی تحریک سے ہوتا ہے۔علاج کے لئے۔اعصابی غدی ادویات ضرورت کے مطابق استعمال کی جاسکتی ہیں۔ایک ماہر علامات دیکھ کر بروقت فیصلہ کرسکتا ہے کہ مریض کے لئے کونسی غذا یا دوا بہتر رہے گی۔

{پلکوں کا سفید ہونا}

یہ برص (سفید داغ) ہی ہوتا ہے جو جسم کے کسی حصے پر بھی نمودار ہوسکتا ہے، یہ اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔مریض کو عضلاتی غدی ادویات استعمال کرائی جائیں تو بہتر رہتا ہے، باچی اس بارہ میں خصوصی فوائد کی حامل ہوتی ہے۔

{پیشاب میں خون آنا}

پیشاب میں خون آنا عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے غدی اعصابی دوا دیں۔

{پھوڑے پھنسیاں}

بڑے بڑے گڑ قسم کے پھوڑے ہونا۔شدید قبض، بھوک کم لگنا، بے چینی۔گھبراہٹ ، ہلکا ہلکا بخار۔عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے۔حب فالج۔تریاق غدد وغیرہ دیں

{پتہ کا درد کا علاج بغیر آپریشن}

اگر پتہ ناکارہ ہو چکا ہو۔درد سے بے حال ہو۔غدی عضلاتی تحریک ہے۔علاج کے لئے غدی اعصابی ملین۔حب انقلاب۔جوارش کمونی دیں

{پتہ کی پتھریاں}

پتہ کی پتھریاں اور اس کا درد بہت خطرناک ہوتا ہے۔درد کی ٹیسیں آرام نہیں لینے دیتیں۔قے آتی ہے، کھانے کے بعد درد شروع ہوجاتا ہے۔یاد رکھئے پتہ کے دو کام ہوتے ہیں ایک جگر سے صفرا لیکر صفرا کو اپنے اندر جمع کرنا۔دوسرے جب بھر جائے تو بارہ انگشتی آنت میں انڈیل دینا۔پتہ کا مرض دراصل جگر کا مرض ہے۔جب غدد جاذبہ تیز اور غدد ناقلہ کمزور ہوجائیں تو یہ علامت سامنے آتی ہے۔قبض بھی ساتھ میں ہوجاتی ہے کیونکہ آنتوں میں صفرا نہیں گرتا۔ایسی صورت میں یہ نسخہ دیں۔ریوند خطائی، نوشادر۔مرچ سیاہ۔میٹھا سوڈا۔قلمی شورہ گندھک آملہ سار ہم وزن لیکر باریک کرلیں نصف سے ایک گرام الائچی کے قہوہ کے ساتھ۔غدی اعصابی ہے۔ورم جگر۔ضعف جگر، ہائی بلڈ پریشر، یرقان تلی کا بڑھ جانا۔کمی خون، بخاروں میں پسینہ آور دوا ہے۔آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے دور ہو کر چہرہ نکھر جاتا ہے۔غذا خوب ہضم ہوتی ہے۔کھایا پیا انگ لگتا ہے۔پتہ کی پتھری تحلیل کر کے خارج کرتا ہے۔ریزہ ریزہ ہونے کے لئے بجائے تحلیل ہو کر پاخانہ کی راہ نکلا کرتی ہے۔

دوسرا نسخہ سنگ شکن یہ ہے۔ہوالشافی ، میٹھا سوڈا 2g نمک طعام 2g سنگ دانہ مرغ 2g ریوند عصارہ 1g سب کو باریک کر کے محفوظ کرلیں۔غدی اعصابی ہے۔جگر

گردہ مثانہ و پتہ کی پتھریوں کو تحلیل کر کے خارج کرتا ہے۔

{ پرانا ورم گردہ }

50

ایسے مریض میں خون کی کمی لازمی ہوا کرتی ہے، پیشاب زردی مائل ہوتا ہے، البیومن کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔خونی قے نکسیر وغیرہ کی کیفیت بھی پیدا ہوسکتی ہے۔سر میں خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے جس سے شریان پھٹ سکتی ہے۔چونکہ مریض کے غدد جاذبہ تیز ہوتے ہیں نا قلہ کام چھوڑ چکے ہوتے ہیں۔چہرہ پر ورم ہاتھ پاؤں پر سوجن دکھائی دیتا ہے (غدی عضلاتی تحریک) ایسے مریض کو غدی اعصابی اور اعصابی غدی نسخہ دیں اگر خون کی کمی زیادہ ہو تو یہ نسخہ دیں، ہوالشافی: نوشادر 10g قلمی شورہ 10g ریوند خطائی 10g کشتہ فولاد 5 g سب باریک کرلیں ایک ایک گرام دن میں تین بار عرق مکو یا بکری کے دودھ کے ساتھ دیں۔قبض ہو تو یہ نسخہ دیں۔ہوالشافی: ریوند عصارہ 10g سنڈھ 20g قلمی شورہ 20g جوکھار 20g باریک کر کے 2 تا 4 بار شربت بزوری سے ۳ بار دیں۔یہ نسخہ اماس۔استسقازقی کے لئے انتہائی مجرب وفوری اثر ہے۔مریض کے گردے وانتڑیاں کام کرنے لگ جاتی ہیں۔پیٹ کا پانی کم ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ایک ماہ میں پانی بننا بند ہوجاتا ہے۔

{ پیٹ کے کیڑے }

اگر کسی کے پیٹ میں کیڑے پڑ جائیں تو بالاعضاء تشخیص سے پتہ چلائیں کہ اعصابی تحریک سے پیدا ہونے والے کیڑے لمبے ہوتے ہیں، کئی کئی فٹ تک لمبے دیکھے گئے ہیں۔جب کہ غدی تحریک سے پیدا ہونے والے کیڑے چپٹے وگول ہوتے ہیں جنہیں کدودانے کہتے ہیں عضلاتی تحریک سے پیدا ہونے والے کیڑے سب سے چھوٹے ہوتے ہیں۔کدودانوں کے لئے۔ہوالشافی: ساق دانہ ایک حصہ۔شہد دو حصے ایک ایک تولہ دن میں تین بار کھلائیں پھر 2 رتی سقمونیا کا جلاب دیدیں تمام کیڑے ہلاک ہوکر خارج ہوجائیں گے۔

{ پرانا زخم }

اگر کسی کے وجود پنڈلی، ران یا کسی اور جگہ ایسا زخم ہوجائے، جو سالوں سے رستا رہے، سفید زرد رنگ کا پانی مسلسل بہتا ہو، ایسا مریض غدی عضلاتی تحریک میں مبتلاء ہوتا ہے، اس کے گردوں کا فعل کمزور ہوگا، اگر گردوں کا فعل تیز کردیا جائے تو پیشاب کی راہ پیپ ساری بہہ جائے گی، یاد رکھیں جب تک رطوبات کا بہاؤ گردوں کی طرف نہ کیا جائیگا، اس وقت تک زخم کو آرام نہیں آئیگا، کھانے میں اعصابی عضلاتی ملین غدی اعصابی ملین اعصابی کھار ملا کر کھانے کو دیں اللہ شفا دیگا۔

{ پیاس اور قے }

شدید پیاس۔جسم میں جلن۔جسم معمول سے ٹھنڈا۔کوئی بھی چیز کھائے فوراً قے ہوجاتی ہے۔اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔عضلاتی غدی دوا دیں جوارش املی چٹانے کو دیں اللہ فضل کریگا۔

ت

{ تنگی حیض۔عسر طمث }

خصیہ الرحم۔کمر میں درد ہونا۔حیض برائے نام درد کے ساتھ تھوڑا تھوڑا آنا۔رحم میں سوزش و ورم ہوجایا کرتا ہے۔درد وکھچاؤ ہوتا ہے، جی متلاتا ہے، سر میں درد ہوتا ہے۔ہلکا بخار ہوتا ہے۔یہ سب غدی تحریک میں ہوا کرتا ہے۔علاج کے لئے اعصابی تحریک پیدا کریں۔ایک نسخہ مجربات سے حاضر خدمت ہے۔ہوالشافی: ریوند خطائی، نوشادر، کشنیز خشک، اسگندھ ناگوری ہر ایک ہم وزن ہے، نصف سے 2 ماشہ دن میں تین بار تازہ پانی سے۔گرم دودھ گھی کا استعمال کریں۔اعصابی غدی ہے۔سوزش رحم عسر طمث تنگی حیض میں فوری الاثر ہے۔۔شربت بزوری ساتھ دیں تو فائدہ دوبالا ہوجاتا ہے۔

{ تسکین قلب سے جسم ٹھنڈا ہونا }

پیٹ میں مروڑ۔بار بار قے آنا، سخت گھبراہٹ۔پورے وجود کا ٹھنڈا ہونا۔مریض کا اٹھتے بیٹھتے چکر کھانا۔اعصابی عضلاتی تحریک ہے۔علاج کے لئے تریاق تبخیر۔حب مقوی خاص۔حب زعفران۔عضلاتی غدی مسہل وغیرہ دیں۔

{ تپ محرقہ کے لئے }

یہ غدی عضلاتی (گرم خشک) تحریک میں ہوتا ہے۔علاج کے لئے غدی اعصابی اکسیر دیں نسخہ اسی کتاب میں درج ہے۔اگر غدی اعصابی نسخوں کے ساتھ اعصابی عضلاتی نسخوں کو کام میں لایا جائے تو اثرات میں بہت بہتری لائی جاسکتی ہے۔

{ تھکاوٹ کا ہونا }

تھکاوٹ ذہنی وجسمانی دو قسم کی ہوتی ہے، ذہنی تھکاوٹ جسمانی سے چار گنا ہوتی ہے۔یعنی جتنی تھکاوٹ چار گھنٹے کی جسمانی مشقت کے بعد ہوگی، ذہنی کام کرنے والے کو اتنی تھکاوٹ ایک گھنٹہ میں ہوجائے گی۔یہاں جسمانی کا ذکر ہو رہا ہے۔دراصل یہ عضلاتی کمزوری ہوتی ہے۔اگر ہم تھکاوٹ والے کو عضلاتی غدی دوا دیں (یہی تحریک جوانوں کی ہوتی ہے) تو تھکاوٹ پر قابو پایا جاسکتا ہے۔مثلاً شنگرف، سم الفار افیون وغیرہ کے مرکبات تھکاوٹ کو دور کر دیتے ہیں۔

{ تحریکات کے نقشہ کی تفہیم کے فوائد }

مفرد اعضاء کے تحت جناب حکیم انقلاب نے جسم انسانی کا جو نقشہ ترتیب دیا ہے اگر ذہن نشین کرلیا جائے تو علاج معالجہ کے سلسلہ میں آسانی پیدا ہوسکتی ہے مثلاً کسی جگہ

درد ہے معالج کے سامنے نقشہ ہوگا تو آسانی کے ساتھ تشخیص کر کے یقینی علاج کرسکتا ہے۔دائیں چہرے کا درد اعصابی۔بائیں طرف چہرے کا درد غدی۔ہوگا، اسی طرح دائیں پھیپھڑہ کا ورم عضلاتی، بائیں پھیپھڑے کا درد غدی ہوتا ہے۔دائیں ٹانگ کا درد عضلاتی بائیں کا اعصابی ہوگا۔علاج کے لئے مناسب ادویات کا استعمال کریں۔

{تحجر مفاصل}

جب جوڑوں کے عضلات تیز ہوجائیں تو جوڑوں کے غشائے مخاطی میں تسکین ہوجاتی ہے جس سے صفراوی رطوبات جوڑوں میں کم ہوجاتی ہیں، جو باقی ہوتی ہیں وہ سرد ہوکر خشک ہوجاتی ہیں، عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے صفرا پیدا کرلیں یعنی غدی عضلاتی تحریک پیدا کردیں۔

ٹ:

{ٹخنے کا ورم اور درد}

پہلے پہل ٹخنے میں بوجھ محسوس ہوتا ہے۔پھر سوجن۔پھر درد ہونے لگتا ہے۔عمومی طور پر یہ عضلاتی غدی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہے۔علاج کے لئے۔تریاق غدد۔غدی عضلاتی مسہل وغیرہ دیں اللہ فائدہ کرے گا۔

ث:

{ثقل سماعت/اونچا سنائی دینا}

بعض دفعہ گرمی خشکی کی وجہ سے کانوں میں سنسناہٹ۔بھاری پن۔اونچا سنائی دینا۔عجیب وغریب قسم کی آوازیں آنا شروع ہوجاتی ہیں، بے چینی رہتی ہے، یہ سب غدی عضلاتی یعنی صفرا جمع ہونے کی نشانیاں ہیں۔علاج کے لئے خمیرہ گاؤزبان۔اعصابی عضلاتی تریاق وغیرہ کام میں لائیں اللہ شافی ہے۔

ج:

{جلد کا موٹا اور سیاہ ہونا}

جلد کھچی کھچی اور تنی ہوئی دکھائی دیتی ہے، جلد کی رنگت سیاہ ہوتی ہے، دھبے گٹھلیوں کا ابھرنا بھوک کم لگنا پیٹ میں درد رہنا، یہ سب عضلاتی اعصابی تحریک ہوا کرتی ہے سوداوی عضلات زیر جلد جمع ہوجاتے ہیں۔علاج کے لئے غدی عضلاتی غذا و دوا دیں جونہی سردی خشکی ختم ہوگی حرارت پیدا ہوکر جلد کے مسامات کھل جائیں گے، جلد کا رنگ نکھر جائیگا، غدی عضلاتی تریاق۔ملین۔مسہل دیں انشا اللہ علاج کامیاب ہوگا۔اسی کتاب میں رنگوں پر بحث موجود ہے اگر جلد پر غیر طبعی رنگ ابھرے تو اس کی بہتر تشخیص کی جاسکتی ہے۔

{جوڑوں کا درد}

چھوٹے جوڑوں کا درد گنٹھیا عرق النساء کے لئے بہت مجرب ہے۔ھوالشافی: ازراقی مدبر۔ریوند چینی، کالی مرچ، مگھاں، گھیکوار تمام ہموزن لیکر گھیکوار میں کالی مرچ کے برابر گولیاں بنالیں صبح وشام ایک ایک گولی چائے یا نیم گرم دودھ کے ساتھ دیں۔

{جن بھوت کے دورے پڑنا}

بعض جواں سال لڑکیوں کو بار بار دورے کی شکایت ہوتی ہے۔کیونکہ ان کے ماہانہ نظام خراب ہوچکا ہوتا ہے، گیس واپھار رہتا ہے، اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے تریاق تبخیر۔عضلاتی اعصابی ملین۔غدی عضلاتی ملین۔عود صلیب دیں۔اللہ شفا دے گا

{جلد کا سرخ ہونا}

جلد قدرے موٹی اور سرخ ہوجاتی ہے، دھبے پڑجاتے ہیں، یہ غدی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔اس کا علاج اعصابی غدی تحریک پیدا کردیں۔

{جسم کا اکڑاؤ}

اس بیماری میں ایسا ہوتا ہے کہ جسم کے جس حصے کو بھی ہاتھ لگاؤ پہلے نرم ہوتا ہے، اس کے بعد فوراً سخت ہوکر اکڑ جاتا ہے۔غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔جس سے خون کی رطوبتیں کم ہوچکی ہوتی ہیں۔غدی اعصابی مسہل۔حب شفاء۔مفرح شاہی وغیرہ دیں۔

{جگر کا پتھرا جانا}

پیٹ میں ریاح، قبض، بھوک بند کمی خون عام جسمانی کمزوری، پیشاب زردی مائل کم مقدار میں جلن دار۔عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے غدی اعصابی ملین۔شربت دینار وغیرہ سے دن میں چار بار۔۔۔

{جسم سے چھلکے اترنا}

خشکی کی وجہ سے جسم سے چھلکے اترتے ہیں سردیوں میں یہ تکلیف بڑھ جایا کرتی ہے۔عضلاتی اعصابی تحریک ہے۔عضلاتی غدی دوا دیں۔

{جسم پر چھپاکی وجلن دار دھبے}

غدی عضلاتی تحریک سے جب صفرا جمع ہوکر وجود پر داغ دھبے بنادے، جلن ہو، کھجلانے سے سرخ لکیریں بن جائیں، پیشاب کم مقدار میں جلن دار ہو بے چینی ہو، یہ غدی عضلاتی تحریک کا مظہر ہیں۔اعصابی عضلاتی غذا و دوا دیں یہ نسخہ بھی کامیاب ہے۔ھوالشافی شورہ قلمی 4 تولے۔جوکھار 4 تولے صندل سفید 4 تولے۔گل سرخ

5 تولے سفوف بنالیں 4 رتی تا 1 ماشہ ہمراہ پانی دن مین چار بار۔اعصابی عضلاتی ملین ہے۔ پیشاب کی جلن۔منٹوں میں دور کرتی ہے،خون کے جوش سے چھپا کی نکل آئے، پیشاب بند ہوتو یہ مسیحائی کا کام دکھاتی ہے۔صفراوی پتھریوں کے لئے مفید ہے۔

{جسم کے اعضاد بلے پتلے ہونا}

بعض دفعہ عضلاتی تحریک کی وجہ سے نچوڑ پیدا ہوکر عضلات سکڑ جاتے ہیں۔جیسے کسی ہاتھ پاؤں کا کمزور ہونا، یا عضو کا مارا جانا وغیرہ۔علاج کے لئے اعصابی عضلاتی روغن۔اغذیہ وادویہ کا استعمال کریں۔ایک روغن کا نسخہ ذیل میں حاضر خدمت ہے۔اعصابی عضلاتی روغن۔ہوالشافی۔میٹھا تیلیہ ایک تولہ۔کافور دو تولہ۔کسٹرائل بیس تولہ۔ میٹھا تیلیہ چورہ کر کے کسٹرائل میں پکائیں، جب سیاہی مائل ہوجائے چھان کر اس روغن میں کافور ملائیں،تھوڑی دیر دھوپ میں رکھدیں کافور اس میں حل ہوجائیگا۔اب اس روغن کو محفوظ کرلیں۔افعال واثرات۔عضلاتی تحلیل سے سکڑے ہوئے عضلات جو سوکھ جاتے ہیں،اس روغن کے استعمال سے رطوبات صالحہ پیدا ہوکر انکی نشوونما میں مددگار ہوتا ہے،اعضاء اپنی اصل شکل میں آجاتے ہیں۔ٹوٹی ہوئی ہڈی چندروزہ استعمال سے جڑ جاتی ہے، مالش کر کے اوپر ہلکا گرم کپڑا باندھیں۔آگ سے جلے ہوئے۔آگ سے جلے ہوئے کے لئے اس میں چونے کا مقطر پانی شامل کر کے کھرل کرلیں، یہ سفید قسم کا ایملشن بن جاتا ہے جو جلے ہوئے کے لئے، بے حد مفید ہے۔

{جمائیاں آنا}

عضلاتی تشنج کی وجہ سے جمائیاں آتی ہیں۔علاج کے لئے غدی عضلاتی ملین ومسہل کا استعمال کریں۔ویدک کی مشہور کتاب''امرت ساگر'' میں جمائی کا علاج یوں لکھا ہے''جمائی بہت آوے اس کا علاج یہ ہے ہوالشافی: زنجبیل،فلفل سیاہ،پیپل،اجمود،سیندھا نمک،انہیں ہموز لیکر باریک پیس لیں اور نیم گرم پانی سے کھائیں تو جمائی کا عارضہ دور ہو۔یا روغن تلخ کی مالش کرے۔یا شیریں کھانا کھائے (امرت ساگر صفحہ 119)

{جماع کے بعد نڈھال ہونا}

کچھ لوگ جنسی میلاپ کے بعد اتنے نڈھال ہوجاتے ہیں کہ ان کی ٹانگوں میں ست نہیں رہتا بے جان ہوجاتی ہیں جماع کے بعد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کسی نے مار پیٹ کر ایک طرف پھینک دیا ہو، یہ سب عضلات کی تسکین اور اعصاب کی تیزی کی علامات ہیں اگر ایسے مریض کو عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی نسخہ جات دئے جائیں تو مرض پر قابو پایا جاسکتا ہے،

{جلد کا موٹا کھردرا ہونا}

جلد کا مزاج غدی ہوتی ہے۔یہ غدد نا قلہ بھی ہوتے ہیں کیونکہ ان میں مسامات ہوتے ہیں جن سے پسینہ آتا ہے عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے سوداوی فضلات زیر جلد جمع ہوجاتے ہیں، جن سے جلد سیاہ ہوجاتی ہے۔اخراج کے لئے غدی عضلاتی دوادیں جونہی سردی خشکی ختم ہوگی تو حرارت کی پیدائش کے ساتھ ہی غدد جاذبہ تحریک میں آکر فضلات کو خون میں شامل کردیں، جو براہ پیشاب خارج ہوجائیں گے،جلد کی رنگت اصلی حالت پر آجائے گی حب السلاطین بہترین چیز ہے۔

چ:

{چہرے پر کیل مہاسے اور سیاہ داغ}

ابتدائے شباب میں عمومی طور پر ہر چہرہ کیلوں سے بھرا ہوا کیل مہاسوں سے پر دکھائی دیتا ہے۔کچھ لوگوں کے کیلوں کے نکلنے کی وجہ سے چہرہ داغدار ہوجاتا ہے۔یہ تیزابیت و ترشی کا کرشمہ ہوتا ہے، ترشی وتیزابیت خمیر پاکر چہروں پر سیاہ بدنما داغ ودھبے کی صورت اختیار کرجاتے ہیں۔عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے بعض کو بواسیر کا خون بند ہونے کی وجہ سے بھی یہ علامت ظاہر ہوسکتی ہے۔علاج کے لئے اکسیر جدید۔غدی عضلاتی ملین۔حب سلاطین وغیرہ سونف واجوائن کے قہوہ سے دیں اللہ شفا دے گا۔

{چیچک کے لئے}

چیچک دراصل بلغمی مرض ہوتا ہے، جو پتلا ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی رقیق بھی ہوتا ہے۔اخراج بند ہونے کی وجہ سے بخار پیدا کردیتا ہے۔چہرے پر داغ ونشانات بنادیتا ہے۔علاج کے لئے عضلاتی اعصابی تحریک پیدا کریں ایک نسخہ بہت مؤثر ہے۔ہوالشافی: کرنجوہ 5 تولے۔پھٹکڑی بریاں 10 تولے۔باریک سفوف کرلیں چار رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار پانی یا قہوہ سے۔عضلاتی اعصابی شدید ہے اعصابی امراض کی جڑ اکھیڑ دیتی ہے۔بلغمی دمہ کھانسی، زکام،سردرد،سرسام بلغمی، جریان، چیچک،ملیریا،خسرہ،تپ محرقہ،اسہال،کالی کھانسی دل ڈوبنے میں بہت کامیاب دوا ہے۔معین حمل ہے۔

{چھپاکی۔پتی اچھلنا وغیرہ}

جسم پر درپھڑ۔سرخی مائل داغ دھبے پڑ جاتے ہیں۔یہ غدی اعصابی تحریک کا نتیجہ ہوتا ہے۔ایسے مریض کو اعصابی غدی اعصابی عضلاتی غذا و دوا دیں۔

ہوالشافی: ریٹھا۔قلمی شورہ۔چھوٹی چندن ہم وزن لیکر سب کو باریک کرلیں، دن میں تین بار تازہ پانی سے کھلائیں۔دوسرا نسخہ یہ ہے ہوالشافی۔ناگ کیسر عمدہ 1 تولہ۔ شہد 3 تولے دو خوراک بنالیں صبح وشام دیں بارہا کا مجرب نسخہ ہے۔

{چہرے کی جلد کا کھردرا ہونا یا جسم کے کسی بھی حصے میں یہ علامات ظاہر ہونا}

نصف لیموں لیکر اس پانی جلد اور چہرے یعنی کھردری جگہ پر رگڑیں، چند دن میں جلد ملائم ہوجائے گی۔اسی طرح''جو'' کے آٹے کو پانی میں گھول کر متاثرہ مقام پر آہستہ آہستہ ملیں اگر سیاہ رنگ کے دانے یا سیاہیاں ہوں،تو غدی عضلاتی ملین اور غدی عضلاتی اکسیر ملا کر کھانے سے شکایت رفع ہوجاتی ہے، مریض کو قبض نہ ہونے دیں۔

{چہرے پر لاکڑا کاکڑا کے نشانات}

چھالوں کی صورت میں جسم کے مختلف حصوں پر یکے بعد دیگرے ظاہر ہوتے ہیں، چوبیس گھنٹوں میں آبی چھالوں کی صورت اختیار کر جاتے ہیں 50 چوتھے دن ان پر کھرنڈ آجاتا ہے اس وقت ان کا رنگ سیاہ ہو چکا ہوتا ہے، ٹھیک ہونے کے بعد بھی یہ اپنا داغ چھوڑ جاتے ہیں۔ یہ اعصابی عضلاتی ہوتا ہے، اگر کسی کو یہ مرض ہو جائے تو لونگ دار چینی اجوائن پودینہ کا قہوہ پلائیں، اگر کسی کے منہ پر لاکڑا کاکڑا کے نشانات یا اسی سے ملتے جلتے نشانات بن گئے ہوں، لیکن ختم نہ ہو رہے ہوں تو ان کے لئے۔ ہوالشافی۔ رسونت مصفیٰ 50 گرام، پھٹکڑی سفید 100 گرام دونوں کو باریک پیس لیں تھوڑی سی دوا لیکر لیموں کے پانی سے تر کر کے رات کے وقت چہرے پر لیپ کریں صبح دھو دیا کریں، گرم خشک غذائیں بند کریں ٹھنڈی اور ترش چیزیں استعمال کریں۔

{چہرے پر داغ دانے}

جوانی میں عمومی طور پر ایسا ہوتا ہے کہ چہرے پر کیل داغ دھبے شروع ہو جاتے ہیں، اگر انہیں مسل دیں تو داغ پڑ جاتا ہے، ایسے مریض عضلاتی اعصابی تحریک میں مبتلاء ہوتے ہیں سوداوی مادہ جمع ہو جانے کی وجہ سے داغ پڑتے ہیں، علاج کے لئے عضلاتی غدی ملین عضلاتی غدی تریاق، حب اکسیر دیں، داغوں پر غدی عضلاتی ملین، اکسیر جدید تیل میں ملا کر چہرے پر لگائیں۔

{چڑچڑا پن غم ہونا، منہ سے گندی بو، نیند نہ آنا}

اگر مریض کو کھانا اچھا نہ لگے غم بہت زیادہ کرے، راتیں جاگ کر گزارے، بات بات پر پریشان ہو، مزاج میں چڑچڑا پن ہو جائے، منہ سے گندی بدبو آئے، ایسا مریض غدی عضلاتی تحریک میں مبتلا ہوتا ہے، اسے غدی اعصابی ملین، اعصابی غدی تریاق اور اعصابی کھار ملا کر دیں، حب شفا بھی ساتھ کھلائیں انشااللہ تمام علامات ٹھیک ہو جائیں گی۔

{چنبل}

جسم کے مختلف حصوں پر سفید سرخی مائل دھبے پڑ جاتے ہیں جن میں خارش ہوتی ہے، جس سے پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ جن سے زرد رنگ کا پانی خارج ہونے لگتا ہے، کھرنڈ بندھ جاتا ہے خارش سے مزہ بھی آتا ہے، لیکن یہ جلد پر دائرے کی صورت میں پھیلنا شروع کر دیتا ہے یعنی درمیان میں خالی اور ارد گرد پھنسیاں بن جاتی ہیں اس جگہ سے سفیدی مائل بھوسی اڑنے لگتی ہے علاج کے لئے ہوالشافی: بیریم سلفائٹ (بال صفا پوڈر) حسب ضرورت لیکر پانی میں حل کر کے چنبل والی جگہ پر لیپ کریں، چبھنے لگے تو دھو دیں، کچھ روز بعد پھنسیاں نکل آئیں گی، زرد رنگ کی پیپ بھی، اسے بہنے دیں، اگر دوا چبھنے تو حسب برداشت لگائیں پھر دھو دیں۔ دوسرا علاج یہ ہے کہ مکھن 5g لیکر سو بار پانی سے دھوئیں فینائل کی 4 بڑی ٹکیاں پیس کر ملا لیں، دو وقت مقام مرض پر لگائیں کم و بیش دو گھنٹے لگی رہنے دیں، ہر قسم کا گوشت انڈے اچار۔ کریلے کافی وغیرہ بند۔ تیز مصالحوں سے پرہیز اللہ شفا دینے والا ہے

{چھائیاں}

زیادہ تر لڑکیوں میں پائی جاتی ہیں، لیکن لڑکے بھی کسی سے کم نہیں اکثر مادہ منویہ یا رحم کی خرابی سوزش جگر اس کے سبب ہوتے ہیں۔ لیکوریا کی وجہ سے ہو تو سیاہی مائل خاکی رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں۔ اگر رحم کی سوزش ورم کی وجہ سے ہوں تو دونوں رخساروں کو ہدف بناتے ہیں۔ ایام حیض میں گہرے ہو جاتے ہیں۔ سوزش جگر کی وجہ سے ہوں تو ماتھے بازوؤں کو ہدف بناتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں میں جلن محسوس ہوتی ہے سردیوں میں بھی بستر سے باہر پاؤں نکال کر سوتے ہیں۔ سوزش جگر دور ہو جائے تو ستر فیصد تک چھائیاں دور ہو جاتی ہیں۔ اگر کسر باقی رہے تو لیکوریا کا علاج کریں، یہ نسخہ بھی بہتر ہے ہوالشافی: تخم کاسنی۔ گل نیلوفر سوڈا خوردنی سب برابر لیکر پیس لیں دو گرام تک کھانے کے بعد دیں ترش اشیاء بند کر دیں۔

{چلنے سے سانس چڑھنا}

جب بلغم و اعصابی رطوبات بڑھ کر پھیپھڑوں پر بوجھ بن جائیں۔ پھیپھڑوں کو پھیلنے اور سکڑنے میں مانع ہوں، تو چند قدم چلنے سے سانس پھول جاتا ہے یہ اعصابی عضلاتی ہے۔ علاج کے لئے۔ عضلاتی اعصابی یا غدی اعصابی نسخہ جات کام میں لائیں۔ حب مقوی خاص۔ حب صابر اعلیٰ چیزیں ہیں۔

ح:

{حرکات قلب کا کم ہونا/ہارٹ بلاک}

اس میں حرکات دل بہت کم ہو جاتی ہیں، مریض گھبراتا ہے۔ اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے عضلاتی غدی نسخہ جات دیں۔ حب مقوی خاص حب صابر وغیرہ دیں مربہ آملہ کشمش انڈے کریلے۔ جوارش املی وغیرہ دیں۔

{حاملہ کا تشنج}

کچھ عورتوں کو دوران حمل کڑل تشنج وغیرہ ہو جایا کرتا ہے، یہ عضلاتی تحریک سے ہوکرتا ہے علاج کے لئے غدی اعصابی غذا و دوا دیں۔ دودھ گھی کا زیادہ استعمال رکھیں۔ چند دن میں تشنج ختم ہو جائے گا۔

خ:

{خون تھوکنا}

جسم میں جب ترشی وتیزابیت کی کثرت ہوجائے توخشکی کی وجہ سے سردی کی انتہا ہوتی ہے، خون تھوکنا شروع ہوجاتا ہے۔عضلاتی اعصابی ہے، علاج کے لئے اعصابی غدی شدید۔تریاق دانش۔غدی اعصابی ملین دیں۔یادرکھئے منہ ناک کان پھیپھڑے سے خون آئے توعضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے، پیشاب کی نالی رحم مقعد سے خون آئے توعضلاتی غدی ہے۔اگرخون بغیرتکلیف شدت سے اخراج پائے توغدی اعصابی دوادیں یقینی فائدہ ہوگا۔

{خناق}

گلے کی سوزش ہوتی ہے جو بڑھ کراس قدر تکلیف دیتی ہے کہ کھانا پینا حتیٰ کہ پانی کا قطرہ گلے سے اترنا مشکل ہوجاتا ہے۔عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے۔تریاق خناق ہوالشافی: ریٹھہ 1 تولہ، پانی ایک پاؤ میں ابال کرغرارے کرائیں، اندر سے جولیس دارمواد نکلے نکلنے دیں۔اس کے بعد گرم گرم دودھ گھی ملا کر پلادیں۔کھانے کے لئے غدی اعصابی مسہل دیں۔

{خفقان قلب}

خفقان قلب۔چکرگھبراہٹ۔غشی سے گرپڑنا۔بھوک بند ہونا۔زیادتی صفرا کی علامات ہوتی ہیں۔علاج کے لئے اعصابی غدی غذاودوادیں۔جوارش شاہی۔

{خونی پیشاب کرنا}

کسی بھی جگہ سے خون کا بہنا۔عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہے عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے۔اعصابی غدی ملین، تریاق وغیرہ دیں اللہ شفادے گا

{خشک دمہ کے لئے}

خشک دمہ عضلاتی تحریک سے ہوتا ہے۔مریض کھانس کھانس کر بے حال ہوجاتا ہے، جب تھوڑا بہت جما ہوا بلغم نکل جاتا ہے تو مریض کے حواس بحال ہوتے ہیں، علاج کے لئے۔غدی اعصابی تریاق دیں۔

{خنازیر}

گردن یا بغل کے غدد تسبیح کے دانوں کی طرح متورم ہوکر گلے کوگھیر لیتے ہیں اسے کنٹھ مالا بھی کہا جاتا ہے۔بنیادی طور پر غدد جاذبہ کی سوزش کا نام ہے۔غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے ست غدد کو تیز کردیا جائے یعنی غدی اعصابی تحریک پیدا کردی جائے اعصابی محرک اشیاء بھی دی جائیں تاکہ جلدازجلد فضلات خارج ہوکر غدد جاذبہ فارغ ہوجائیں۔اس مرض میں جسم میں چونے کیلشئیم کی بہت کمی ہوتی ہے، اگر حیوانی چونہ استعمال کیا جائے تو زیادہ مؤثر ہوتا جیسے سانپ، بلی۔چوہے اونٹ کی ہڈی جلاکر کام میں لانے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

{خونی دھبے (پرپرا)}

یہ مرض عمومی طور پرعورتوں میں پایا جاتا ہے۔رانوں اور بازؤں کے اندرکی طرف اور پستانوں جیسی نرم جگہوں پر رات کے وقت ہلکی سی جلن ہوتی ہے یا نیند کے خمار کی وجہ سے ہلکی محسوس ہوتی ہے، صبح اٹھنے پر جب دیکھا جائے توسرخ رنگ کا بڑا سا داغ پایا جاتا ہے۔دوسرے دن جامنی تیسرے دن پھیکا سیاہی مائل ہوجاتا ہے، ان داغوں میں دردجلن صرف پہلے دن یادوسرے دن تک محسوس کی جاتی ہے۔چھ سات روز میں یہ دھبے ازخوددور ہوجاتے ہیں۔پھر کچھ دنوں بعد جلدی جلدی نمودار ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ابھی ایک دھبہ ختم نہیں ہوتا، دوسرا شروع ہوجاتا ہے۔یہ اعصابی علامات ہیں۔علاج کے لئے۔ہوالشافی مربہ آملہ سارے دن میں **200g** تک کھانا چاہئے۔بوہڑ کی داڑھی۔کالی پتی انجبار کا قہوہ دیں۔باجرے مکئی کی روٹیاں دیں۔یعنی عضلاتی اعصابی غذاودوادیں۔

{خصیوں کی گولیاں نہ ہونا}

اگر کسی مریض کو یہ شکایت ہوکہ خصیوں کی گولیاں اوپر چڑھی ہوئی ہیں یا محسوس نہیں ہوتیں توایسے مریض کی گولیاں نیچے لانے کے لئے عضلاتی ٹکور کرائیں وہ یہ ہے، ہوالشافی۔لونگ۔دارچینی۔جائفل۔جلوتری۔رائی ہرایک دوتولہ لیکرتوڑ پھوڑلیں، دوکلو پانی میں ابالیں، ٹھنڈا ہونے پرلوٹے سے خصیوں پر کپڑا رکھ کر نیم گرم پانی سے ٹکور کریں، نیچے گرنے والے پانی کو محفوظ کرلیں کم ازکم 15 منٹ تک ٹکور کریں انشاءاللہ مریض ٹھیک ہوجائیگا۔

{خصیوں میں سوجن اورابھار}

اگرخصیہ میں ابھاراوردردہوتوان میں غدی عضلاتی تحریک بڑھ جاتی ہے کیونکہ خصیئے غدی مزاج رکھتے ہیں، علاج کے لئے غدی اعصابی غذاودوادیں غدی اعصابی ٹکور کرائیں گل کیسووالی ٹکوراچھی ہے۔اگرخصیوں کی جگہ ہواسے بھرجائے جودردکاباعث بنے تو یہ عضلاتی اعصابی تحریک ہے اسے عضلاتی غدی ٹکورکرائیں جوکہ پہلی سطور میں لکھی ہوئی ہے

{خوف اورگھبراہٹ}

بلڈپریشرکابڑھ جانا، نیند میں کمی، بھوک میں کمی۔جسم پر ہروقت سوئیاں چھبنا، پیشاب زردی مائل باربارآنا یہ سب غدی عضلاتی تحریک کا کرشمہ ہیں، علاج کے لئے غدی اعصابی چیزیں دیں عضلاتی اورغدی اشیاء سے پرہیزکریں غدی اعصابی مسہل، اعصابی کھارتریاق جوارش شاہی سے دیں چھوٹی الائچی زیرہ سفید کا قہوہ پلائیں۔مکمل پرہیز کے ساتھ علاج جاری رکھیں اللہ شفائی کیفیات پیدا کریگا۔

{خونی قے کرنا یا جسم سے خون کا اخراج ہونا}

جسم سے خون کا اخراج عضلاتی تحریک میں ہوا کرتا ہے۔اگر کم مقدار میں آئے تو عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے، جب کثرت اخراج ہو تو چاہے نکسیر ہو یا حیض یا خونی قے تک عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے غدی اعصابی نسخہ جات سے کریں کیونکہ یہ محللات عضلات ہیں ۔ یہ نسخہ دیں ہوالشافی: زیرہ سفید، بادیان، ہلدی ہموزن لیکر 2،2 ماشہ ہر تین گھنٹے کے بعد دیں، اگر ہوسکے تو گھی دودھ دیں۔اگر خون کی کمی ہو تو یہ دیں ہوالشافی: سمندر جھاگ 4 تولے زیرہ سفید 3 تولے الائچی خورد 1 تولہ باریک کریں ,33 ماشہ کی مقدار میں پانی کے ساتھ دیں۔اعصابی عضلاتی ہے۔اس کے علاوہ اگر پھٹکڑی سرخ لیکر ڈیڑھ گرام ایک پاؤ دودھ سے دیں تو بھی خونی قے بند ہوجاتی ہے۔ایک ہفتہ میں مرض جڑ سے اکھڑ جائے گا۔

{خسرہ}

مسلسل بخار جس میں سرخ رنگ کے دانے ظاہر ہوتے ہیں۔جب کسی بچے کا بخار نہ اتر رہا ہو تو بسا اوقات خسرہ نکلا کرتا ہے،جسم پر باجرہ کے دانے کے برابر چمک دار سفید سرخی مائل دانے پہلے گردن کے نیچے سینہ پر ظاہر ہوتے ہیں، پھر چند ہی گھنٹوں میں سارے بدن پر نمودار ہوجاتے ہیں۔عمومی طور پر ایک ہفتہ میں اپنی شدت کے بعد بخار اتر جاتا ہے کبھی کبھار 14 یوم تک بھی دیکھنے کو ملتا ہے۔سوزش دماغ۔کبھی اعصابی غدی تو کبھی اعصابی عضلاتی تحریک ہوا کرتی ہے۔علاج کے لئے عضلاتی اعصابی شدید۔ملین۔مسہل دیں۔اگر منقی سات عدد۔عناب سات عدد ملٹھی تین گرام کو آدھا کلو پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور عمر کے مطابق بچے کو ایک سے دو چمچ وقفے وقفے سے دیں۔بستر خاکسی چھڑکیں گرم ماحول فراہم کریں۔

د:

{دورے پڑنا ہاتھ پاؤں کا اکڑ جانا}

اگر کسی مریض کو ایسے دورے پڑیں کہ سارا وجود اکڑ جائے،لکڑی کے تختہ کی طرح ہوجائے منہ بند ہو، رال ٹپکے،جسم ٹھنڈا، پسینہ زیادہ آئے، پانی پینے کے بعد چھوٹا پیشاب کرے، جب غنودگی ہو تو عجیب وغریب باتیں کرے،روتا رہے۔یہ سب باتیں حرام مغز اور ریڑھ کی ہڈی میں شوزش کی علامات ہیں۔مریض کو حب سوا ئے اعصابی عضلاتی ملین اعصابی کھار ملا کر دیں جوارش شاہی شربت بزوری کے اور تمام اعصابی غذائیں دیں اس علاج کو لگاتار کریں انشاءاللہ مریض ٹھیک ہوجائیگا۔

{درد کمر}

عمومی طور پر ہر تیسرا آدمی کمر درد کی شکایت کرتا ہے۔پچاس میں سے تیس عورتیں اس مرض کا شکار ہوتی ہیں۔کمر کے سات مہروں میں کسی بھی مہرے میں درد ہوسکتا ہے۔کبھی درد کھچاؤ کے ساتھ ہوتا ہے، یہ مہروں کے ساتھ لگے عضلات میں ہوتا ہے،کبھی دچپی میں ہونے لگتا ہے۔کبھی کمر کے دونوں طرف دائیں بائیں مہروں میں کھچاؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے، جو صبح کے وقت اٹھنے بھی نہیں دیتا۔اصل سبب تلاش کریں، اس کی بہت سی وجوہ ہوسکتی ہیں۔اول مہروں کے ساتھ جو پٹھے ہیں وہ سن ہوجاتے ہیں جو درد کا سبب بنتے ہیں۔یعنی عضلاتی درد ہے۔اس میں چنے کی پنیری وغیرہ بنا کر کھانے سے آرام آجاتا ہے۔دوسرا پٹھوں میں سکیڑ آجاتا ہے جو عمومی طور پر سیلان الرحم۔جریان واحتلام کی وجہ سے بھی ہوسکتا ہے۔اس کے لئے مغز بادام سونف کالی مرچ وغیرہ استعمال کریں۔اگر جوارش شاہی۔حب شفا دیں تو بہت ہی اچھا ہے۔حدیث پاک میں کمر درد کے لئے ھریسہ بتایا گیا ہے(الطب النبویہ ابی نعیم 412/1)

{دمہ کشی}

عضلاتی غدی۔دمہ کشی کو آپ عضلاتی تحریک یا پھیپھڑوں کا تشنج کہہ سکتے ہیں،خلط سوداوی کی وجہ سے جسم میں نچوڑ کی کیفیت ہوجاتی ہے،رطوبات صالحہ کم ہوجاتی ہیں جس کی وجہ سے پھیپھڑوں کا پھیلاؤ وسکڑاؤ کم ہوجاتا ہے۔علاج کے لئے۔غدی عضلاتی۔غدی اعصابی غذا و دوا دیں اللہ شفا دے گا۔

{دماغی تھکاوٹ کے لئے}

کچھ لوگ دماغی طور پر بہت زیادہ کام کرتے ہیں جس سے شدید تھکاوٹ محسوس ہونے لگتی ہے۔رفتہ رفتہ گرمی خشکی پیدا ہوکر جسمانی رطوبتیں کم ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔نظر بھی کمزور ہونا شروع ہوجاتی ہے۔علاج کے لئے اعصابی غدی مقوی حلوہ کا استعمال کریں۔اس سے رفتہ رفتہ سب کمزوریاں دور ہوجاتی ہیں دوبارہ سے انسان ہرا بھرا ہوجاتا ہے۔

{دردناک سوجھے ہوئے جوڑ}

اس مرض کے شکار معمولی کپڑا لگنے سے بھی چیخ اٹھتے ہیں۔یہ غدی اعصابی تحریک یا غدد نا قلہ تیز ہونے سے ہوتے ہیں۔علاج کے لئے حب شفا۔اعصابی عضلاتی نسخہ جات دیں۔یعنی دماغ کو تیز کرنا ہوگا فوراً تحلیل ورم ہوکر صورت آرام پیدا ہوگی۔روغن برائے مالش۔ہوالشافی: صابن 20g روغن تارپین 50g ست کافور 10g نوشادر 5g پانی 10cc۔پہلے صابن،نوشادر پیس کر گرم پانی میں گھول لیں پھر ست کافور و تارپین محلول میں ملا دیں گھوٹنے پر گاڑھا قوام بن جائے گا۔بس روغن اوجاع تیار ہے۔بوقت ضرورت جوڑوں پر مالش کرائیں۔ممکن ہو تو ٹکور بھی کرائیں تاکہ دوران کم ہوکر درد میں سکون ہو۔

{دانت درد}

ماسخورہ، ورم مسوڑہ، ہلتے دانتوں کے لئے۔ہوالشافی،کالی مرچ۔لونگ ایک ایک تولہ پھٹکڑی بریاں 5 تولہ کافور 3 ماشہ جامن کی لکڑی کا کوئلہ 1 تولہ عرق شفا معمولی

مقدار سب اشیاء باریک کریں، سوتے وقت دانتوں اور مسوڑوں پر آہستہ آہستہ ملیں ایک ہفتہ میں ہلتے دانت مضبوط ہوجائینگے بہت مجرب نسخہ ہے ۔

50 {دل کا والو بند ہو}

ھوالشافی ۔اگر دل کا والو بند ہو تو صبح پیاز کا تازہ پانی نکال کر ایک چمچ شہد میں ملا کر پلائیں انشاللہ والو کھل جائیگا۔

{دردشقیقہ بائیں طرف}

جو سورج طلوع کے وقت شروع ہوتا ہے دن ڈھلنے پر کم ہو کر ختم ہو جاتا ہے۔غدی عضلاتی تحریک کی شدت سے صفرا جمع ہوتا ہے۔علاج کے لئے غدی اعصابی دوا تجویز کریں اور صفرا کے اخراج کا بندوبست کریں۔

{دست لگنا}

دست اعصابی تحریک سے آیا کرتے ہیں۔ان کا علاج عضلاتی تحریک ہے۔ایک نسخہ یہ بھی ہے۔ ھوالشافی: مرچ سرخ۔رائی ہم وزن لیکر چنے کے برابر گولیاں بنالیں ایک ایک گولی دن میں چار بار قہوہ کے ساتھ دیں۔غدی عضلاتی ہے اعلی درجہ کا مانع اخراج رطوبات نسخہ ہے تریاق ہیضہ سے کم نہیں۔

{دل ڈوبنا/ دل کا پھول جانا}

ایسے مریض روشنی برداشت نہیں کر سکتے، معمولی آوازیں انہیں تکلیف دیتی ہیں۔ پیٹ کی گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔یہ اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے حب مقوی خاص حب صابر۔مربہ آملہ لونگ دارچینی کا قہوہ دیں۔

{دایاں فالج}

فالج مارجانا کسی تعارف کا محتاج نہیں، یہ تین قسم کا ہوتا ہے، ہم باری باری سب کا علاج تحریر کریں گے۔دایاں فالج غدی اعصابی کی وجہ سے ہوتا ہے۔علاج کے لئے اعصابی عضلاتی نسخہ جات۔تریاق۔ملین خمیرہ وغیرہ دیں۔اس فالج میں جتنی جلدی رطوبات پیدا کردی جائیں فالج اتنی ہی جلدی ٹھیک ہوتا ہے۔

{دونوں ٹانگوں پر پولیو کا اثر}

اگر ٹانگیں اس قدر کمزور ہوجائیں کہ بوجھ نہ اٹھاسکیں۔نرم پلپلی ہوجائیں، نرم روئی کی طرح یہ اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے تریاق تبخیر۔عضلاتی اعصابی ملین۔فولادی عضلاتی غدی مسہل دیں۔۔اگر قبض نہ ہو تو مسہل نہ دیں اللہ شفاء دے گا۔

{دائیں بازو و ٹانگ کا غیر ارادی طور پر حرکت کرنا}

یہ صفرا کی بڑھی ہوئی علامات ہیں، غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے۔غدی اعصابی مسہل۔مفرح شاہی، حب شفا۔اعصابی عضلاتی ملین دیں۔

{دردگردہ}

عموی طور پر گرم اشیاء کثرت سے استعمال کرنے پر صفرا بڑھ جانے سے یہ علامات ظاہر ہوتی ہیں۔پیشاب رک رک کر آتا ہے۔قبض رہتی ہے۔سردی زیادہ لگتی ہے۔بے خوابی کمر درد پیٹ میں کھچاؤ رہتا ہے۔یہ سب غدی عضلاتی تحریک کا نتیجہ ہوتا ہے۔علاج کے لئے۔حب مسکن۔غدی عضلاتی ملین۔وغیرہ دیں۔

ذ

{ذات الجنب}

پھیپھڑوں کی ذات الجنب (جو خالص صفراوی ورم ہے) غدی عضلاتی تحریک سے ہوتا ہے (حدیث پاک میں اس مرض میں مرنے والے کو شہید قرار دیا گیا ہے" مؤطا مالک 233/1۔سنن ابی داؤد باب فی فضل من ماتئی الطاعون 188/3 صحیح ابن حبان تخر جاً 461/7) علاج کے لئے۔غدی اعصابی غذا و دوا دیں۔حدیث پاک میں ذات الجنب کے لئے قسط بحری تجویز کیا گیا ہے (صحیح بخاری باب ذات الجنب 128/7)

{دق الاطفال/سوکڑا}

بچہ خوراک کھاتا ہے تو قے ہوجاتی ہے کھانسی بہت آتی ہے بچہ سوکھ کر کانٹا ہوجاتا ہے۔عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔حب دق الاطفال۔سفوف آملہ وغیرہ دیں۔

ڈ:

{ڈبہ اطفال و بچوں کا نمونیہ}

اس میں سانس کی تنگی، کھانسی درد سے بچہ تڑپ کر رہ جاتا ہے۔یہ ٹھنڈ لگ جانے کے بعد علامات ظاہر ہوتی ہیں۔علاج کے لئے حب ڈبہ اطفال اور حب نمونیہ دیں ۔بچے کو گرم ماحول میں رکھیں ٹھنڈ سے بچائیں۔عضلاتی غدی غذا و دوا دیں۔

ر

{رات کے وقت دودھ پینے سے سر درد ہونا}

ایسے لوگ عمومی طور پر بلغمی یعنی اعصابی مریض ہوتے ہیں۔دودھ کی تاثیر سرد ہے جس کی وجہ سے بلغم پیدا ہوتا ہے جس کی جسم میں پہلے ہی بہتات ہے۔جب حد سے بڑھ جاتی ہے تو سر درد کا سبب بنتی ہے۔اگر چائے پی جائے تو سر درد نہیں ہوتا کیونکہ چائے خشک سرد ہوتی ہے یہ عضلات کو تحریک دیتی ہے، بلغم کو کم کرتی ہے اس لئے

سر درد نہیں ہوتا۔ اگر دودھ پینا ہوتو لونگ دارچینی وغیرہ ڈال کر پئیں۔

50

{رسولیاں}

جسم میں نرم جگہ پر رسولیاں بن جاتی ہیں۔ عضلاتی اعصابی تحریک کی وجہ سے غدد میں سکون ہوتا ہے، جس سے یہ پھولنا شروع ہوجاتے ہیں۔ رسولیاں پیٹ، انتڑیاں، رحم کہیں بھی ہوسکتی ہیں۔ بعض اوقات مادہ کی کثرت کی وجہ سے تمام جسم میں رسولیاں بننا شروع ہوجاتی ہیں۔ ان کا علاج غدد کوتحریک میں لانا ہوتا ہے، جب غدد میں تحریک آئیگی تو غدد ماؤفہ اپنی اصلی حالت پر آجائیں گے۔ رسولیاں ختم ہوجائیں گی۔ غدی عضلاتی مرہم۔ غدی عضلاتی نسخہ جات کام میں لائیں۔

{رحم کا باہر نکلنا (تنوّر رحم)}

اس میں مریضہ کو دردزہ کی طرح رہ رہ کر درد ہوتا ہے، رحم میں کوئی چیز پھنسی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ بالکل کانچ نکلنے کی طرح۔ اس وقت غدد میں شدید سوزش ہوتی ہے۔ اس میں رحم کے غشائے مخاطی سوزشناک ہوجاتے ہیں۔ علاج کے لئے غدی اعصابی تحریک پیدا کریں اس سے سوزش رفع ہوکر آرام آجائے گا۔

روغن برائے خروج رحم۔ ہوالشافی: ہلدی 1 تولہ ریوند خطائی 1 تولہ۔ کسٹرائل یا گھی 5 تولے۔ دونوں کو باریک پیس کر گھی میں اتنا پکائیں کہ رنگ تبدیل ہوجائے۔ پن کر رحم میں پھایہ رکھیں۔ یہ دن میں تین چار بار کریں۔ خوردنی طور پر اعصابی عضلاتی نسخے خروج رحم میں ضرورت کے مطابق استعمال کئے جاسکتے ہیں۔۔

{رحم کی پھنسیاں}

رحم کے فضلات صحیح انداز میں اخراج نہ پائیں تو یہ تکلیف ہوا کرتی ہے، مریضہ کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ روڑی سی پھنسی ہوئی ہیں، انگلی رحم میں داخل کرنے پر پھنسیاں محسوس کی جاسکتی ہیں۔ رحم غدی اعصابی تحریک کا مظہر ہوتا ہے، اس کے لئے اعصابی غدی ادویات مفید ہوا کرتی ہیں۔ اعصابی عضلاتی نسخے کام میں لائے جاسکتے ہیں

{رحم کے مسے}

رحم کے مسے۔ رحم کی بواسیر۔ رحم کی رسولیاں عضلاتی اعصابی تحریک سے ظاہر ہوا کرتی ہیں مسے چنے کے برابر ہوجایا کرتے ہیں، عموماً اس سے نہیں بڑھتے۔ لیکن رسولی ہمیشہ بڑھتی رہتی ہے۔ علاج کے لئے غدی عضلاتی ادویہ واغذیہ مناسب انداز میں کام میں لائیں۔ نسخہ جات رسولی و بواسیر بھی کام دے سکتے ہیں۔ امرت ساگر میں مسوں کا علاج یوں لکھا ہے۔ کھانے کا چونہ، سجی، سہاگہ، نیلاتھوتھا، ان سب کو برابر لے کر لیموں کے رس میں تین دن بھگور کھے پھر مسوں پر لگائے تو مسے دور ہوں (امرت ساگر صفحہ 56)

{رحم کی جلن}

غدی عضلاتی۔ رحم بذات خود غدی مزاج کا حامل ہوتا ہے۔ علاج کے لئے۔ غدی اعصابی۔ اعصابی عضلاتی دوادیں شافہ رکھوائیں۔

{رحم میں پانی والی رسولی}

رحم میں پانی کی رسولی بن جانا، بار بار سفید رنگ کا پیشاب آنا، یہ سب غدی عضلاتی تحریک کے تحت ہوتا ہے، پیشاب مقدر میں کم ہونے کی وجہ سے بار بار کم آتا ہے، ایسے مریض کے غدد و نا قلہ تیز کریں، رسولی ختم ہوجائیگی، محرک اعصاب دوا وغذا دیں تمام غدی عضلاتی چیزیں بند کریں۔ غدی اعصابی دوا دیں

{ریڑھ کی ہڈی میں پانی پڑنا}

اگر کمر میں درد رہتا ہو۔ اسکے بعد ٹانگوں میں درد ہونا شروع ہوجائے پھر ٹانگیں سن ہونا، نیند کا کم آنا۔ پیشاب بلا حاجت کے نکلتے رہنا۔ پڑھتے وقت آنکھوں کے آگے تارے نظر آنا۔ کمزوری بڑھتے جانا، یہ سب ریڑھ کی ہڈی یا پھیپھڑوں میں پانی پڑ جانے کی وجہ سے ہوتا ہے، یہ سب غدی سوزش ہوا کرتی ہے، یہ صفرا ہی ہوا کرتا ہے جسے خارج کر کے علاج کی صورت پیدا کی جاسکتی ہے، غدی اعصابی ملین۔ مسہل، اعصابی کھار ملا کر کھلائیں اعصابی غذاؤں اور دواؤں کو استعمال کریں جلدی نہ کریں اللہ فائدہ دیگا۔ یہ غدی عضلاتی تحریک اور جسم میں صفراء کا اجتماع ہوتا ہے۔ اعصابی عضلاتی دوا بھی جلد اثرات دکھاتی ہیں۔

{رقت منی}

بعض اعصابی تحریک کے لوگوں میں منی بنتی تو خوب ہے، لیکن بہتی رہتی ہے۔ سرعت انزال کا شکار ہوتے ہیں، یہ لوگ اعصابی عضلاتی تحریک کا شکار ہوتے ہیں انتشار میں کمی ہوتی ہے لیکن منی کی بہتات ہوتی ہے۔ علاج کے لئے عضلاتی اعصابی غذا و دوا کام میں لائیں یہ نسخہ بھی مفید رہے گا۔ ہوالشافی: تج 5 تولے، تالمکھانہ 5 تولے۔ بیج بند 5 تولے۔ سمندر سوکھ 5 تولے۔ تخم سریالہ 5 تولے، تخم بھنگ 5 تولے۔ کشتہ قلعی 2 تولے۔ سب باریک کر کے محفوظ کر لیں۔ عضلاتی اعصابی ہے۔ تمام اعصابی امراض کے لئے بہترین دوا ہے۔ جریان لیکوریا سرعت انزال۔ سلسل بول، اسہال، منی کی رقت میں بہت مفید ہے۔ اگر قبض کرے تو ایک گولی حب صابر دیدیں۔

{رعشہ}

بنیادی طور پر خشک وگرم تحریک میں رعشہ پیدا ہوتا ہے۔ جسم میں دردیں ڈراؤنے خواب۔ نیند کا کم ہونا وغیرہ دیکھنے کو ملتے ہیں۔ عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے غدی اعصابی تریاق۔ مسہل اور غدی اعصابی ہاضم دیں۔ خوراک میں مکھن، بادام، کھجور، کدو، ٹینڈے، حلوہ، سویاں دیں۔

س

{سوتے وقت منہ سے رال بہنا}

عمومی طور پر ہاضمہ کی خرابی کی وجہ رال بہتی ہے۔ صبح اٹھنے پر سرہانہ گیلا ہوا ہوتا ہے۔ عمومی طور پر غدی عضلاتی تحریک کا اثر معلوم ہوتا ہے۔ علاج کے لئے بچوں کو کھجور پیس کر شہد ملا کر چٹائیں، بڑوں کے لئے ہوالشافی: سونف۔ زیرہ سفید، اجوائن۔ میتھرے برابر وزن باریک کرکے ہاف چمچ صبح شام دیں۔ 50

{سونگھنے کی قوت کمزور ہونا}

جسم سہ اخلاط سے مرکب ہے، احساسات اعصاب کے ذمہ ہوتے ہیں۔ اعصاب کے نیچے غشائے مخاطی اور عضلاتی ریشے ہوتے ہیں، جب اعصاب کمزور ہوجائیں توسونگھنے کی صلاحیت کمزور ہوجاتی ہے، یہ غدی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔ عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی تحریک پیدا کریں۔

{سوزاک}

پیشاب کی نالی کی اندرونی سوزش کا نام ہے۔ خونی پیشاب۔ قطرہ قطرہ پیشاب۔ ورم خصیہ گنٹھیا وغیرہ علامات ظاہر ہوسکتی ہیں۔ جلن دار رطوبت کا اخراج ہوتا رہتا ہے۔ غدی تحریک اعصاب میں تسکین کی علامات ہیں۔ علاج کے لئے اعصابی عضلاتی نسخہ جات مؤثر ہیں چند منٹوں میں تقطیر بول۔ جلن قارورہ پیپ اور قرحہ کے لئے تریاق صفت ہیں۔ ایک نسخہ مجربہ حاضر خدمت ہے: ہوالشافی: پوست ریٹھہ ایک پاؤ۔ نیلا تھوتھا 2 تولے۔ ریٹھہ کو سفوف کرکے اس کے نغدہ کے درمیان دو پیالوں میں رکھ کر 5kg اوپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر جو برآمد ہو محفوظ کرلیں۔ ایک سے نصف چاول۔ جی متلائے قے آئے تو مقدار کم کردیں، اگر فالسہ کے پانی سے دیں تو بہتر ہے۔ سوزاک نیا ہو کہ پرانا چاہے زخم ہوچکا ہو، پہلے ہی خوراک میں فائدہ کرتا ہے۔ 5 خوراکیں کافی ہیں۔

{سوئیاں چبھنا}

کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جنہیں ہلکی سی دھوپ میں بھی جسم میں سوئیاں چبھتی محسوس ہوتی ہیں۔ ہلکی سی گرمی بھی انہیں پریشان کردیتی ہے، یہ سب غدی عضلاتی سے ہوتا ہے۔ علاج کے لئے مخرج صفرا اشیاء یعنی غدی اعصابی اشیاء کا استعمال کرائیں۔ اعصابی غدی بھی دے سکتے ہیں

{سر چکرانا}

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ انسان اٹھتے بیٹھتے ایسا محسوس کرتا ہے کہ اسے چکر آرہے ہیں کچھ لوگ تو گر بھی جاتے ہیں۔ اسی طرح کچھ لوگوں کو کپکپی محسوس ہوتی ہے، یہ سب کچھ صفرا کے بڑھنے کی علامات ہیں، اگر صفرا کی بہتات کو ختم کرکے اعتدال پیدا کردیا جائے تو آرام کی صورت پیدا ہوسکتی ہے یہ۔ غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے۔ غدی اعصابی یا اعصابی عضلاتی دوا و غذا دیں اللہ فائدہ دے گا۔

{سر کے بالوں کی سفیدی}

یہ بلغم و رطوبات کی زیادتی کی وجہ سے ہوتے ہیں اگر جسم انسانی میں حرارت بحال کردی جائے تو سر کے بال دوبارہ سے سیاہ ہوسکتے ہیں۔ عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی اغذیہ وادویہ مفید رہتی ہیں۔

{سرد پسینے آنا/جسم ٹھنڈا ہونا}

یہ اعصابی تحریک اور عضلاتی کمزوری سے ہوتا ہے۔ علاج کے لئے عضلاتی غدی غذا و دوا دیں۔ عضلاتی غدی تریاق دیں۔

{سوزشی جوڑوں کا درد}

ایسے مریضوں کے جوڑوں میں بالخصوص ٹخنوں میں شدید درد ہوتا ہے، صبح کے وقت زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ جب مریض بیٹھتا ہے تو اٹھنا مشکل ہوجاتا ہے، ٹانگ سیدھی نہیں ہوپاتی وغیرہ۔ یہ گردوں کا انفکشن ہوتا ہے، اگر پیشاب کی مقدار جو کم ہوچکی ہوتی ہے، پوری کردی جائے تو باسانی علاج کیا جاسکتا ہے۔ یہ غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے گل کیسو۔ امربیل۔ پوست ریٹھہ۔ اجوائن خراسانی 25.25g تو 5kg پانی میں ابال کر ٹکور کریں، پھر روغن اوجاع کی مالش کریں، درد فوراً ختم ہوجائے گا۔ کھانے کے لئے حب اکسیر جدید۔ حب شفا اعصابی کھار جوارش کمونی دیں۔

{سارے جسم میں گلٹیاں بننا}

سارے جسم میں جگہ جگہ گلٹیاں بننا، پیشاب کم آنا، عضلاتی غدی تحریک ہے، ایسے مریض کو اکسیر جدید غدی اعصابی مسہل اعصابی کھار دیں، اعصابی دوا دیں اس سے غدد نا قلہ تیز ہوجائیں گے فضلات کا اخراج ہوگا اور تمام علامات ختم ہوجائیں گی۔

{سر میں پانی پڑنا}

پانی جسم میں کہیں بھی پڑے، دماغ ہو تو دماغ کا استقا، پیٹ میں ہو تو استقائے ذقی۔ خصیوں میں پڑے تو استقائے خصیہ کہا جائے گا۔ ان سب کا سبب غدی عضلاتی تحریک ہوا کرتی ہے۔ بعض بچوں کے سر اتنے بڑے ہوجاتے ہیں کہ سنبھالنا مشکل ہوجاتا ہے۔ ان کے لئے بہتر ہے کہ غدی اعصابی غذا و دوا دیں اگر بچہ کمزور ہونے کا خطرہ ہو تو عضلاتی اعصابی طریقے سے علاج کریں۔ عضلاتی اعصابی ملین۔ اطریفل مقوی۔ شربت انجبار دیں، اللہ شفا دے گا۔ بندہ کا معمول یہ ہے شیر خوار بچوں کے لئے عصارہ ریوند ماں کے دودھ میں گھس کر پلواتا ہوں جس سے فالتو صفرا خارج ہوکر بچہ تندرست موٹا تازہ ہوجاتا ہے۔

{سر کا چکرانا}

اٹھتے بیٹھتے ہر چیز کا گھومتا ہوا محسوس ہونا۔ غدی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔ کثرت صفرا سبب ہوتا ہے، خون کی کمی محسوس ہوتی ہے، علاج کے لئے جوارش شاہی۔ خمیرہ

گاؤزبان۔ دواءالمسک وغیرہ دیں۔ مربہ گاجر گلقند وغیرہ تجویز کریں۔

{سوزش قاذفین (رحم کی نالیاں)}

50

یہ مرض عمومی طور پر عام پایا جاتا ہے، عام فہم زبان میں اسے نلوں کا درد کہتے ہیں، کیا جوان، کیا بوڑھی، نوجوان لڑکیاں سبھی 90 فیصدی اس علامت میں گرفتار ہیں۔ پیشاب درد جلن کے ساتھ کم مقدار میں زرد رنگ کا آتا ہے۔ گرم خشک غذاؤں کا کثرت استعمال، چٹ پٹی مصالحہ دار غذائیں۔ گوشت خوری۔ شراب نوشی، چائے، کافی نوشی، جدید دور کی کیمیکل ملی غذائیں، فحش رسائل ومیڈیا سے غیر طبعی جماع کے طریقے دیکھنا، شادی میں دیر وغیرہ۔ ایام حیض کے شروع میں ایک دوروز پہلے پیڑو کے دائیں بائیں دونوں جانب قاذفین کی نالیوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ دائیں طرف کی قاذف کی نالی میں جگر کے قریب ہونے کی وجہ سے زیادہ سوزشناک ہوجاتی ہے۔ کبھی ہسپتال جانے کی نوبت آجاتی ہے۔ پیڑو میں بوجھ گرانی ٹانگوں میں درد، کمر میں درد، گھبراہٹ۔ جسم کا ٹوٹنا۔ عسرطمث۔ جلن دار بدبو آمیز حیض کم مقدار میں آتا ہے۔ اسی تنگی میں تین روز میں حیض بند ہوجاتا ہے، درد کی کسک کئی روز تک باقی رہتی ہے۔ دوران سر کندھوں میں درد کبھی کبھار پورا ماہ نلوں میں درد ہوتا ہے۔ علاج۔ کپاس کا ڈوڈہ ایک کپ پانی میں ابال کر برابر وزن دودھ ڈال کر پلائیں، اس کے بعد کم از کم ایک ماہ، ریوند خطائی سوڈا خوردنی برابر وزن لیکر 2g دن میں تین بار نیم گرم دودھ سے دیں۔ گرم خشک اشیاء سے پرہیز کریں۔

{سنگرہنی/غیر منہضم پاخانے}

اعصابی تحریک کی وجہ سے پیٹ میں ہر وقت ہوا بھری رہتی ہے، سانس پھولتا ہے، متعفن وجھاگ دار دست آتے ہیں، قبض ہوتو منہ میں چھالے پڑ جاتے ہیں، کسی چیز کی طرف طبیعت راغب نہیں ہوتی ادھر کھانا کھایا ادھر لیٹرین کا رخ کیا۔ اعصابی غدی تحریکات کا اثر ہے۔ علاج کے لئے تریاق تبخیر۔ حب مقوی خاص۔ غدی عضلاتی ملین وغیرہ دیں۔ پیٹ پر آٹے کا نمکین حلوہ باندھیں۔

{سوج۔ تہوج۔ اماس}

جب مرض حد سے بڑھتا ہے تو جسم اتنا سوج جاتا ہے کہ اٹھنا بیٹھنا مشکل ہوجاتا ہے۔ جسم کے کسی حصے کا سوج جانا سوائے بوجھ کے کچھ محسوس نہ ہونا درد وغیرہ بالکل نہ ہونا اسے سوء القینہ کہتے ہیں۔ اس میں غدد نا قلہ کا فعل کم ہوجاتا ہے، غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔ اس کا علاج غدد نا قلہ کو تیز کردیں، ہاتھ پاؤں پورے جسم کی سوج اتر جائے گی۔ یعنی غدی اعصابی تحریک پیدا کردیں۔ نسخہ جات میں غدی اعصابی ملین۔ مسہل ہمراہ شربت بزوری وعرق مکو پینے کے لئے دیں۔

ش

{شقاق رحم/رحم کا پھٹ جانا}

جس طرح جسم کے دوسرے اعضاء ہاتھ پاؤں وغیرہ پھٹتے ہیں ایسے ہی رحم بھی انتہائی سردی خشکی کی وجہ سے پھٹ جاتا ہے، ایسی مریضہ جماع سے بہت ڈرتی ہے کیونکہ اس فعل سے بہت تکلیف ہوتی ہے، علاج کے لئے گرم تر ادویات سے کریں اور شافہ رحم (رحم کا باہر نکلنے والے عنوان کے تحت دیں) رکھیں

{شریانوں کی سختی سے درد دل}

دل کی شریانیں سخت ہوجاتی ہیں، جن سے خون کا راستہ تنگ ہوجاتا ہے، یہ دل کے امراض میں سب سے خطرناک ہوتا ہے کیونکہ اس مرض کا دورہ جان لیوا ہوسکتا ہے۔ یاد رکھئے اگر فضلات کا اخراج بروقت ہوتا رہے تو صحت قابل رشک رہتی ہے۔ ورنہ بدن آماجگاہ امراض بن جاتا ہے، شریانوں کا مزاج خشک یعنی عضلاتی ہوتا ہے۔ تصلب شریان عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے غدی عضلاتی نسخہ جات تریاقی صفات کے حامل ہیں موقع بموقع دیتے رہیں۔

ع:

{عضلاتی کمزوری کے لئے}

کچھ لوگوں کے ہاتھ پاؤں کمزور ہوتے ہیں۔ ٹانگوں میں جان نہیں رہتی، بچے پولیوں کا شکار ہوجاتے ہیں۔ یہ سب علامات اعصابی تحریک کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ علاج کے لئے غدی عضلاتی سے عضلاتی غدی غذا ودوا دیں۔ منجملہ ان میں سے حلوہ بیضہ مرغ۔ بھی مفید اثرات کا حامل ہے نسخہ یہ ہے ہوالشافی۔ انڈے دیسی 16 عدد۔ دیسی گھی 1 کلو۔ بیسن آدھ کلو۔ تینوں کو برتن میں ڈال کر پندرہ منٹ تک آگ پر پکائیں۔ جب گھی تیرنے لگے تو تیار ہے۔ عضلاتی غدی ہے، 50 تا 75 گرام تک ناشتہ میں دیں۔ محرک عضلات مقوی غدد۔ اعلی مولد حرارت عزیزی ہے، گوشت پیدا کرتا ہے، کمزور عضلات والوں کے لئے نعمت سے کم نہیں۔ پولیو کے مریضوں کے لئے آب حیات ہے۔ بڑی عمر والوں کے لئے مقوی باہ ہے شوگر والوں کے لئے اعلی چیز ہے ان کی خفیہ قوتوں کو بیدار کرتا ہے۔ عضلاتی غدی تحریک کی وجہ سے جسم میں حرارت پیدا ہوکر جمع رہتی ہے جو عضلات کے پھیلاؤ میں کام آتی ہے۔

{عورتوں کے پیٹ کا بڑھنا}

عمومی طور پر یہ بھی امراض رحم میں شمار کیا جاتا ہے۔ کچھ عورتوں کو نفاس یا استحاضہ کی وجہ سے یہ علامت ظاہر ہوجاتی ہے۔ رحم کے اندر فضلات متعفن ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ اگر صفائی نہ ہوتو جسم موٹاپے کی طرف قدم بقدم بڑھنے لگتا ہے۔ موٹاپا نہیں تو کم از کم پیٹ پیڑو کے اوپر تک لٹک جاتا ہے۔ لیکوریا شروع ہوجاتا ہے۔ یہ سب استحاضہ کی پیچیدگیاں ہیں۔ اگر علاج میں دیر کردی جائے تو دن بدن اضافہ دیکھنے کو ملتا ہے۔

علاج کے لئے۔ ھوالشافی: تودری سفید خالص دس گرام، چھلکا ایسبغول دس گرام میں ملا کر شربت بزوری سے دیں۔ اس کے بعد سہاگہ خام سفید 100g ملٹھی 100g ریوند خطائی 130g باریک پیس لیں، ایک تا تین گرام دوا کھانے کے بعد، دن میں تین بار نیم گرم دودھ سے دیں۔ ہر قسم کی ترشی خشک 50 اشیاء بند کر دیں، تیز مصالحوں سے ہاتھ روک لیں۔ اس مرض میں غدد جاذبہ حد سے زیادہ کام کرنے لگتے ہیں، غدد ناقلہ کے افعال درست کر دئے جائیں تو بڑھا ہوا پیٹ کم ہو سکتا ہے۔

{عصبی دردیں}

جب خون میں کھاری رطوبتیں حد سے تجاوز کر جائیں تو عصبی دردیں شروع ہو جاتی ہیں۔ عضلات کمزور ہو جاتے ہیں۔ علاج کے لئے۔ عضلاتی اعصابی غذا و دوا دیں۔ بالخصوص حب ایٹمی حب مقوی خاص۔ حب صابر وغیرہ دیں۔

{علامات اور امراض کی تقسیم}

کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک ہی تحریک کے لوگ مختلف علامات میں مبتلاء دیکھے جاتے ہیں مثلاً اعصابی عضلاتی تحریک ہی کو لے لیں جس میں دائیں طرف کا نصف سر درد۔ کسی کو مرگی کسی کو زکام کسی کو ہیضہ کسی کا دل ڈوبنا کوئی نامردی میں ہے تو شوگر میں مبتلا دیکھا جاتا ہے، اس کی کیا وجہ ہے؟ دراصل مقامات کے اختلاف کی بنا پر مختلف مریض مختلف علامات بیان کرتے ہیں کیونکہ پورے وجود میں تینوں اعضاء جال کی صورت میں پھیلے ہوئے ہیں جہاں جس عضو میں تحریک ہوگی اس کا اظہار مقامی طور پر ہوگا جیسے معدہ کے اعصاب میں تحریک ہیضہ، خصیوں گردوں میں ہوگی تو نامردی، شوگر، جرم دماغ میں ہوگی تو دائیں نصف درد سر سام، تک علامات ہونگی علی ھذا القیاس۔ پورے وجود کو اسی انداز میں سمجھنا چاہئے۔

{عورت کے دودھ میں کمی}

بعض عورتوں میں دودھ کی کمی کی وجہ سے بچہ دودھ سے سیر نہیں ہوتا، بھوکا رہتا ہے۔ عمومی طور پر یہ عضلاتی اعصابی تحریک میں ہوتا ہے۔ کھلانے کے لئے یہ نسخہ کافی مفید ہے۔ ھوالشافی: سونف، زیرہ سفید، الائچی سبز، نوشادر ہموزن لیکر سفوف کر کے 3 ماشہ کی مقدار دن میں تین خوراکیں دیں۔ دودھ سویاں مولی۔ گاجر شلجم وغیرہ دیں اعصابی غدی نسخہ جات کافی مؤثر رہتے ہیں۔ جسم میں رطوبتیں پوری ہونگی تو دودھ بھی پورا اترے گا اگر جسم میں خشکی کی زیادتی ہوئی تو دودھ بھی مقدار سے کم بنے گا اس لئیا عصابی عضلاتی غذا و دوا دین انشااللہ ضرورت پوری ہوگی۔

{عظم غدد}

مثانے کے غدود بڑھ جائیں پیشاب قطرہ قطرہ آنے لگے۔ نالی میں ورم آجائے یہ غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے غدی اعصابی اعصابی مسہل ملین۔ سفوف پتھری توڑ دیں

{عصبی کھچاؤ}

اگر عصبی کھچاؤ اتنا زیادہ ہو جائے کہ گردن ادھر ادھر ہو سکے نہ بازو ٹھیک ہو سکیں۔ پورا وجود اکڑاؤ کا شکار ہو۔ یہ اعصابی غدی تحریک ہے۔ علاج کے لئے ۔اعصابی عضلاتی ملین۔ حب شفا۔ اعصابی غدی تریاق وغیرہ دیں۔

{عظم طحال وجگر}

کسی بھی عضو کا بڑھنا عضلاتی اعصابی تحریک یعنی عضلات میں تحریک اعصاب میں تسکین اور جگر میں سکون ہوتا ہے رطوبتیں منجمد ہو جاتی ہیں، سدے بن جاتے ہیں، عظم جگر وطحال کی ایک ہی تحریک وسبب ہوتا ہے۔ علاج کے لئے حب اکسیر جدید، تریاق تبخیر ملا کر دیں، عضلاتی غدی تریاق، غدی عضلای ملین کھلائیں اور محلل اعظم کا کالیپ کریں۔ محلل اعظم کا نسخہ ھوالشافی۔ رائی، تخم مولی، گوگل، اشق، پوست کریر برابر وزن میں لیکر باریک پیس لیں پانی میں ملا کر مہندی کی طرح لیپ کریں (غدی عضلاتی ہے) ہر قسم کے اورام ایک ہفتہ میں تحلیل ہو جاتے ہیں۔ ایک عورت کے دائیں پستان میں دودھ جم کر پستان سخت ہو گیا تھا میں نے محلل اعظم کا لیپ کرایا ورم تحلیل ہو کر پستان کی سختی ختم ہو گئی اور دودھ تحلیل ہو کر طبعی راستوں سے خارج ہو گیا

ف:

{فوطوں میں پانی بھرنا}

کسی عضو کے کسی حصے کا اپنی اصلی جگہ سے ہٹ کر قدرتی یا اتفاقی سوراخ یا شگاف کے راستہ باہر کو آنا فتق کہلاتا ہے۔ فوطوں میں پانی بھرنا ہرنیاں ہونا۔ غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے علاج کے لئے اعصابی عضلاتی ملین اعصابی کھار ملا کر دیں جوارش شاہی شربت بزوری استعمال کرائیں اور فوطوں پر گل کیسو والی ٹکور کرائیں کھانے کے لئے تمام اعصابی اشیاء کا استعمال کرائیں، اگر فوطوں میں ہوا بھر جائے تو یہ عضلاتی اعصابی تحریک کی علامت ہے، علاج کے لئے غدی عضلاتی دوا استعمال کریں، تریاق تبخیر غدی عضلاتی ملین حب سنگ دانہ ملا کر دیں جوارش کمونی بھی دیا جا سکتا ہے۔

{فالج اسفل۔ نچلے دھڑے کا}

عضلاتی غدی تحریک میں ہوتا ہے۔ اس فالج میں مفلوج حصہ بے حس وحرکت رہتا ہے۔ علاج کے لئے غدی عضلاتی سے غدی اعصابی نسخے ضرورت کے مطابق کام میں لائیں۔ غدی اعصابی ملین۔ اکسیرات وتریاق کھلائیں اللہ شفا دے گا۔

{فوبیا}

کسی چیز کا ذہن پر سوار ہو جانا، سوتے جاگتے اسی کا خیال رہنا، اس کی مختلف صورتیں ہو سکتی ہیں۔ مریض کی قوت فیصلہ جواب دے جاتی ہے، جو خیال پیدا ہو ذہن میں جم کر رہ جاتا ہے، خوف وڈر اس کی طبیعت کا حصہ بن جاتے ہیں، یہ اعصابی غدی کیمیاوی تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے۔ اعصابی عضلاتی یا غدی عضلاتی تحریک سے کریں۔

ق

{قوت فیصلہ کا نہ ہونا}

اعصابی رطوبتیں زیاہ ہو کر انسانی قوت فیصلہ پر اثر انداز ہوتی ہیں، یہ اعصابی غدی۔ تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے۔ عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی خوراک و دوا کا بندوبست کریں۔

ک:

{کیل مہاسے}

جوانی کے شروع میں جوان لڑکے ولڑکیوں کے چہرے دانوں سے بھر جاتے ہیں، ان کے اندر سے کیل نما ریشہ نکلتا ہے۔ لڑکوں کی نسبت لڑکیوں کو زیادہ نکلتے ہیں، لڑکوں میں ادعیہ منی کی خرابیاں، مشت زنی اغلام بازی ہیں اور لڑکیوں میں ہارمونز (ایسٹروجن اور پروجسٹرون) کی کمی بیشی کی وجہ سے بھی ہوتے ہیں۔ لڑکیوں میں اس کی وجہ کریمیں بھی ہوتی ہیں جو چہرے کی شادابی قائم رکھنے کے لئے لگائی جاتی ہیں، ان میں سیٹرک ایسڈ قسم کے کیمیکل ہوتے ہیں جس سے چہرے کے غدد نا قلہ کمزور ہوجاتے ہیں، کیل نکلنے لگتے ہیں۔ پہلے قبض دور کریں اگر یہ نسخہ کام میں لائیں۔ ہوالشافی: ہلدی ملٹھی سونف برابر وزن میں پیس کر چائے والا چمچ تازہ پانی سے کھلائیں آدھی علامات ختم ہو جائیں گی۔ رات سوتے وقت سرسوں کا تیل دس قطرے اور پانی کے دس قطرے باہم ملا کر چہرے پر لگائیں صبح عام صابن سے چہرہ دھولیں۔ کیونکہ تمام منہ دھونے والے صابنوں میں سیٹرک ایسڈ۔ کاسٹک سوڈا ضرور ڈالا جاتا ہے جو چہرے کی جلد کے لئے سخت نقصان دہ ہے۔ لیکن عام صابن میں بنولے کا تیل ڈالا جاتا ہے جو چہرے کی رعنائیوں میں اضافہ کرتا ہے۔ عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے غدی عضلاتی ملین مسہل وغیرہ کھلائیں مقامی طور پر لگائیں بھی۔ ہوالشافی: گندھک آملہ سار۔ ریٹھا، ہلدی، تارامیرا ہموزن باریک کر کے تیل یا ویزلین میں ملا کر چہرہ پر لگائیں۔ کھائیں بھی۔ اللہ شفا دے گا۔

{کڑل پڑنا}

کڑل پڑنا ہاتھ پاؤں کا اکڑ جانا وغیرہ تیزابیت خشکی وعضلاتی تحریک کا مظہر ہوتا ہے۔ علاج کے لئے غدی اعصابی نسخہ جات بوقت ضرورت استعمال کرائیں۔

{کمی خون۔ بلڈ کینسر}

جسے ہر ماہ خون لگانے کی ضرورت پڑے، جگر خون نہ بنائے، اس کے لئے یہ نسخہ دیں۔ ہوالشافی: شورہ قلمی، افسنتین، نوشادر ٹھیکری ہر ایک 5 تولہ کشتہ بارہ سنگا 3 تولہ سب کو باریک سفوف بنالیں، لنگڑول اشرف دواخانہ والے کے ہمراہ دیں امراض جگر آہستہ آہستہ ختم ہو جائیں گے، جگر دوبارہ خون بنانے لگ جائیگا۔

{کانچ نکلنا}

اس کا علاج پیچس کے طریقے پر کریں کیونکہ یہ سوزش کا نتیجہ ہوتی ہے ایسے مریض کو قابض ادویات نہ دیں، بلکہ ملین دیں۔ ایک نسخہ یہ بھی کامیاب ہے ہوالشافی: گندھک آملہ سار 3g اجوائن 1g رائی 1g باریک کریں 2,2 ماشہ دن میں چار بار تازہ پانی سے دیں۔

{کسی عضو کی حس زائل ہونا}

یاد رکھئے اعصابی تحریک میں حس بہت تیز ہوتی ہیں۔ احساسات اعصاب کے ذمہ ہوتے ہیں، اگر عصبی حرکات رک جائیں تو احساسات بھی ختم ہو جاتے ہیں، اعصاب سن ہوجاتے ہیں اگر کسی عضو کا سن ہونا یا بے حس ہونا ثابت ہو جائے تو عضلاتی تحریک پیدا کریں، جس سے حرارت بڑھ کر سرد رطوبات تحلیل ہو جائیں گی، اعصاب کو گرمی پہنچے گی اعصاب گرم ہو کر کام کرنا شروع کر دیں گے۔ جیسے لونگ جائفل وغیرہ اس معاملہ میں تریاق سمجھے جاتے ہیں۔

{کالی کھانسی}

یہ اعصابی سوزش کا نتیجہ ہوتی ہے۔ جس کا علاج عضلاتی اعصابی یا پھر عضلاتی غدی ہوتا ہے۔ ضرورت وموقع محل کے مطابق علاج کریں۔

{کمزوری نظر}

جب کم عمری میں نظر تیزی سے کم ہونے لگے، بڑے بڑے نمبروں کی عینکیں لگ جائیں سر میں ہلکا ہلکا درد ہو۔ یہ علامات غدی عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہوتی ہے۔ علاج کے لئے تمام اعصابی غدی اعصابی عضلاتی غذائی دوائیں استعمال کریں۔ صبح مکھن بادام بالائی وغیرہ دیں۔ گلقند شلجم بھنڈی توری۔ ٹینڈے وغیرہ گنے کا جوس شربت بزوری تربوز وغیرہ دیں۔ اعصابی غدی تریاق، خمیرہ گاؤزبان۔ سفوف کمزوری نظر وغیرہ دیں۔ ایک دو ماہ میں مثبت نتائج سامنے آجائیں گے۔

{کالا یرقان}

یہ قلب وعضلات کی کیمیاوی تحریک ہوتی ہے یعنی عضلاتی اعصابی خلط سودا کی پیدائش بڑھ جاتی ہے، اخراج بند ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے جگر میں سکون ہو جاتا ہے، سوداوی مادہ سے جسم پھول کر سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ خارش۔ عظم جگر عظم طحال وغیرہ بھی اسی تحریک میں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ کم لوگوں کو ہوتا ہے، مریض کا رنگ بھی سیاہ

ہونے لگتا ہے۔عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔تیزابیت وترشی کی بہتات ہوتی ہے۔علاج کے لئے تریاق تبخیر۔عضلاتی غدی تریاق۔غدی عضلاتی ملین۔حب اکسیر جدید قبض ہوتو مسہل وغیرہ بھی دے سکتے ہیں آہستہ آہستہ رنگ صاف ہوکر یرقان دور ہوجائے گا۔

50

{کسی کام کو جی نہ کرنا}

اعضاء میں سستی، جسم میں ناتوانی، ہروقت غنودگی کی حالت میں رہنا، یہ سب اعصابی غدی کا نتیجہ ہوتا ہے۔علاج کے لئے عضلاتی غدی یا عضلاتی اعصابی اغذایہ وادویہ استعمال کریں جسم میں پھرتی وچستی پیدا ہوجائے گی۔

{کھانے کے بعد قے آنا}

مریض کھانے کے بعد فوراًقے کردیتا ہے۔خشک چیزیں کھانے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔یہ عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے۔غدی عضلاتی ملین۔شربت بزوری شربت ہاضم وغیرہ دیں۔

{کمی خون}

آہستہ آہستہ بدن پھولنا شروع ہوجاتا ہے۔سانس چڑھنے لگتا ہے۔بھوک بند ہوجاتی ہے۔ پیشاب پانی کی طرح سفید ہوتا ہے۔جسم نرم و پلپلا ہوتا ہے۔اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے ۔جسم میں کھاری پن بڑھ جاتا ہے۔ترشی کی ضرورت محسوس ہونے لگتی ہے۔علاج کے لئے ۔حب فولادی۔کشتہ فولاد۔عرق لوہ آسو۔دیں۔ترش اشیاء کا استعمال بڑھادیں۔عضلاتی بادی چیزیں دیں۔

{کتے کاٹے کا ہلکاؤ/باؤلا پن}

جانور کا ہلکاؤ ہوتا ہے جیسے کتے، بلی، بھیڑیا، لومبڑ وغیرہ میں ۔یہ اعصابی عضلاتی ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ایسا مریض پانی سے ڈرتا ہے۔ایسے مریض کا علاج عضلاتی غدی زہروں سے کرنا چاہئے کیونکہ مرض کی شدت اس بات کا تقاضا کرتی ہے۔علاج کے لئے یہ نسخہ زخمی حصہ پر لگائیں۔ہوالشافی:سرخ مرچ ایک حصہ۔جمال گوٹہ ایک حصہ۔صابن دو حصے ۔سندھور دو حصے سب کو باریک پیس لیں۔مرہم ہلکاؤ تیار ہے تھوڑی سی ہلکے کتے کاٹے پر لگائیں اندرونی طور پر۔ ہوالشافی سرخ مرچ 4 حصے، کشتہ کچلہ 1 حصہ چنے کے برابر گولیاں بنالیں دن میں چار بار قہوہ کے ساتھ دیں۔

گ:

{گلے کا سخت ہوکر حرکت نہ کرنا}

جب گلا دائیں بائیں سے سخت ہوجائے کہ گردن موڑنا دشوار ہو کھانا نگلنا مشکل ہو، رنگ بھی سیاہی مائل ہوجائے، عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے، علاج کے لئے محلل اعظم کا لیپ کرائیں ہوالشافی ۔رائی تخم مولی، اشق، پوست کریر سب کو باریک پیس لیں، بس محلل اعظم تیار ہے، کھانے کے لئے ایک سے تین ماشہ صبح دوپہر شام پانی کے ساتھ لیپ کے لئے 5 تولے پانی میں حل کرکے مہندی کی طرح لگائیں، ایک ہفتہ میں درد۔ورم سب ختم ہوکر شفا ہوگی، اس کے علاوہ اس نسخہ سے اعضا کا پتھرا جانا اورام تسکین کے لئے بے حد مفید ہے۔

{گردوں کی نالیوں کی سوزش}

پیشاب کرتے وقت درد اور جلن ہونا پیشاب میں سفید رنگ کے کیڑے بھی نظر آنے لگ جاتے ہیں۔دراصل یہ غدی عضلاتی تحریک ہے علاج کے لئے، اعصابی غدی تریاق، اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار ملا کر استعمال کرائیں، مثانہ پر گل کیسووالی ٹکور اور پینے کے لئے عرق مکو اور عرق کاسنی پانی کی جگہ پلائی انشااللہ شفا ہوگی۔ اعصابی غذا ودوا صفراوی علامات کا بہترین توڑ ہیں

{گنجاپن}

عضلاتی تحریک کا مظہر ہوتا ہے کیونکہ مردوں میں جوانی سے لیکر بڑھاپے تک عضلاتی تحریک ہوا کرتی ہے، مرد گنجے ہوجاتے ہیں جب کہ عورتوں میں غدی یا اعصابی تحریک ہوا کرتی ہے اس لئے عورتیں گنجی نہیں ہوا کرتیں۔یادرکھئے بال ہمیشہ عضلاتی تحریک یعنی خشکی سے گرتے ہیں، غدی تحریک سے پیدا ہوتے ہیں۔اگر گنجے مردوں میں غدی تحریک پیدا کردی جائے تو بال پیدا ہوتے ہی نہیں بلکہ سیاہ بال پیدا ہوتے ہیں۔

{گردن توڑ بخار}

اعصابی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے علاج کے لئے عضلاتی غدی تحریک پیدا کریں اللہ شفا دے گا۔خشک گرم اشیاء جسم میں حرارت کی پیدائش بڑھادیتی ہیں جمی ہوئی بلغم کو کھاڑ پھینکتی ہیں۔مزمن بخاروں میں بعض مرتبہ اعضاء مارے جاتے ہیں کیونکہ بخار حرارت کی طلب کا نام ہے اناڑی معالج جب بخار کی ٹھیک تشخیص نہیں کرسکتا تو بخار توڑنے کی کوشش کرتا ہے جب بخار ٹوٹتا ہے تو ٹھنڈ کی وجہ سے جسم کا کوئی عضو معطل ہوجاتا ہے۔

{گیس کی وجہ سے پیٹ درد}

کھانے میں بے احتیاطی کی وجہ سے جب خمیر ہوکر گیس سے پیٹ تن جائے، درد ہونے لگے، پیٹ ڈھول کی طرح پھول جائے، ریاح جہاں بھی جمع ہوں پیٹ۔رحم۔جوڑ گردے سب میں عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے، جہاں ریاح جمع ہوں وہاں عروق وشریان سکڑ جاتی ہیں جس سے خون کا دباؤ بڑھ کر درد کا سبب بنتا ہے ۔ایسے میں لیس دار چیزیں تنگ کرتی ہیں، اعصابی چیزیں وبال جان ہوتی ہیں۔علاج کے لئے۔تریاق تبخیر۔غدی عضلاتی ملین غدی ہاضم۔جوارش کمونی وغیرہ

دیں۔ پیٹ پر نمکین پانی کی ٹکور کریں۔ 2 تولہ نمک دو کلو پانی میں گرم کر کے پانی سے ٹکور کریں۔

50

{گردن میں بل پڑنا}

کچھ لوگوں کو گردن یا کمر میں بل پڑ جاتا ہے۔ رات کو ان بیلنس ہونے کی وجہ سے بل پڑتا ہے، جس سے بڑی تکلیف ہو جاتی ہے۔ یہ عضلاتی کھچاؤ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ علاج کے لئے غدی عضلاتی یا غدی اعصابی غذا دوا دیں۔ علاج۔ دودھ میں انڈا ابال کر دیسی گھی میں بگھار کر پلائیں، کپڑا اوڑھ کر لیٹ جائیں پسینہ آ کر جسم کھل جائے گا۔ اجوائن و ادرک کا قہوہ ایک چمچ دیسی گھی ڈال کر پلائیں ہوا سے بچائیں۔ اگر حب مقوی خاص۔ غدی عضلاتی محرک دیں تو درد رک جاتا ہے۔

{گردن میں ٹلکا (کھچاؤ) پڑنا}

ہماری زبان میں اسے ٹلکا آنا پنجابی میں چک پڑنا کہتے ہیں۔ یہ خشکی سردی کا مسئلہ ہوتا ہے علاج کے لئے ہر وہ چیز مفید رہے گی جو پٹھوں کو گرم کر دے مثلاً اجوائن۔ ادرک کا قہوہ۔ انڈوں کا استعمال۔ پٹھوں کو سینک دینا۔ کشتہ بارہ سینگا وغیرہ۔ یا پھر حب مقوی خاص و حب تنجیر بہترین کام کرتی ہیں۔

{گنٹھیا/ جوڑوں کا درد}

جوڑوں کا درد خلط سودا کی زیادتی سے ہوتا ہے۔ بڑے جوڑوں کی رطوبتیں خشک ہو جاتی ہیں ہڈیاں باہم ٹکرانے لگتی ہیں۔ عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے۔ حب فالج۔ غدی اعصابی مسہل۔ غدی اعصابی ہاضم دیں۔ غدی عضلاتی روغن کی مالش کرائیں۔

{گردن کا اکڑاؤ/ کمر کا کھچاؤ}

اگر کمر میں کھچاؤ ہو کر درد ہونے لگے گردن اکڑ جائے۔ دردیں اٹھنے لگیں۔ مریض ہلنے جلنے سے معذور ہو جائے۔ یہ سب سوزش غدد کا نتیجہ ہے۔ علاج کے لئے حب شفا۔ مفرح شاہی اعصابی غدی تریاق وغیرہ دیں۔

ل:

{لقویٰ}

دائیں طرف کا لقویٰ جس کے آنکھ اور لبوں پر واضح اثرات ہوں، منہ سے رال ٹپکتی ہو، اس کے لئے حب شفا اعصابی عضلاتی ملین اعصابی کھار دیں تمام گرم دوائیں بند کر دیں، ٹھنڈی غذائیں کھلائیں انشاللہ شفاء ہوگی۔

{لقوہ۔ بائیں طرف کا لقوی}

علاج کے لئے عضلاتی غدی اور عضلاتی اعصابی نسخہ جات کام میں لائیں۔

{لنگڑی کا درد۔ عرق النساء}

دائیں ٹانگ میں درد۔ سرین سے چلتا ہے انگوٹھے تک چلا جاتا ہے۔ عضلاتی غدی تحریک ہے۔ دن کے وقت درد زیادہ ہوتا ہے، پیشاب جلن کے ساتھ آتا ہے۔ علاج کے لئے۔ حب شفا، اعصابی غدی تریاق، معجون سورنجاں۔ ہمراہ عرق سونف دیں۔ اگر بائیں طرف ہو تو اعصابی غدی ہے۔ اس کے لئے حب مقوی خاص۔ حب صابر دیں اللہ شفا دے گا۔

{لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہونا}

لڑکا یا لڑکی پیدا ہونا خدا کی شان ہے لیکن حکمت میں اللہ نے یہ بات رکھی ہے کہ اسے ایک مرض کے طور پر دیکھا جائے۔ لڑکیاں پیدا ہونا اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے حمل کے ابتدائی تین ماہ خاص اہمیت رکھتے ہیں، اگر ان میں عضلاتی یعنی خشک اشیاء استعمال کرائی جائیں تو لڑکے پیدا ہونے کے امکانات زیادہ ہو جاتے ہیں۔ اگر حب نرینہ استعمال کرائی جائے تو حمل بھی نرینہ بن جاتا ہے۔ (تفصیل کے لئے ہماری کتاب ''قران کریم سے اخذ کردہ طبی نکات'' دیکھئے)

م

{منہ کے سفید چھالے}

منہ میں یا جسم میں جہاں بھی سفید رنگ کے چھالے ہونگے وہ اعصابی عضلاتی تحریک میں ہونگے۔ علاج کے لئے عضلاتی اعصابی ادویات لگائیں اور کھلائیں۔ اگر نیلے تھوتھے کے پانی سے کلی کرائی جائے تو فوراً افاقہ ہوتا ہے۔ کچھ لوگ منہ کے چھالوں کو گرمی کے دانے سمجھتے ہیں اور ٹھنڈی اور میٹھی غذائیں اور دوائیں استعمال کرتے ہیں جس سے مرض بڑھتا ہے اگر وقتی طور پر افاقہ ہو بھی جائے تو دوبارہ شدت سے لوٹتا ہے۔

{موٹاپا}

موٹاپا دو وجہ سے ہوتا ہے۔ ایک چربی کی زیادتی سے۔ دوسرا رطوبت و بلغم کی زیادتی سے۔ چربی کی وجہ سے موٹاپا اعصابی غدی تحریک اور رطوبت کی وجہ سے موٹاپا اعصابی عضلاتی تحریک سے ہوتا ہے۔ علاج کی صورت میں عضلاتی اعصابی ملین کچھ عرصہ دیں پھر عضلاتی غدی شدید استعمال کرائیں موٹاپا دور ہو جائے گا۔ موٹاپا کا شکار وہ لوگ ہوتے ہیں جو گوشت خور ہوتے ہیں، سبزی خور کم موٹاپے کا شکار ہوتے ہیں، لیکن سبزیاں بھی وہی استعمال کی جائیں جو بدن سے فضلات کو خارج کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوں، ان میں غدی اعصابی سے اعصابی عضلاتی سبزیاں زیادہ مقدار میں مفید ہونگی۔ جب کہ عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی سبزیاں موٹاپے کا سبب بنتی ہیں۔ غور

کرتے رہیں اگر وزن بڑھتا ہوا محسوس ہو تو غدی اعصابی سبزیاں استعمال کرنی شروع کر دیں، اگر نارمل ملی جلی سبزیاں بھی استعمال کریں تو بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

50

{مٹی کھانا}

کچھ بڑے اور بچے ایسے ہوتے ہیں جو مٹی گاچی وغیرہ شوق و رغبت سے کھاتے ہیں دراصل فولاد اور کیلشیم کی کمی کی شکایت ہو تو مٹی کھانے کی رغبت ہوتی ہے، یہ دونوں چیزیں ہماری ہڈیوں اور خون کا اہم جزو ہیں، اگر فولاد کی کمی ہو تو عضلاتی غدی غذا و دوا استعمال کریں اور کیلشیم کی کمی ہو تو اعصابی عضلاتی غذا و دوا استعمال کریں اللہ شفا دیگا۔

{منہ کے چھالے}

منہ کے چھالے عمومی طور پر اعصابی عضلاتی تحریک میں ہوا کرتے ہیں۔ایسے مریض کا علاج تریاق تبخیر، غدی عضلاتی ملین عضلاتی غدی تریاق استعمال کرائیں، عضلاتی غدی تریاق کو پانی حل کر کے غرارے کرائیں منہ کے چھالے فوراً ختم ہو جائیں گے۔

{مزاجی اخراج خون}

ایسے مریضوں کے معمولی کھجلانے سے جسم سے خون بہنے لگتا ہے۔ایسے مریضوں کو فائبرین کی کمی ہوتی ہے یعنی رطوبت لبلبہ ضرورت سے کم بنتی ہے جس سے انجماد خون کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔علاج کے لئے پھٹکڑی بریاں 1 ماشہ۔عضلاتی اعصابی ملین 1 ماشہ دن میں تین بار بکری کے دودھ میں چھینٹ کر دیں۔

{مالیخولیا}

اس مرض میں پیٹ میں ہوا بھر کر ڈھول کی طرح تن جاتا ہے۔گیسوں کی وجہ سے دماغی توازن خراب ہو جاتا ہے۔بندہ وہم کا شکار ہو جاتا ہے۔عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے غدی اعصابی ہاضم۔دواء الشفاء۔اعصابی غدی مسہل دیں۔

{مسے}

نرم و لموترے جسم کے مختلف مقامات پر پیدا ہوتے ہیں۔مقعد و اندام نہانی کے نرم اور چہرے و جسم کے دوسرے حصوں کے مسے سخت ہوتے ہیں۔انہیں کاٹنا نہیں چاہئے کیونکہ یہ سوداویت کی زیادتی سے پیدا ہوتے ہیں، کاٹنے سے پھر پھوٹ پڑتے ہیں۔عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔الحاوی فی الطب: میں لکھا ہے: مو کے جلد کو پھاڑ دیتے ہیں، یہ پھاڑنا خشکی کی وجہ سے ہوتا ہے (الحاوی فی الطب 13/5) حضرت ایوب علیہ السلام کی بیماری کی ابتداء بھی مو کے سے ہوئی تھی، جو اُن کے ٹخنے پر نکلا تھا، بکری کی مینگنی کی طرح تھا (تفسیر الرازی مفاتیح الغیب 178/22 مسند علی ابن جعد الجوہری 247/1) علاج کے لئے غدی عضلاتی نسخہ جات دیں کھلائیں بھی لگائیں بھی۔نمک طعام اور جمال گوٹہ والا نسخہ بہترین ہے جس سے ہر قسم کے مسے ختم ہو جاتے ہیں۔اگر اَن بجھ چونا اور کپڑے دھونے کا صابن ملا کر فی مسہ 2 رتی لگا کر اوپر سے پانی کی بوندیں گرائیں تو دو چار بار کرنے سے مسے جھڑ جاتے ہیں۔

{ماس (گوشت) کا پھڑکنا}

بعض دفعہ ران بازو وغیرہ کا گوشت پھڑکنے لگتا ہے۔یہ تیزابیت و ترشی کی بڑھوتری کی علامت ہے عضلاتی غدی تحریک کا زور ہوتا ہے۔عضلات میں سوزش ہوتی ہے۔علاج کے لئے غدی اعصابی غذا و دوا کا انتخاب کریں۔اگر مخصوص جگہ پر ہوتا ہے تو اس مزاج کے تیل کی مالش کریں۔

{مرگی}

ہوالشافی: کچھوا کا خون لیکر آٹے میں ملا کر نخودی حبوب تیار کر لیں، ایک گولی روزانہ پانی کے ساتھ دیں، چند یوم میں دورہ بند ہوگا، مرگی کا دورہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گا، اس کے ساتھ مقوی دماغ اشیاء ضرور استعمال کریں۔

{معدہ کی کھچاوٹ}

بعض دفعہ ایسا لگتا ہے کہ معدہ اندر سے سکڑ گیا ہے۔بار بار پیٹ کو ملتا ہے، معمولی سی ٹھنڈی چیز کھانے سے پیٹ بھرتا محسوس ہوتا ہے۔یہ عضلاتی اعصابی تحریک کا مظہر ہے، جسم و خون میں تیزابیت خلط سودا کی کثرت سے معدہ کے عضلات سکڑ جاتے ہیں، معدہ میں کھچاوٹ محسوس ہونے لگتی ہے۔علاج کے لئے عضلاتی غدی غذا و خوراک کے ساتھ دوا بھی دیں، پیٹ پر گرم ریت کی ٹکور کریں۔حب مقوی خاص و حب صابر بہترین دوائیں ہیں۔

{منی میں جراثیم کا نہ ہونا}

اگر رپورٹ میں یہ بات آئے کہ کرم منی پیدا تو ہوتے ہیں لیکن مر جاتے ہیں یعنی مرے ہوئے جراثیم زیادہ ہیں، یہ غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے ۔سفوف سدا جوانی۔اعصابی عضلاتی ملین۔غدی اعصابی تریاق۔جوارش کمونی۔

{معدہ کے زخموں سے خون آنے کے لئے}

معدہ میں عضلاتی تحریک و خشکی معدہ میں عمومی طور پر خون آنے لگتا ہے۔اگر خون معدہ سے آئے تو خونی قے، بصورت دیگر اگر مقعد کی راہ سے آئے تو خونی پیچش کہا جاتا ہے۔علاج فوری روک تھام کے لئے اعصابی غدی تریاق دیں۔تاکہ کثرت سے رطوبت پیدا ہو کر خشکی کا خاتمہ کر دیں۔۔

{موتیا بند کے لئے}

خدانخواستہ کسی کی آنکھوں میں موتیا بند ہو جائے یہ خالص اعصابی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے، علاج کے لئے غدی اعصابی قطور ڈالا کریں، اللہ شفا دے گا۔کھانے کے

لئے مناسب تحریک کی دوا تجویز کر سکتے ہیں۔

50

{مسوڑھوں کا ورم}

دانت درد ہو یا داڑھ درد، مسوڑھوں میں تکلیف ہو یا گرم سرد لگتا ہو، جس کے تن لاگے سو ہی جانے۔ عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔ منہ سے تھوڑا تھوڑا خون آتا ہے۔ علاج کے لئے عضلاتی اعصابی دوا دیں۔ جو انسان مسواک کو لازم قرار دے لے اسے دانتوں کی تکلیف نہیں ہوتی۔ مسواک اللہ کی رضا کا سبب اور منہ صاف کرنے کا ذریعہ ہے (البخاری فی الصحیح کتاب الصوم باب سواک الرطب والیابس۔ مسند ابی یعلی موصلی) ایک جگہ اس کی تاکید اس قدر کی گئی ہے کہ اس کے فرض ہونے کا شائبہ ہو چلا تھا (الدر المنثور 587/1)

ن:

{نفاس کا خون بند ہونا}

اصل سبب تلاش کریں۔ رحم میں ورم سوجن ہو تو دور کریں۔ اسباب میں زچہ کا جلد کام کاج کرنا، خصوصاً کپڑے دھونا، ٹھنڈے پانی سے بھیگنا۔ سرد اشیا کا استعمال۔ ایسی صورت میں جسم کی گرمی بحال کرنے کی کوشش کریں تاکہ نالی دار غدود تیز ہوں یعنی غدی اعصابی نسخہ جات دیں۔ یہ نسخہ بھی بارہا کا مجرب ہے۔

ھوالشافی: سنا مکی۔ املتاس۔ سونف۔ اجوائن دیسی۔ گل سرخ تولہ تولہ لیکر رات کے وقت آدھ سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دیں آدھ پاؤ رہنے پر اتار لیں دن میں آدھ پاؤ پلائیں تین بار دن میں کافی ہے۔ چند دن متواتر پلانے سے نفاس پھر سے جاری ہو جاتا ہے۔ نفاس کے بند ہونے سے پیٹ بھی بڑھ جایا کرتا ہے

{نمونیا۔ درد پسلی}

دائیں طرف کے پھیپھڑہ کی سوزش ہوتی ہے جس سے سانس لینا دشوار ہوتا ہے۔ شدید بخار رہتا ہے۔ بعض مریضوں کو درد سینے کے پچھلے طرف کندھوں سے نیچے ہوتا ہے۔۔ علاج کے لئے حب صابر حب شنگرف وغیرہ دیں۔

{ناخن کا موٹا یا پتلا ہونا}

کچھ مریضوں کے ناخن بالکل پتلے اور کچھ کے بہت موٹے ہو جاتے ہیں، جن کی وجہ سے پورے بھی زخمی ہو جاتے ہیں، بڑے بھدے اور پھٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ یاد رکھئے جب ناخن موٹے ہوتے ہیں تو اس وقت خون کے اندر چونے کے اجزا کاربن وغیرہ زیادہ ہو جاتے ہیں، یہ اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔ اس کے برعکس جب خون میں چونا کم ہو جاتا ہے تو نمک کی زیادتی ہو جاتی ہے، جس سے ناخن بیٹھ جاتے ہیں، یہ غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے اعصابی عضلاتی نسخہ دے۔ کیلشیم اور چونے کے مرکبات ساتھ میں دیں، جوں ہی کیلشیم کی کمی دور ہو گی ناخن اپنی اصلی حالت پر واپس آجائیں گے۔ اکثر کمی خون، یرقان، سوزش امعاء، پیچس کے مریضوں کے ناخن بیٹھے ہوتے ہیں، ناخن کا موٹا اور ابھر آنا اس وقت ہوتا ہے جب چونا زیادہ ہو جائے، اگر فولاد کی کمی ہو تو علاج کے لئے عضلاتی غدی نسخہ جات بہترین نتائج کے حامل ہوتے ہیں۔

{ناک کا بند ہونا}

ہاتھ پاؤں کا جلنا ناک کا بند ہونا، غدی عضلاتی تحریک کا نتیجہ ہے آپ غدی اعصابی تحریک پیدا کر کے غدد ناقلہ تیز کر کے صفرا اور فاضل مادوں کو خارج کر دیں، تمام علامات ختم ہو جائیں گی۔ نمک اور گندم کی بھوسی سے سینکنا بھی مید ہے

{نیند میں چلنا}

کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو نیند میں چلنے اور بڑبڑانے کے عادی ہوتے ہیں۔ ہمارے ایک دوست تھے وہ کافی دیر تک جاگ کر باتیں کیا کرتے تھے، دوستوں کے ساتھ شریک گفتگو رہا کرتے تھے، پھر سو جاتے تھے جب انہیں رات کی محفل یاد دلائی جاتی تو صاف انکار کر دیا کرتے تھے۔ ایسے ہی کچھ لوگ اپنا کام اٹھ کر کرتے ہیں، کمپیوٹر چلاتے، ورزش کرتے دیگر امور انجام دیتے ہیں۔ یہ سب اعصابی نظام میں سکون کی علامات ہیں غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے علاج کے لئے اعصابی عضلاتی غذائیں۔ دوائیں استعمال کرائیں اعصابی عضلاتی ملین۔ مسہل۔ حب شفا وغیرہ دیں۔

{نیند کا اچاٹ ہونا}

مختلف وجوہ سے نیند اچاٹ ہو جایا کرتی ہے، عمومی طور پر جھٹکے سے آنکھ کھلنا۔ معمولی نیند کے بعد پریشان کن خواب دیکھ کر نیند کا اچاٹ ہو جانا وغیرہ یہ خفقان قلب یا غدی تحریک کی کھلی شہادت ہے۔ اعصابی اشیاء کام میں لائیں۔ یا پھر اسگندھ ناگوری کا سفوف 3g سوتے وقت دودھ سے کھالیں، گہری نیند آجائے گی، چند روزہ استعمال فوائد کو ظاہر کر دے گا۔

{ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا}

عمومی طور پر نزلہ رہتا ہے چھینکیں آتی ہیں۔ رات سوتے میں سانس کی تنگی کی وجہ سے آنکھ کھل جاتی ہے بسا اوقات ایک طرف کا نتھنا بند ہوتا ہے، کچھ عرصہ بعد آپریشن تک کی نوبت آجاتی ہے۔ یہ غدی عضلاتی سلسلہ ہوتا ہے جو ناک کی ہڈی میں نمو پیدا کر کے اسے حد سے زیادہ بڑھا دیتا ہے۔ آج کل اسے الرجی کہا جاتا ہے۔ علاج کیلئے صفرا میں اعتدال پیدا کر دیں یہ نسخہ بہترین نتائج کا حامل ہے۔ ھوالشافی: ہلدی۔ ملٹھی۔ سونف ہموزن لیکر 3 تا 4g ہر کھانے کے بعد دیں گرم اشیاء تیز مصالحے وغیرہ سے ہاتھ روک لیں۔ کچھ عرصہ بعد ہڈی اپنی اصلی حالت پر واپس آجائے گی۔ ناک کی تکلیف کا خاتمہ ہو جائے گا۔

{ناک کی بدبو}

جب مواد کسی جگہ رک جائے تو متعفن ہوجاتا ہے۔ناک میں بدبو کا پیدا ہونا اعصابی غدی تحریک ہوتی ہے جس سے رطوبات رک کر تعفن وسڑاند کی50کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔علاج کے لئے اول اعصابی عضلاتی تحریک پیدا کریں جب تعفن پیدا ہوجائے رطوبات اخراج پانے لگیں تو عضلاتی اعصابی دوادیں اللہ شفا دے گا۔

{ناک کے کیڑے}

یہ بھی اعصابی غدی تحریک ہوتی ہے۔جو اسباب ناک کی بدبو کے ہیں، وہی ناک کے کیڑوں کے ہیں کیونکہ بدبو کے بعد کیڑے پیدا ہوجاتے ہیں، یہ اعصابی غدی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے مریض کو نسوار بجلی کا استعمال کرائیں۔ذرا سی نسوار نتھنوں میں لگائی لگتے ہی ہیجان پیدا ہوگا، آنکھوں سے آنسو جاری ہوجائیں گے، ناک سے پانی اور کثرت چھینک سے دماغ ہلکا ہوجائے گا۔اعصابی عضلاتی تحریک پیدا کریں جب بدبو تعفن پیدا ہوجائے رطوبات اخراج پانے لگیں تو عضلاتی اعصابی دوادیں اللہ شفا دے گا۔یاد رکھئے منہ سے بو کا آنا بھی اسی تحریک کے سبب ہوتا ہے۔

{نیند ختم ہوجانا}

نیند میں انسانی درجہ حرارت کم ہوجاتا ہے دل کی دھڑکن وسانس کی رفتار بھی کم ہوجاتی ہے۔کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کی نیند ختم ہوجاتی ہے۔ان کی تحریک اعصابی ہوتی ہے۔جب تک دماغ میں سکون نہ ہو نیند نہیں آسکتی۔علاج کے لئے مریض کو عضلاتی غدی تریاق غدی عضلاتی اکسیر ہمراہ قہوہ لونگ دارچینی سے دیں۔ہر قسم کی اعصابی غذائی بند کردیں، اللہ شفا دے گا۔

{نکسیر}

ناک سے خون جاری ہونے کو نکسیر اور مقعد کی راہ سے بہنے والے خون کو بواسیر کہا جاتا ہے نکسیر عمومی طور پر گرم مزاج والوں کو ناک پر چوٹ لگنے رگڑ لگنے یا حبس کی شدت میں۔عمومی طور پر سگریٹ، بیڑی، تمباکو وغیرہ کے عادی اس کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ایسے مریض کو لٹانا نہیں چاہئے بلکہ اس کے سر پے ٹھنڈا پانی دھاریں، برف لگائیں، یہ عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔عضلاتی اعصابی ملین۔مانع خون دیں پھٹکڑی ٹھنڈے پانی میں حل کرکے ناک میں ٹپکائیں۔

{نفاس کا خون بند نہ ہونا}

خون بہنا بھی تین طرح کا ہوتا ہے۔جو خون کم مقدار میں جلن و درد کے ساتھ آئے، غدی تحریک سے ہوتا ہے۔جو خون باہر نکلنے پر بھی نہ جمے وہ اعصابی تحریک میں ہوتا ہے، جس میں فائبرین کی کمی ہوتی ہے۔تیسرا خون زیادہ مقدار میں سرخ رنگ کا بہتا ہے، وہ خالص عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔نفاس بھی عضلاتی تحریک ممکن ہوتا ہے، اگر کسی عورت کا نفاس بند ہوجائے تو بھی مشکل پیدا ہوتی ہے، عورت کو بخار ہوجاتا ہے جسے پرسوت کا بخار کہا جاتا ہے اگر کچھ بھی نہ ہو تو عورت کا پیٹ بڑھ جاتا ہے، خدانخواستہ اگر کسی عورت کا نفاس بن نہ ہو تو اعصابی یا غدی دوا غذا دیں۔اعصابی عضلاتی تریاق بہترین چیز ہے (السنن اکبری للنسائی باب صاحب ذات الجنب 69/7اسد الغابہ 169/1 میں ایسی عورت کو شہید قرار دیا گیا ہے)

{نزلہ یا کیرا}

ایک مریض ایسا بھی آیا جس نے ڈالڈا گھی کا پڑاٹھا کھایا تھا اس کے بعد اسے سینہ پر کیرا گرتا ہوا محسوس ہوا، اس کے بعد بلغم بند ہونے کا نام نہیں لے رہا، بلغم کا قوام پتلا رنگ سفید پہلے جو نکلتا تھا وہ گاڑھا سبز رنگ پیلاہٹ لئے ہوئے تھا لوتھڑوں کی شکل میں آتا تھا بعض دفعہ کھانسی اور گلے کی خراش بھی ہوجاتی ہے، جب تک بلغم نہ نکلے خراش ختم ہونے کو نہیں آتی ایسا مریض کھانسی یا بلغم کا مریض نہیں ہوتا بلکہ اس کے گردوں کا فعل سست ہوجاتا ہے اور خون میں بلڈ یوریا بڑھ گیا ہے اس کے گردوں کا فعل تیز کریں، بلغم خود بخود ختم ہوجائنگی، علاج کے لئے۔اعصابی غدی تریاق، اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار ملا کر استعمال کرائیں اس کے ساتھ کالی مرچیں 50 گرام پیس کر خالی کیپسول بڑے والے میں بھر لیں یومیہ صبح وشام ایک ایک شربت بزوری سے دیدیں اللہ شفا دیگا۔

{ناف اور معدہ کا درد}

ناف کے ارد گرد درد ریاح مروڑ معدہ میں درد کھانا کھاتے ہیں، پاخانہ کی حاجت، سر کا بوجھل رہنا، یہ تمام باتیں معدہ اور انتڑیوں میں لیس دار مادہ جمع ہوجانے کی وجہ سے ہوتا ہے، ایسے مریض کو پاخانہ کی حاجت نہ ہو تو گیس بن کر درد پیدا ہوجاتا ہے، ایسے مریض کو غدی عضلاتی اور عضلاتی غدی غذا و دوا دیں، مخرج ریاح جیسے حب سنگ دانہ مرغ، جوارش کمونی ہمراہ اجوائین پودینہ دیں گندم کی روٹی بند کریں بیسن کا استعمال کریں۔

{ناک کے غدد بڑھنا}

یہ غدی عضلاتی تحریک کا نتیجہ ہے، ناک کے بانسہ کے غدد اتنے بڑھ جاتے ہیں کہ سانس لینے میں دشواری محسوس ہونے لگتی ہے۔علاج کے لئے عضلاتی غدی نسخہ جات بہترین رہتے ہیں من جملہ ان میں سے ایک یہ بھی ہے۔ہوالشافی۔تمہ کا گودا 3 ماشہ۔بندال دوڈہ 3 ماشہ۔کلونجی 3 ماشہ۔اوسطوخودوس 1 ماشہ۔نوشادر 1 ماشہ۔مرچ سیاہ 5 عدد۔تمام ادویات کو باریک کرکے ایک پاؤ پانی میں خوب پکائیں۔اس کے بعد اس پانی سے ایک چھٹانک پانی چھان کر اس میں تین قطرے امرت دھارا کے شامل کرلیں۔یہ کسی ڈراپر والی شیشی میں ڈالیں تاکہ قطرات کا اندازہ رہے، مرگی والے مریض یا جن کی ناک کے غدود بڑھ گئے ہیں، وہ سوتے وقت اس میں سے تین تین قطرے ناک میں اور حلق میں

ٹپکائیں۔اس کے ساتھ بڑے عمر والے کوایک تولہ روغن بادام دودھ میں ڈال کر پلائیں،اگر مریض کم عمر ہےتو6 ماشہ روغن بادام دودھ میں ڈال کر پلائیں۔اثرات میں عضلاتی غدی ہے۔یہ بھی مفید ہے۔ھوالشافی۔ہلدی سونف ملٹھی ۔سب برابر وزن لیکر باریک کرلیں 3 تا4g نیم گرم دودھ سے کھالیا کریں۔ 50

{نسیان/ بھول جانا}

سردی بڑھ جاتی ہے،خلط بلغم کا اضافہ ہوجاتا ہے۔بات کرتے ہوئے بھول جانا وغیرہ اعصابی غدی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے عضلاتی غدی نسخہ جات بالخصوص حب مقوی خاص اورحب اسطوخودوس دیں۔

{نزلہ زکام}

ہلکا بخار،کھانسی،کچی بلغم،قبض میں ریاح۔نیند نہ آنا۔بھوک کم لگنا ہلکا ہلکا درد،اکثر گلا خراب رہنا،اعصابی غدی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے عضلاتی اعصابی ملین۔اطریفل مقوی،حب صابر۔حب مقوی خاص دیں۔

و:

{ورم رحم}

اس کے اسباب میں سے شوہر کا سرعت انزال۔دلی رنج وغم۔باربار کا اسقاط حمل۔بندش حیض۔دوران حیض ٹھنڈے پانی سے نہالینا۔نفاس کا رک جانا۔چھوٹی عمر کی شادی۔علاج ھوالشافی:ریوند خطائی دس تولے۔ہلدی۔ملٹھی سونف سات سات تولے سہاگہ سفید تین تولے سب باریک کرلیں دن میں تین تا پانچ بار نیم گرم دودھ سے دیں۔اکثر امراض رحم وقاذفین کی نالیوں کے لئے مفید ہے۔اس کے ساتھ اگر یہ فرجہ بھی استعمال کیا جائے تو چار چاند لگ جاتے ہیں۔فرجہ۔گلسرین سفید۔گلسرین سیاہ دس دس تولے۔املتاس آدھا کلو۔املتاس موٹا موٹا کوٹ کر آدھا کلو پانی میں ڈالیں،دس منٹ بعد موٹے کپڑے سے چھان لیں جو پانی حاصل ہوا سے گلسرین میں ڈال کر ہلکی ہلکی آگ پر رکھیں،جب پانی خشک ہوجائے تو اتارلیں ٹھنڈے ہونے پر بوتلوں میں بھرلیں۔اس سے رحم کے ورم تحلیل ہوجاتے ہیں۔بہت مفید چیز ہے کبھی خطا نہیں کرتی۔رات سوتے وقت روئی کا پھایہ لیکر اس دوا میں لتھیڑ کر رحم کے منہ میں رکھوائیں صبح نکال دیں۔معمولی ورم دو چار روز میں ختم ہوجاتا ہے مزمن کے لئے سات یوم کافی ہیں۔

{ورم جگر بارد} اعصابی عضلاتی۔

اس کی نشانی یہ ہوتی ہے کہ معدہ میں گرانی پائی جاتی ہے،بدن لاغر ہوتا جاتا ہے،بخار نہیں ہوتا لیکن بھوک بالکل نہیں لگتی،اگر دو چار لقمے کھا بھی لے تو ہضم نہیں ہوتے، ایسا لگتا ہے کئی کئی گھنٹے غذا معدہ میں پڑی رہتی ہے۔چہرے کا رنگ سیاہ ہوجاتا ہے۔زبان و ہونٹ خشک رہتے ہیں،سوتے وقت(دائیں پسلی کے نیچے)سختی وچبھن محسوس ہوتی ہے،چہرے پر بھربھراہٹ پائی جاتی ہے۔معدہ میں تشنجی کیفیت ہوتی ہے۔مقام جگر پر اگر درد بھی ہو تو یہ جگر کے کینسر کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔علاج کے لئے گلقند50g نوشادر ٹھیکری25g سنڈھ25g کالی مرچ12g۔تمام ادویات پیس کر گلقند میں ملا کر رکھ لیں30g دن میں دو سے تین بار یا اتنی کہ 2۔4 پاخانے آجائیں اس کے بعد ہوسکے تو شہد کے ساتھ پانی میٹھا کر کے پلائیں یا پھر شہد اور کلونجی50g سونف و پودینہ کے قہوہ سے دیں اللہ شفا دینے والا ہے

{ورم گرن رحم/مہبل}

یہ رحم کی سوزش ہوتی جلن دار مواد لیکوریا کی صورت میں خارج ہوتا رہتا ہے۔بانجھ پن بھی پیدا ہوسکتا ہے۔یہ غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے اعصابی غدی تحریک مناسب رہتی ہے۔ایک نسخہ درج ذیل ہے۔ھوالشافی:ست لوبان 2 تولے۔پوست ریٹھہ 1 تولہ۔اجوائن دیسی 3 تولے۔سب کو بارک کرلیں۔ایک ماشہ سے دو ماشے دن میں تین بار۔اعصابی غدی ہے۔محرک اعصاب ہے،جسم میں کسی جگہ بھی غدی سوزش ہو/ ورم ہو سوزاک کی اعلی دوا ہے۔پیشاب قطرہ قطرہ آنا،ورم احلیل۔خونی پیشاب۔پیپ۔ورم خصیہ۔ورم خصیۃ الرحم۔عسرطمث ورم مہبل سب تکالیف میں اعلی درجہ کی دوا ہے۔

ہ

{ہاتھوں کا جلنا اور درد کرنا}

ہاتھوں میں چیونٹی سی رینگتی محسوس ہونا،درد ہونا،پیشاب سرخی مائل،تھوڑا تھوڑا بار بار آنا ایسے محسوس ہونا کہ پیشاب بہت زور سے آیا کرتا ہے،گرم چیزیں کھائیں تو سر میں درد محسوس ہوتا ہے،دماغ کمزور اور بھولنے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ایسے مریض غدی عضلاتی تحریک میں مبتلا ہوتے ہیں،جن کی رطوبات میں بہت کمی واقع ہوجاتی ہے،ایسے مریضوں کو تربوز کھیرا،گرما،گاجر،الائچی سبز،زیرہ سفید کا قہوہ۔غدی اعصابی مسہل۔ملین اعصابی کھار جوارش شاہی اگر قبض ہو تو جوشاندہ املتاس استعمال کرائیں وہ یہ ہے املتاس 1 تولہ سونف 6 ماشہ - گل سرخ 6 ماشہ پانی آدھا کلو میں پکا کر،دن میں تین بار دیں۔

{ہوا خارج ہوتے رہنا}

یہ اعصابی تحریک میں ہوتا ہے،عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی غذا و دوا استعمال کریں بالخصوص تریاق تبخیر۔غدی عضلاتی ملین ملا کر کھائیں اور ساتھ میں جوارش کمونی استعمال کریں اللہ شافی ہے۔

{ہاتھ پاؤں کا سن ہوجانا اور سوجانا}

جب مریض ایسی شکایت کرے کہ میرے ہاتھ پاؤں سن ہوگئے،ایسا محسوس ہوتا ہے گویا میرے ساتھ نہیں ہیں چلتے پھرتے،اٹھتے بیٹھتے،جوتے پہنتے وقت بڑی دقت

ہوتی ہے، تو یہ سب علامات عضلاتی غدی تحریک کی ہوتی ہیں، خون گرم ہوکر اوپر چڑھ جاتا ہے جیسے بلڈ پریشر میں ہوا کرتا ہے، پاؤں دوران خون کم ہوجانے کی وجہ سے سن، ٹھنڈے بھی ہوجاتے ہیں، ایسے مریض کو۔ حب اکسیر جدید۔ حب شفا اور اعصابی کھار ملا کر کھلایئں ایک ہفتہ میں سن ہونا بند ہوجایئں گے، اعصابی چیزیں استعمال کریں عضلاتی اور غدی چیزوں سے پرہیز کریں۔ خدا شافی ہے۔

{ہچکی کیوں آتی ہے؟}

ہچکی خشکی معدہ کی وجہ سے آتی ہے معدہ کے عضلات خشکی کے باعث سکڑ جاتے ہیں جو باعث حرکت بنتے ہیں۔ یعنی عضلاتی غدی تحریک ہے۔ علاج کے لئے غدی اعصابی دوا دیں گرم گھی دودھ پلائیں ضرورت کے وقت غدی عضلاتی دوا بھی دے سکتے ہیں۔

{ہاتھ پاؤں کی جلن}

جلن کہیں بھی ہو کھانسی میں ہو یا سینہ میں سب کی سب ترشی و تیزابیت کی علامات ہیں۔ ایسے مریض کو ٹھنڈ کی نہیں بلکہ گرمی کی ضرورت ہوتی ہے، گرم تر غدی اعصابی ادویات و خوراکیں کام میں لائیں۔ گرم قہوہ جات کا استعمال کرائیں۔ جو لوگ ٹھنڈے پانی سے ہاتھ پاؤں کی جلن مٹاتے ہیں، وہ کبھی آرام نہیں پاتے، انہیں چاہئے کہ غدی اعصابی گرم تر اشیاء لگائیں/کھائیں اللہ شفا دے گا۔ طبی کتابوں میں بہت سی باتیں ضمناً لکھی ہوئی ملتی ہیں لیکن کارآمد بہت ہوتی ہیں۔ ایک جگہ میں پڑھا تھا جب بدن ٹھنڈا ہوا اور اندر آگ لگی ہو تو سمجھو ایسا مریض جلد مرجائے گا۔ امرت ساگر میں اندرونی جلد کا علاج لکھا ہے کہ "بدن ٹھنڈا ہوجاوے تو سو مرتبہ دھوئے ہوئے گھی کی بدن پر مالش کرنے سے بدن کی جلن دور ہوجاتی ہے۔ یا جو کے ستو مصری میں ملا کر پینے سے بھی بدن کی جلن دور ہوجاتی ہے۔ کیلے یا کنول کے پتے ملنے سے بھی بدن کی جلن دور ہوجاتی ہے (امرت ساگر صفحہ 104)

{ہاتھ پاؤں میں پسینہ آنا}

انسان کے اندر دو قسم کے غدد ہوتے ہیں غدد جاذبہ و غدد ناقلہ، اگر غدد ناقلہ تیز ہوجائیں تو اخراجی کیفیت میں اضافہ ہوجاتا ہے یہ غدی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے غدد جاذبہ تیز کردیں، عضلاتی اعصابی تحریک پیدا کردیں، متاثرہ مقام پر خشک سرد اشیاء ملیں بھی اللہ شفا دے گا۔

{ہونٹوں کی خشکی}

عضلاتی اعصابی مشینی تحریک ہوتی ہے۔ ان میں سودا بن کر جمع ہوتا اور اخراج بند ہوتا ہے۔ علاج کے لئے غدی عضلاتی دوا دیں۔

{ہاتھ پاؤں کا پھٹنا}

کچھ عورتوں کو صابن یا سوڈا سے کپڑے دھونے سے بہت تکلیف ہوتی ہے، زخم ہوکر خون رسنے لگتا ہے۔ یہ عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے غدی عضلاتی ملین۔ اعصابی غدی تریاق۔ مرہم آبک۔ عرق آبک وغیرہ کام میں لائیں۔

{ہاتھی ٹانگ}

کئی مریضوں کی دائیں ٹانگ اتنی پھول جاتی ہے جیسے ہاتھی کی۔ اس سے کچ لہو بہتا رہتا ہے، بدبو آتی ہے، رنگت میں سیاہی آجاتی ہے۔ ٹانگ کو سمیٹنا مشکل ہوتا ہے۔ یہ عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے۔ اکسیر جدید کیپسول، حب منقی۔ حب السلاطین۔ غدی عضلاتی ملین دیں اللہ شفا دے گا۔